فہرست ابواب و فصول نسخہ زینت الخیل

الحمد لله والمنة

کہ نسخہ عدیم المثال فرسنامہ بزبان اردو مسمی بہ

زینت الخیل

تالیف منشی

کوہ نور پریس میں سرسری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہے سزاوار حمد وہ معبود | پائی خنگ فلک نے جس سے نمود
دیکھ آرائش اسکو سرتاپا | ایک جلوہ دکھایا قدرت کا
نیلہ گون رنگ سے کیا خوشحال | اور ستارونکا اسپہ دالاجال
عقد پروین کا اسکو طرہ دیا | ماہ و خورشید زیب جبہہ کیا
کیا سیلہی کو کہکشاں سے راست | بس کی عطارد سی کان کی برجاست
رمح اکبر صراحی گردن | یاد رسینہ زہرۂ پرفن
راس سی راس اور ذنب کی دم | قشقہ عقدہ کا اور قطب کا سم
جسم کی دائرے مقام بروج | سے ہے قوائم کا چار دسی عروج

ہین شعاع خطوط یال کے بال — تاپ ہی بدر اور نعل ہلال

اسکی قدرت کا ایک نمونہ ہے — شکر مین اسکی خم وہ دوتا ہے

ہی وہ خلاق نعل ارض و سما — وحدہ لا شریک اسکی ثنا

حکم سی اسکے روز نقرۂ ماہ — قطع کرتا ہی سوئے منزل راہ

قدرت کاملہ نے کون مکان — کن کی گفتار سے کیا امکان

یفعل اللہ ما یشاء کی داد — یحکم ما یرید کی بنیاد

قدرت اسکی سوا کسیکو نہین — ایک ذرہ ہلا سکے جو کہین

خیر و شر اسکے اختیار مین ہے — سعد و نحس اسکی اقتدار مین ہے

مرکب فکر کو اٹھائے ہزار — منزل کنہہ کا ملے نہ کنار

ہے زبان و بیان مین اسکی قصور — اور شبدیز خامہ ہے معذور

بند اسمین ہے فہم کی رفتار — ہے نہ چون و چرا کا اسمین گذار

ہان مگر ایک رسول پاک قدم — جسکی خاطر بنا ہے لوح و قلم

ہون جو اسپر کہلی تمام اسرار — نہین لانی ہے اسمین کچھہ تکرار

نعت نبی صلی اللہ تعالی علیہ و علی آلہ و اصحابہ وسلم

ہے محمد رسول خالق پاک — محرم خاص خلوت لولاک

رحمت العالمین خاص رسول ۔ عالم علم حکمت مقبول

تا ارسلناک کی طرف اشارہ ہے

صاحب وحی و حامل تنزیل ۔ مابصر ماطغی اور ادنی قیل

ہادی مہتدی رسول کریم ۔ ناصر و منتصر شفیع و رحیم

ہدایت کنندہ ۔ ہدایت یافتہ

خاتم المرسلین ہے اسکا لقب ۔ قاب قوسین جسکا ہی منصب

والضحی روی اور قمر طلعت ۔ نجم و یسین ہوی ہی جسکی صفت

روشنی ۔ سورہ قرانی ہی مراد تشبیہ ۔ نام سورہ ۔ نام سورہ

درۃ التاج سرور عالم ۔ رہ نمای شریعت محکم

شرع نے اسکی تا بروز قیام ۔ رخش ایام پر چڑہائی لگام

حق و باطل بتادیا ہمکو ۔ سیدہا رستہ دیکہادیا ہمکو

شرک و بدعت سی کردیا آگاہ ۔ ملک توحید کی بتائی راہ

تاج ایمان سی ہمکو دی تمکین ۔ تخت اسلام و دین پہ دی تزئین

دین و دنیا کی کام کی باتین ۔ ہمکو بتلای سیکڑون گہاتین

ہون ہزاروں درود اور سلام ۔ بر نبی و بر آل و ذو و انعام

چار یار علیہم الرضوان کی مدح

چار ہیں یار رکن شرع نبی ۔ ایسی پیدا ہوئی نہ ہونگی کبھی

اتنی طاقت کہاں کہ میری زبان ۔ کرسکی اُنکی مرتبہ کا بیان

چار قالب تھے چار یار اگر | جان ہر ایک تھے بعین نظر

چار چیزون سے خلق ہی انسان | اسمین شک لانی کا ہی کیا امکان

پاکی ترکیب جب ہوا ایکدل | ایک آیا نظر مین بیغش و غل

پائی جو چیز جمع سی الحاق | کیون نہ واحد کا اُسپہ ہو اطلاق

ایسہی چار یار ہین باہم | ایک سی ایک ہی زیادہ نہ کم

چار ظاہر ہین ایک باطن ہے | چار حادث ہین ایک ممکن ہے

چار ہین عرض اور جوہر ایک | نہ سمجھنا غلط یہی ہے نیک

کچھہ بہی ہی عقل گر تجھے ایجان | چارونکا مرتبہ برابر جان

ہی ابوبکر بعد اُنکی عمر | پھر ہی عثمان بعد ازان حیدر

ہی خدا راضی اُنسی اور رسول | کی نماز و نیاز اُنکی قبول

مناجات بحضرت مجیب الدعوات عزّ اسمہٗ

ای خداوند قاضی الحاجات | مخزن جود و رافع الدرجات

اپنی اعمال سے پشیمان ہون | محو ترغیب نفس و شیطان ہون

زاد رکھتا نہین بجز فیضان | حسن عقبی کا کچھہ نہین سامان

حُب ہی دنیا کی اپنی دامنگیر | فکر مین عاقبت کی ہے تقصیر

گاہ دیتی ہے راہِ جنت یاد | نارِ دوزخ سی ہے کبھی ناشاد

دل کو دیتی نہین ہے لحظہ قرار | فکرِ تازہ سی کرتی ہے بیزار

بحقِ کلمۂ کلام قدیم | بحقِ مصطفی رسول کریم

بحقِ خاصگان آل رسول | بحقِ مرتضائے روحِ بتول

بحقِ حاملان عرشِ مجید | بحقِ حافظان لوحِ حمید

فکرِ عصیان سے کر مجھی آزاد | دی ہی لاتقنطو کی تونے یاد

ہو میرا دل تمام نورانی | دور ہو مجھ سے مکرِ شیطانی

ہو منور تیرے تجلّی سے | مطمئن ہو تیری تسلّی سے

معرفت سی ہو تیری مالامال | اور حقیقت کا سب کھلی احوال

ورد ہو میری لب پہ خاطر خواہ | کلمۂ لا الٰہ الا اللہ

نخلِ ایمان کا ہو ترو تازہ | دار جنت کا وا ہو دروازہ

ساتھ ہو وی نبی کے میرا حشر | زمرۂ صالحان مین ہوئے نشر

ہو گذر پُل صراط سی آسان | سائۂ عرش سے ہو راحتِ جان

سیئات اپنی ہین سو ہون حسنات | یون مبدّل ہو نامہ کی کلمات

وزن مین ہو ثقیل پلۂ خیر | ہو نہ محتاجِ شفاعت غیر

ہو شفیع امم شفیع میرا — دستگیری مین ہو وہی فضل تیرا

اس کتاب کی تالیف کا سبب

آج ای باغبان ہی فصل بہار — بلبل طبع کو نہین ہے قرار

کبھی گلشن مین کرتی ہے پرواز — کبھی نالہ سے ہوتی ہے دمساز

اُنس رکھتی ہے غنچہ و گل سے — کام لیتی ہے ساغر و مُل سے

دھیان رکھتی ہے گاہ سنبل کا — مسئلہ لب پہ گہہ تسلسل کا

چاہ رکھتی ہے وضع دلکش کے — دل سی خواہان ہی مرکب خوش کی

اشہب فکر کی پکڑ کے لگام — گام زن ہوتی ہے بقصد افہام

کہ بیابر سریر سیر جہات — قدرت حق ہہ ہین و بحر صفات

کیسی قایم کئے زمین و زمان — کیسے روشن کئے یہہ کون و مکان

جن و انسان کی خلقت اُسنی کی — اور پوشاک فہم اُسنی دی

گنگ و کر ہے کوئی کوئی گویا — راہ رو ہی کوئی کوئی جویا

کوئی مطلق ہے اور کوئی ناطق — طفل مکتب کوئی کوئی حاذق

ایک سی بڑھ کے ایک بہتر ہے — ایک مسرور ایک خوشتر ہے

آدم افضل ہے سب سے بارگ و پے — خاتم المرسلین اسمین سے ہے

جیوانوںمیں ختم بعد بشر
کی فضیلت خدائی گھوڑی پر
مرکب اسّی نہیں کوئی افضل
مخبر اسّی ہو تو ہوا جہل
حق تعالی نے کی بوضع لطیف
صافات جاد کی توصیف
افضلیت کی ہی کہلی تعبیر
سورۂ عادیات کی تفسیر
کیون بزرگی کا ہو نہ سر پر تاج
تہا سواری مین لیلۃ المعراج
دوست رکہتا تہا احمد عربی
عجمی ہو فرس و یا عربی
جَاءَ عَنْ سَیِّدِ الْوَرٰی فِیْھَا
خَیْرٌ مَعْقُوْدٌ فِیْ نَوَاصِیْھَا
فَضْلُھَا ثَابِتٌ عَلٰی الْحَیَوَانِ
بِحَدِیْثِ النَّبِیِّ وَالْقُرْانِ
اِس روایت کی معین بہت راوی
پاک گھوڑے کو کہتی ہین حنفی
حرمت اُسکی ہوئی کراہت سے
نہ نجاست سی اور کراہت سے
پاک جو تہا ہی وہ لعاب دہن
ھی پسینا بہی پاک اے پُر فن
پڑہنا گھوڑی پہ ھی نماز درست
دین و دنیا کی دونو کام مین چُست
جب تجہی اجر اُسنے ہو مطلوب
رکہنا نیت سی ہو جہاد کی خوب
گنج اعمال کا دفینہ ہے
بحر ایمان کا یہہ سفینہ ہے
عرش اقبال اسی ملحق ہے
جاہ و حکمت کی اسی رونق ہے

روی زیبا سی وا کری جو نقاب | شاہد مصر مونہہ پہ ڈالی حجاب
تو بہی رکہتا ہی گو کہ دلسی عزیز | پر نہین ہے تجہی کچہہ ایسی تمیز
کہ نظر پر چڑہائی عیب و صواب | قدردانی کیا ہی جسکا خطاب
کر تفحص تلاش سے معلوم | سعد کتنی ہین کتنی ہین مذموم
نوع کتنی ہے کتنی ہین الوان | کہیت کتنی ہین کسکا کیا عنوان
اور مرض کتنے ہین دوا کیا ہے | نفع کسمین ہے اور دغا کیا ہے
جہل شی سی ہے علم شے بہتر | بی ہنر کو ہو کسطرح سے خبر
ہو گیا اس سی جب دلا آگاہ | غیر سی التجا کی کیا پرواہ
عقل کا کام ہے نہین مشکل | ہو وی اندک لحاظ مین حاصل
گو کہ کرتی تہی طبع استبعاد | اور تہی اسطرف سی استبداد
الغرض مستعد کیا اسکو | زور اس کام مین دیا اسکو
جا بجا سی منگا کے نسخہ چند | دیکہی لیل و نہار ای دلبند
ہندی و فارسی بنظم و بہ نثر | روز بیش نظر تہی ای ذی فخر
مولد و نام اہل تالیفات | نیچی مرقوم ہین بحسن نکات
دہلوی یوسفی ہے اور رنگین | اہل ایران سی ہی نظام الدین

حاجی عبدالوہاب اور نکل
ہیں بخارا و ہند کے اکمل

ہاشمی اصفہانی اور صفی
اسو درین بہی ایک تہی پوتہی

اور رسالہ کئی جو تہے بے نام
کام کی بات لیکی چہوڑے نام

نیک و بد پر ہوا جو کچہہ آگاہ
نوع و الوان پہ جا کی ڈالی نگاہ

کبہی صورت سی دلکو بہلایا
گاہ گیسو کو اسکے سلجہایا

قد و قامت پہ کچہہ خیال کیا
شکل زیبا پہ قیل و قال کیا

چشم مسگون نی کچہہ کیا مخمور
گوش و گردن سی کچہہ ہوا مسرور

بینت کو دیکہہ کر بنای زین
بیش و پس کو بہت کیا رنگین

عزم دونا ہوا بڑہا آہنگ
ابلق طبع کو کیا ایک رنگ

مختلف پا کی بحث و قول رُوات
اسپر آخر ہوا سخن کو ثبات

متفق ہین جو قول اوی کی
منتخب ایک ایک کو کر لی

دیکہہ ہر پہلو کی نشیب و فراز
زردہ طبع کو کرا سمین گذار

کر کلامِ اساتذہ پہ نگاہ
جزو و کل قاعدہ سی ہوا آگاہ

اشہب خامہ کو کیا چالاک
گرم تیزی مین وہ ہوا بیباک

اسپ ادراک پر چڑہا ہی زین
فصل و ابواب سی دی تزئین

پائین باتین وہ جسقدر کہ فصول	انکو چہوڑا وہین باخذ اصول

مقدمہ کتاب

اس بیان سی ہی دلکو یہہ منظور	تاکہ راز نہفتہ ہو مشہور
دیکہی چشم نظر سے جو ایکبار	اُسپہ کہلجائین سب کی سب اسرار
ناخدا ہوی سبع سیارہ	چرخ فطرت سی لائی مہ پارہ
گوہر آبدار مطلب ہو	چرخ سالوتری کا کوکب ہو
ضبط مضمون شرح سینہ ہو	بحر مواج کا سفینہ ہو
درج ذہن مین اُسی محفوظ	رکہہ کی نقا دطبع ہو محظوظ
شش جہت اُسکی ہی بشش ابواب	ہی بمفتاح فصل فتح الباب
باب اول مین جنس و کمیت	سو لد الوان قد کی کیفیت
دوسرا باب ہی بذکر عیوب	رنگ اعضا کی عیب سی منسوب
باب سیوم پہ گر کری تو نظر	علت ادویہ سی ہووی خبر
چار مین باب مین لکہی ہی دعا	جو بفصل سند سی حال کہلا
باب پنجم مین دو اشت کی ترکیب	فائدہ کتنی اور نکات عجیب
باب ششم مین جبکہ تو دہرائی	شہسواری کی فن سی بہرہ پائی

باب اول کی فصل پہلی ہے
سال سن پر فرس کی حاوی ہے

جب ہو تولید کرّہ کی ایجان — موںہہ مین ہو دانت کا نہ ایک نشان

بعد ایک ماہ آئی دانت نظر — نیچی دو ہون اور ہوون دو اوپر

دانت جبتک کہ چار رہتی ہین — عرب اسکو ثنایا کہتے ہین

ماہ پنجم مین جب کری وہ رم — موںہہ مین چھہ دانت سی ہون کم

تا ہمین واسطات کہتی ہین نام — ماہ ہشتم تلک یہ خواص و عوام

ماہ ہشتم سی جب وہ در گذری — دونی اعداد کر شمار انکی

کر لی بارہ شمار زیر و زبر — یعنی چھہ نیچی اور چھہ اوپر

انہین دانتونسی عمر کی پہچان — سیکھنا چاہئی تجھے ای جان

ایک برس تک سفید ہو باہم — ہو وہ بچپن سے خام و نا محکم

دوسری سالسی پھر اسکی چمک — پائی تغییر یک بیک بیشک

دو برس پوری ہون تو ای دلبند — اہل فارس کہین اسی ناکند

جب کہ دو سال سی ہوا ایزاد — گئی موںہہ سی ثنایا کی بنیاد

کہین اسکو کہ اب ہوا دو یک — اسمین ہرگز نہین کسیکو شک

گرکے جب چار دانت ہوں ہموار — چار سالہ کہیں اُسی ای یار

دانت جب اسطرحسی سب برابر و بیش — گرکی نکلیں نمود ہووین نیش

پنج سالہ اُسی کہیں عاقل — اُسکی پہچان سے نہو غافل

پنج سالہ میں ہوں رباعیات — پنج پوریکی یہہ بتائی شناخت

دانت کا ہی شمار پنج و چہار — نہ زیادہ نہ کم بلا تکرار

خط ہی دانتوں پہ جب ملک کے سیاہ — ہی جوانی کی اسکے سر پہ کلاہ

نو برس تک قیام اُسکا ہی — دس سی بڑھ کر سفید ہوتا ہی

اُسکو کہتا ہے ہاشمی بے رنج — حد سی گذرا وہ ہو گیا ملے پنج

سترہ سال سے گذر جب جائے — سر دندان پہ آکے زردی چھائے

رنگ جب اسطرح بدلتا ہے — دیکھہ کر مشتری مچلتا ہے

یعنی پھر دانت ہوں مسی آلود — بعد پیری کے ہوں شباب نمود

پھر تو مشکل ہے سالکی پہچان — کسطرح کوئی لائی اُلٹا دہیان

مادہ کی سن کی کچھہ نہیں ہی شناخت — ہو خردمند تا کہے برداخت

ہی مگر ایک شناخت کا یہہ طور — نر ہو یا مادہ دونو پر کر غور

سن میں جس جسطرح سی آئی زوال — گرد آنکھوں کی ہووین دو تی بال

استخوان آئی ناصیہ کا نکل	بال اور پوست مین ہو وانکی خلل
خنگ و نقرہ کی آئین تن پہ مگس	ہوئی منگی کا تن سفیدی رسا
سی و دو سال عمر کی تعداد	منفق ہوکے لکھی ہین استاد

دوسری فصل جنس او رکمیت کے بیان مین

نیک و بہتر ہی مغربی گہوڑا	جس نے اعدا کا جاکی منہہ توڑا
جنس تازی کی سب سی بہتر ہے	کہ اصیل و نجیب خوشتر ہے
عربی نزدین ترکی مادہ کو	اسکا بچا جو ہو مجنس ہو
ہو خراسان عراق یا کہ یمن	ترک تاتار یا ختن کہ عدن
جنس یا چین ہو کہ توران ہو	کابلی کاشمیر ایران ہو
ہوں اسی سرزمین کی خوشتر	بہمراتہل ہے ہند مین بہتر
کاٹہیاوار دوسرا ای جان	اور جنگل کو تیسرا پہچان
بہوٹیا رنگ بور گہوڑا گہاٹ	چہوٹی گہونٹی سی ہی وہا کا ٹہاٹ
رکہنا خر کا نہو جسے منظور	بار سی اسکے ہو وی وہ مجبور
یہہ اصالت فرس کی ہی ای جان	یاد کر رکہہ اگر ہے تو انسان
کوئی حرکت کری نہ وہ ناگاہ	کرنہ لی جب تلک نجہی آگاہ

یعنی دائی نہ کانو نکو جب تک / دانت کائی نہ ماری وہ تب تک
رہی جسکا کنو ہیون یہ خیال / پہونچی اسکو گزند کچھہ نہ زوال

فصل تیسری رنگت اصلی وغیرہ کی بیان میں

ہی سمند یہہ نقل بی تفریق / رنگ اصلی ہین چار بالتحقیق
نقرہ خنگ اور مشکی و سرخا / اور زردہ ہی خوشنما جو ہوا
نقرہ خالص بہت ہی صاف و نیک / چارون سم رنگ سفید ہو یکرنگ
در مکنون ہی خنگ نقرہ تمام / لولوئے آبدار یہہ اندام
اسکو مشکی کہین جو کالا ہو / کالی کوئل سے بہی دوبالا ہو
سرخہ ہی ایک رنگ محمودہ / جسطرح زعفران ناسودہ
زر خالص سے ملتا ہی زردا / جیسی ملتا ہی شعلہ مشعل کا
اور رنگت ہی جسقدر ای یار / فرع ان چار کی ہین بی تکرار
انگ مگل سمند و پہلواری / کاہوا جال صندلی مگسی
شرغہ جیسی سرنگا ور سنجاب / گراجو و بیر ہرا گرگ مہتاب
بوز واجری اور سنولی / مرگا نو برہرو نجی ای جانی
نیلا ارکوک نیلتا ور پیاگ / دہمیر قلا شہیرا ای بیباک

کہیرا اور سبزہ اور شاملرن — فاختائی اچھا اور ارجن

سوناگ اور لکھی اور چکلیان — ہربل و باچک ابلق ای ذیشان

سوناباداسی اور کمیت اگرنگ — تورہی اور بلوری اور خنگ

گرگ مرگا نگہبری اور جل — بی گمان رنگ ہین یہ سب ای دل

رنگ ابلق مین ہو کئی الوان — جیسی کمیت مین کئی الوان

ہوئی ابلق حنائی اور ربیلا — لال اجلا ہو اور ہو نیلا

رنگ کمیت بہی ہی ای بہائی — نیلیا کوئی کوئی لاکہورے

خنگ کا رنگ ہو نہ گر مفہوم — ہی لغت مین وہ اسطرح مرقوم

اصل معنی مین اسکی اسپ سفید — نقرہ خنگ اور سبزہ بجز اسید

بوزخنگ اور سرخ خنگ ای یار — اس سوا کچہ نہین بکر تکرار

میری تقریر اب نہین امکان — طرز رنگت کی کر سکی جو بیان

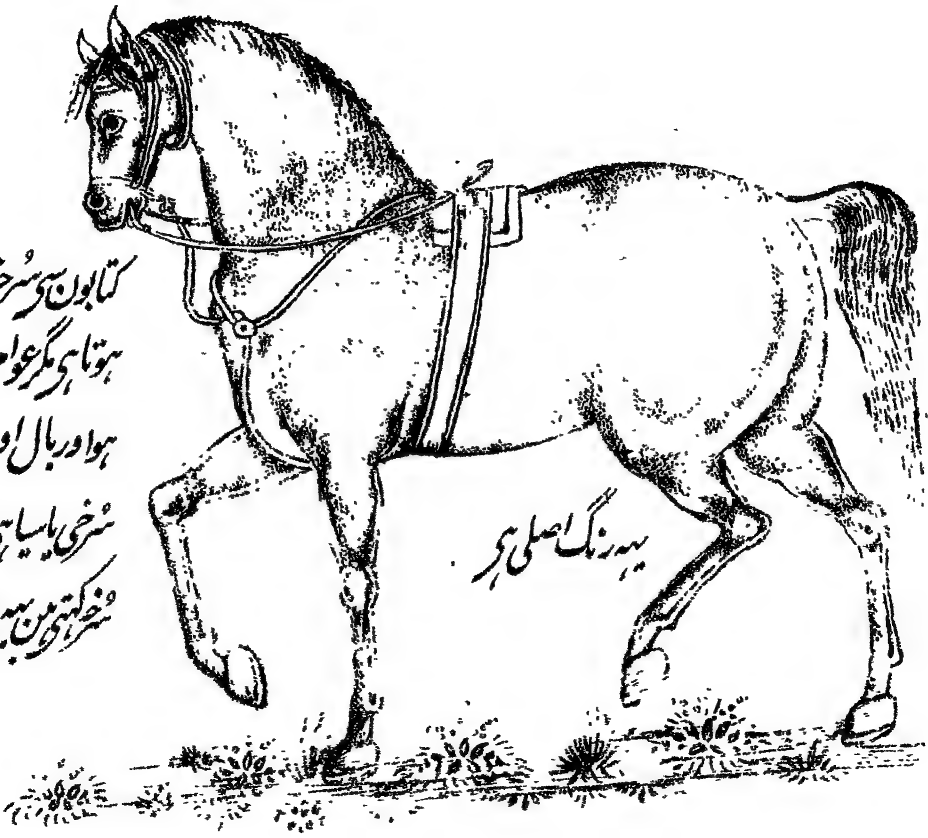
یاکہ تصویر سی ہو اسکی شناخت — یاکہ ماہر ہو وہ کری برداخت

لیکن ایک قاعدہ ملا مجکو — کہہ سناتا ہون سر بسر تجکو

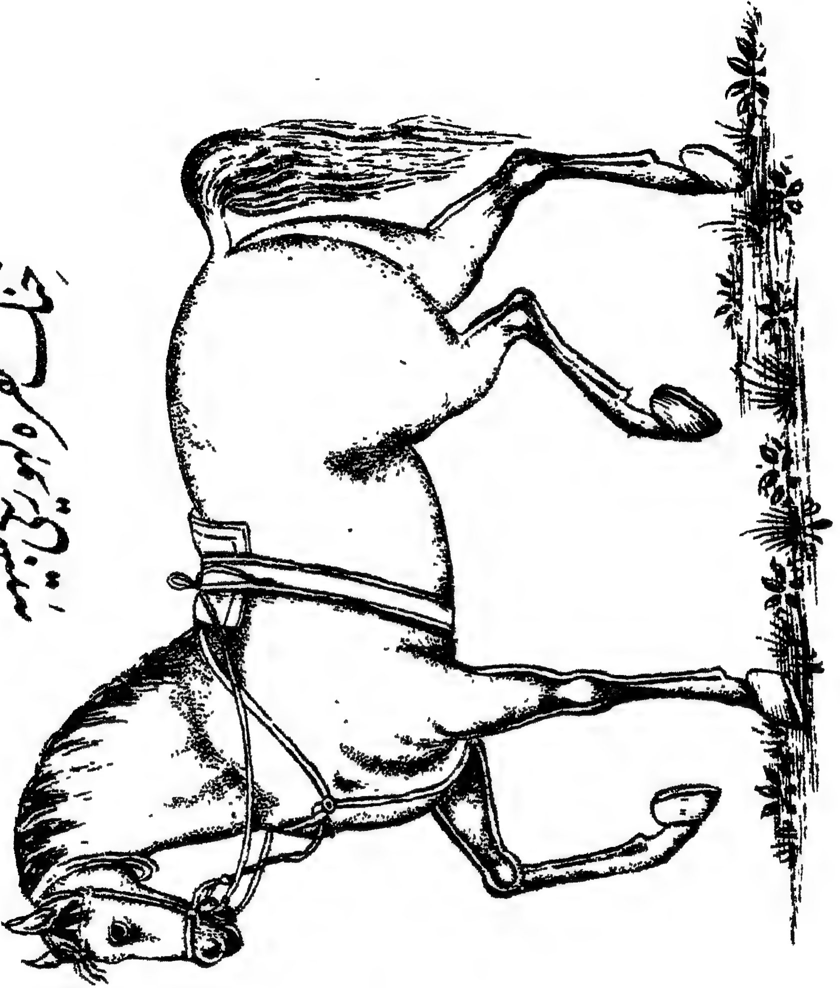
ہو کسی رنگ کا فرس ایجان — پہلی یال و دم اسکی نشان

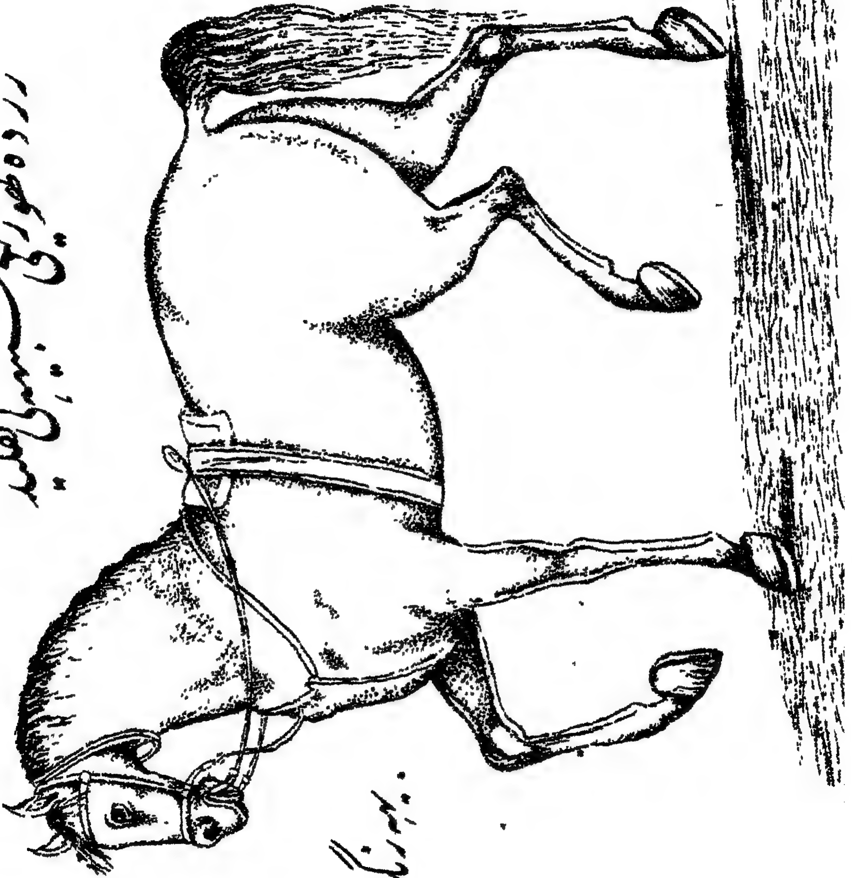
دیکہہ مت جسم اسکا ای برفن — پیر فقط یال و دم کی اسکی چلین

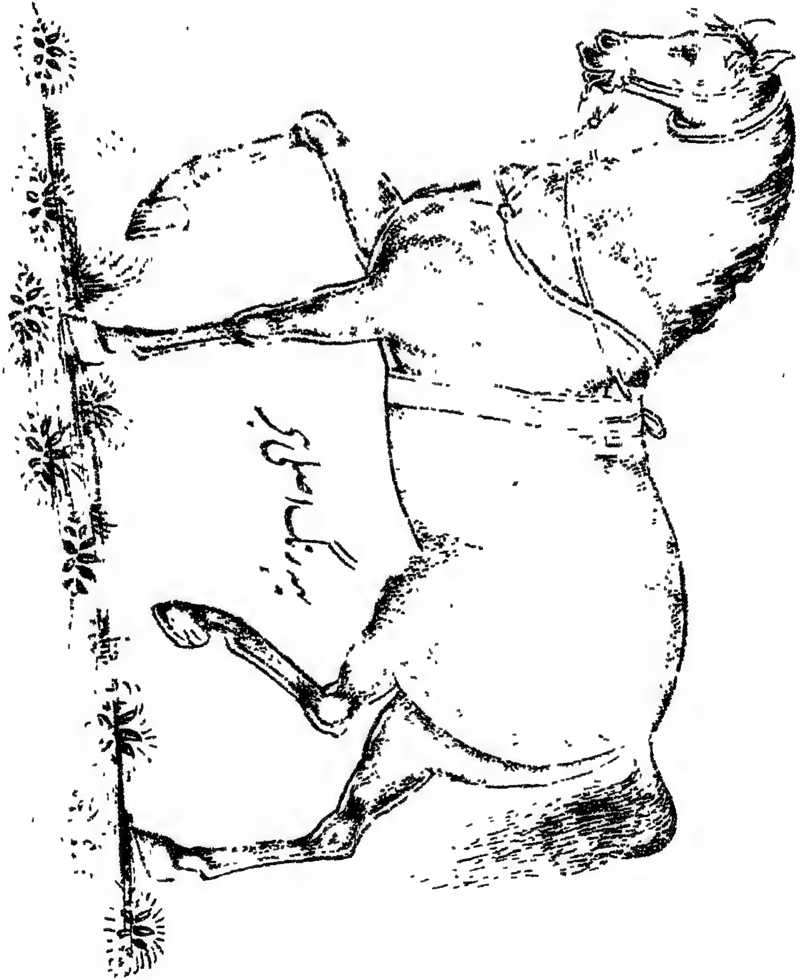
تصویر سنہری سُرخہ



کتابوں سے سُرخ رنگ یہی معلوم
ہوتا ہے مگر عوام میں جو گھوڑا سفید
ہو اور بال اور دُم خواہ جسم کے بال
سُرخی یا سیاہی سے مائل ہوں اُسکو
سُرخ کہتے ہیں یہہ بات صحیح نہیں معلوم ہوتی







مشکی گھوڑے کی شبیہ کی تقلید

غیر مفہوم رنگ کو کہہ دے	رنگ دُم یال کا بس اُس سے لے

فصل چوتھی اقسام رنگ شترغہ وغیرہ کی تعریف مین

قسم الوان مین ہے وہ بہتر قسم	جسکا ثابت حدیث سے ہی اَتم
ایک اقرح ہے دوسرا اَدہم	ایک محجّل ہے ایک ہے اَرثم
بعد اُسکے کمیت کا مذکور	ہے حدیث رسول سے مسطور
بو قتادہ سے یون ہوا مروی	ترمذی نے حدیث اسکی لکھی
اور سوا اسکے یہہ ہوا معلوم	اشقر کہتے ہین جسکو اہل علوم
سر سے لے تا قدم وہ ہے احمر	نام اسکا عرب مین ہے اشقر
ترمذی کی حدیث مین آیا	یمن اسکو نبی نے فرمایا
ابن عباس سے روایت ہے	یاد رکھنا تجھے کفایت ہے
اب کتابون سے جو ہوا معلوم	اُسکی تفصیل کا یہہ ہے مفہوم
رنگ سب سے کمیت بہتر ہے	اصل خرما کی رنگ خوشتر ہے
ہو سفیدی کا کچھ نہ جسپہ نشان	بحر اوصاف ہے وہی انجان
ہو مبارک مظفر و منصور	روز آرزم ہو نہ وہ معذور
گرمی سردی مین وہ توانا ہے	کرنا محنت اُسے بھاتا ہے

یال و دم کی ہون سرخ جسکی بال — اُسکو کہتی سرنگ بی تمثال

تیلیا لاکہی کشمشی ہمہ تن — ہو کمیت و سرنگ ای پُرفن

یال و دُم کی ہون بال اُسکی سیاہ — اور ہون سرخ اسکی ای ذی جاہ

غبرا ایک رنگ ہی عجب مربوط — ہی سیاہ و سفید سی مخلوط

اُسکی تشبیہ لاجوردی دین — فتح کی فال نیک اُسّی لین

قُلا اشقر سمند کی بنیاد — رنگ زردہ سی لکہتی ہین استاد

ایک سیلہی سیاہ جسکی ہو — سر سی دُم تک برابر ای خوشخو

تن ہو بادامی کشمشی خرما — رنگ سیلا ہو یال کی دم کا

قُلا کرتی ہین نامزد اُسکو — گو قوایم مین خال اسود ہو

ہو جو تن پر بہی اُسکی خال سیاہ — خال ہمرنگ شیر ای ذیجاہ

نام رکہتی ہین اُسکا اہل خرد — قلا کیہر بگبہری سی بی کد

جسم بادامی یال و دُم کی بال — ہون فقط کالی ای خجستہ خصال

اور زانو بہی دست و پا کی سیاہ — نام اُسکا سمند ای ذیجاہ

ہی ستودہ صفات اسپ سمند — نیک تن نیک فال خوش پیوند

چارون سُم اور چشم و خصیہ و جسم — جسکا ابیض ہو نقرہ اُسکا ہو اسم

بیان شعرن

اور جو کالی ہو سیاہی کالا کان — آئی قانون کا نب اسپہ نشان

اور جو آجائی اسکی تن پر جال — ہووین سفرد خطوط یا ہون جال

خط برا ہووی یا کہ چھوٹا ہو — لاغر اندام یا کہ موٹا ہو

بیان ابرش

ہی وہ ابرش کی نام سی موسوم — سعد و منصور ہین و نا مذموم

بیان شام کرن

ہو فقط کان مین جو کالا پن — کہتی اسکو کہ ہے یہہ شام کرن

کیا کہون تجھسی کیا ہی چکلیان — جسکی خوبی کا کچھہ نہین پایان

بیان چکلیان

ماتھا ایک اور چار دست و پا — جس فرس کا ملی تجھی اجلا

کہہ اسیکو کہ ہی یہہ چکلیان — لاف اسمین نہین نہ کچھہ ہے گمان

دست و پا ہر دو گوش پیشانی — سینہ و دم برابر ای جانی

آٹھہ کا تھہ اسطرح جو ہووی سفید — ہو نہ اسی ملول و نا امید

کیونکہ لکھتا نہین کوئی معیوب — سعد و منصور ہی وہ ای محبوب

جتنیان دیکھی گر ہنر پرور — کسی گھوڑی کی خصیہ آلت پر

ہین اگر وہ سفید تو سمجھا — یعنی بخوف کہدی ہی اچھا

بو زرد ہ جو ہووی چکلیان — دونو آنکھین بہی ہون چغر ابجان

اسکو لکھتا نہین کوئی معیوب — بلکہ نیکی سے کرتی ہین منسوب

خنگ و نقرہ کو بھی لکھا ہی متین
ایک جانب ہو کان گر رنگین

اسکی پہونچی سے مجکو صحت خوب
ہی مبارک قدم و خوش اسلوب

ہو برنگ خروس گر مرکب
آنکھہ اُسکی نہوی یہ بیلی ڈھب

یعنی ہووین جو آنکھین مثل غزال
بہر کیسطرح کا نہین ہے وبال

اور جو رنگت ہی اس سوا ای یار
ہی وہ سب بین بین بے تکرار

فصل پانچوین خوبی اعضا اور حد بلندی قد اور زبان کے بابمین

وہ فرس ہی نبرد کے لایق
جبسے محظوظ دل ہوای شایق

دونو آنکھین سیاہ ہی نمثال
متحرک مثال چشم غزال

ہو نتھنے اور نہنی دونو ہون باریک
کان چھوٹے ہون اور رہین نزدیک

طاق محراب زیر زلف ایچان
پشت پیشانی اور دراز زبان

سر و گردن کشیدہ چون طاؤس
رشک افزا خرام ناز عروس

بیچ گردن سطبر و سر چھوٹا
سینہ چوڑا ہوا اور کفل موٹا

خوش نما منہہ مین دانت سب ہموار
منسلک مثل لولوی شہوار

منہہ کشادہ ہو اور رہین وا
دونو بازو غلیظ وین زیبا

بیچ ہو ران کی غلیظ و درشت
ہووی کوتاہ اور خمیدہ پشت

هو ماده و سطبر گنده سم — خورد و باریک هوی عقده دم

پاؤن سوکهی هون رگ اپی رگ دبی — سخت و هموار مثل چوب بنی

لنبی لنبی نهوین دست و پا — هون گهٹیلی سجیلی ای دانا

دو نو زانوکی بیچ هوی کشاد — چارون سم هون سیاه ای استاد

کان دو نو ستاده ای دلبر — متحرک بوصل همدیگر

نیزه دم علم قدم بقدم — خورد استاده کاچی محکم

چهوٹا خصیه هوا ور پهیلا پیٹ — رکهی گهونگٹ مین اپنی مونهه کو سمیٹ

بال دم تن کی هون برابر بال — نرم و رخشنده ای خجسته خصال

بال دم هو دراز اور گنجان — سربسر نرم و چرب اور رخشان

حد بلندی قد او رناپنے کا طریق

پوری پوری هون ناپ مین اعضا — اسکی تفصیل کرتا هون انشا

کان چهه کاچی هو چار انگشت — بست و هفت آئی ناپنی مین پشت

اسّی انگل مین آئی سر و قد — بای سینه کی سوله انگل حد

طول هاتهو نکا هو وی ستائیس — هوی گردن دراز تا چالیس

راوی اسکا نکل هی ای هشیار — هاشمی نی لکها سو یهه هی شمار

ہو بلندی مین قد کی سو انگشت — ناپ لی ریسمان سی ہو نہ دہشت

اور درازی ہو دُم سی لی تا سر — یکصد و شصت ای ہنر پرور

حد غلظت ہوا و شکم کا دور — پورا انگل مین ایک سو بی غور

اب یہہ ترکیب ناپ کی ہی یار — دور مین پیٹ کی لگا ایک تار

اور سری دونو ناف سی ملوا — ناپ لی اسطرح تو ہو پورا

قد کی ہمود کی یہہ ہی ترکیب — ریسمان ایک دی بدست رقیب

دوش مرکب سی سم تلک لیجا — پھر اُسی ناپ لی کہ ہو پورا

اور درازی کو ناپ یون ای آخشم — لیکی ایک ریسمان ز گوشۂ چشم

دوسرا جا ملاوی تا بن دم — کر لی ہمود اور نہو خود گم

کسی گھوڑی کے ناپ کی بنیاد — کچھہ زیادہ نہین ہے کر رکھہ یاد

دوسری باب کا ہی یہانسی بیان
نیک و بد رنگ جسّی ہووی عیان

ہین یہہ بد مین سُن لی انکا نام — ہین زبان زد ہر ایک کی بد اندام

ہین سراپا یہہ عیب سی منسوب — اپنی رنگت سی سر بسر معیوب

یہہ نصیحت میری سُن ای ہمدم — رکھہ نہ مرکب تو ایسی پاس اکدم

فاختہ دودہ تورو نیلہ کبود — جردہ زرد یال نامسعود

چل وسنجاب قستقہ غرواش — کب ہہرو رکری اسی ہمتاش

تشیر گلید رکی بہیڑیہ کی شبیہہ — جس فرس مین ملی وہ ہوئی سفید

سوسن کی رنگ سی جو ہو منسوب — بی تکلف کہہ اسکو بھی معیوب

ہو جو رنگت سیاہ مثل غزال — اور شکم کے سفید ہوئین بال

ہاشمی سی یہہ نقل ہے ایجان — کہ وہ معیوب ہی نہ لے انسان

تورو سنجاب کو برا ہی جانی — جانتی ہین خراب ایرانی

کہتی ہین اسکو تہا یزید کی باپ — محترز اس سی ہوتی ہین بہر اس

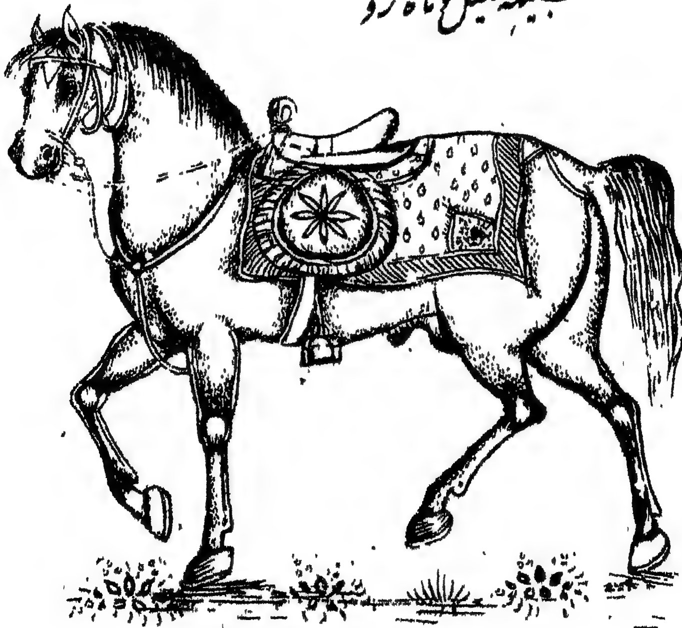
چل ہے دودہو سفید سے ملکر — کچہہ پریشان ہی بال ہون تن پر

[illegible]

شکیل وماہ رو کی صفت

جسکے ہووی سفید ایک قشقا	ماتھی سے ناک تک مگر تیھا
دست و پاین نہو جواب اُسکا	ہی وہی بس شکیل تیغ بلا
پر جو ہووی عریض وہ قشقا	یعنی ماتھی کے بیچ تک چوڑا
ظاہر اگو کہ بدنما ہے وہ	جزو معنی مین پر بلا ہے وہ
ہی صفی سے یہہ نقل ای ہمدم	اس بیانین نہین ہی بیش و کم

شبیہہ شکیل وماہ رو



ستارہ پیشانی کی صفت

جبکہ مقدار ناخن اے دلبر — بال اُجلی ہون ناصیے کے اگر

سر انگشت سی وہ ہو مخفی — اُسکو لکھتی ہین سب کے سب عیب

بس وہی ہی ستارہ پیشانی — اُسکو کہتی ہین دشمن جانی

دست و پا کی سفیدی و نشان — اُسکا ناسخ جو ہو وی کیا امکان

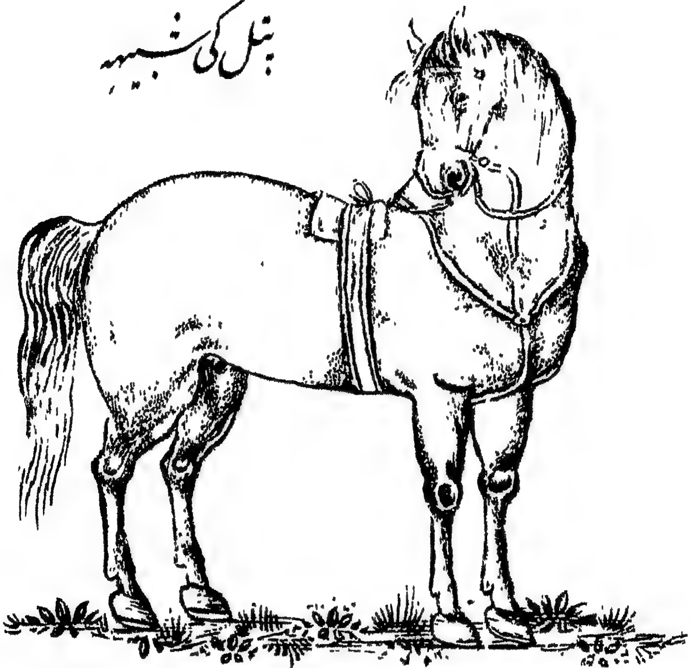
یہہ غلط ہی کہ ہو جواب اُسکا — بد بلا ہی مگر خطاب اُسکا

ستارہ پیشانی کی شبیہہ



بیتّل کی صفت

گُل نیلوفری کے ہم مقدار	اُجلی پیشانی جسکی ہو ای یار

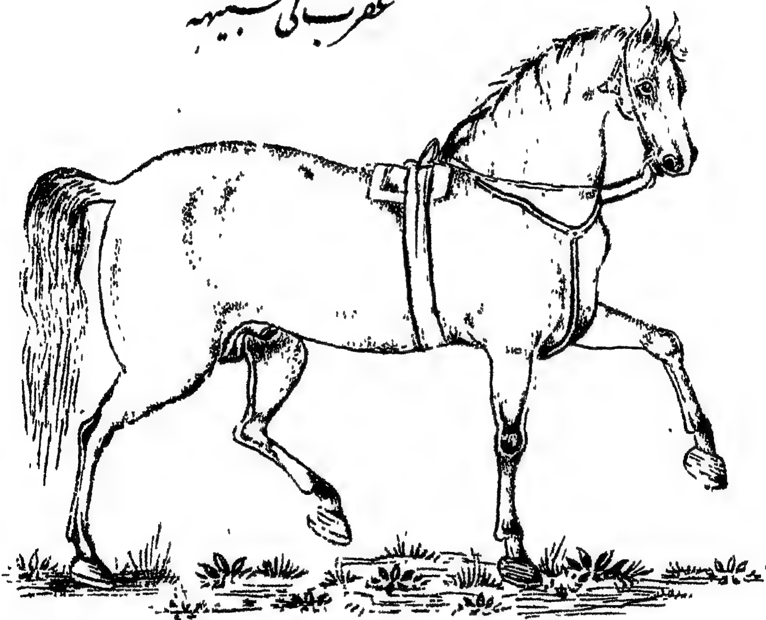


ہو نہ رنجیدہ اُس سے تو ذیشاں	چتر و مہتاب سا ہو یا گرد ا
خود نما ہی نہیں ہی اسمیں گمان	بیتل اُسکا ہی نام ای ذیشان

عقرب کی صفت

ہوئی ہیں ستارہ ہائے قفا	صاف لیکن نہ ہو تن اُسکا
یعنی جیسی ہیں چاندمیں چہائیں	ہون سفیدی مین بال کچھہ رنگین

عقرب کی شبیہہ



پیچ در پیچ یا مدوّر ہو	سلسلہ سان ہو با کہ بسیر ہو
ہی وہ عقرب نہین کچھہ اسمین دلیل	شوم و بدبخت ہے بلا تاویل

یہ اسکو کہ مادرتا ہے پیش — بس جاؤ اُس سے کچھ بجای بیش

تقریب سے از ہمہ کمین است — مقتضای طبیعتش این است

دیکھ تصویر تا کہ ہووے عیان — شکل پانچون کی اسجگہ ایجان

مطلق الیدین	مطلق الیسار	مطلق الرجلین

دست و پا ہون یسار کی جو سفید — یا فقط دو نو ہاتھ ہون بی قید

یا نو دو نو اور ایک بایان ہاتھ — ہون فرس کے سفید گر ایک ساتھ

کہتی ہین دیکھ کر یہ پایندہ — خوش رہیگا ہی جب تلک زندہ

یا نو کے موزے ہون سفید اگر — اُسمین ہرگز نہین ہے خوف و خطر

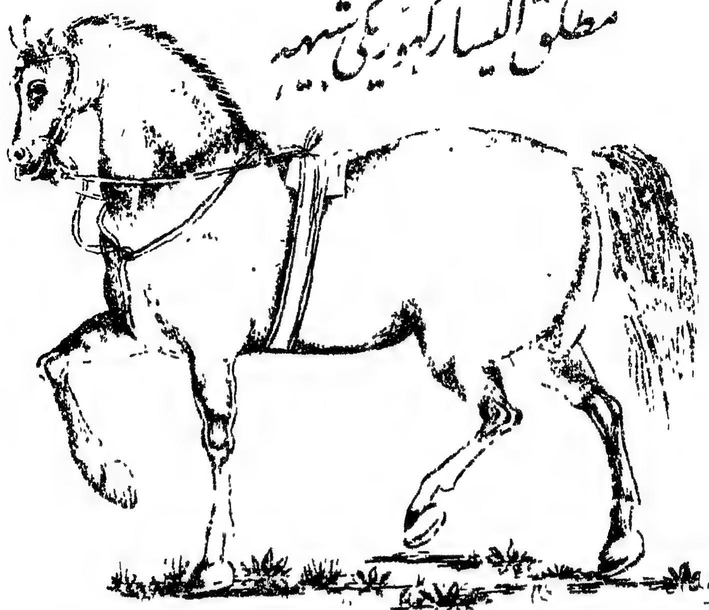
پر یہ کرتی ہین سب مین شرط ضرور — کہ سفیدی کا غرّہ مین ہو ظہور



مطلق الیدین کی شبیہ

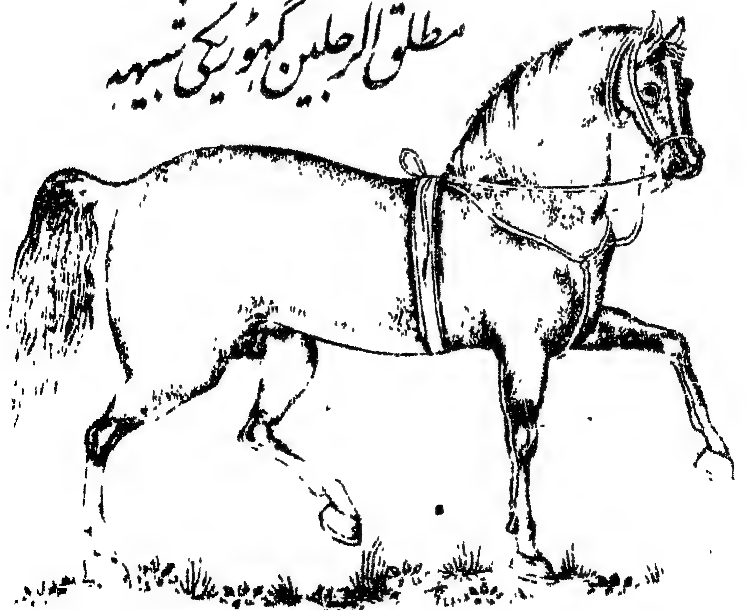
جس گھوڑے کا بایاں ہاتھ اور داہنا پانو سفید ہو اُسکو مطلق الیسار کہتے ہیں اور یہ عیب نہیں جانتے ٭

مطلق الیسار گھوڑے کی شبیہ



مطلق الرجلین گھوڑا اُسکو کہتے ہیں جسکے دونو پانو سفید ہوں یا پانو کا رنگ بدن کی خلاف ہو ٭

مطلق الرجلین گھوڑے کی شبیہ

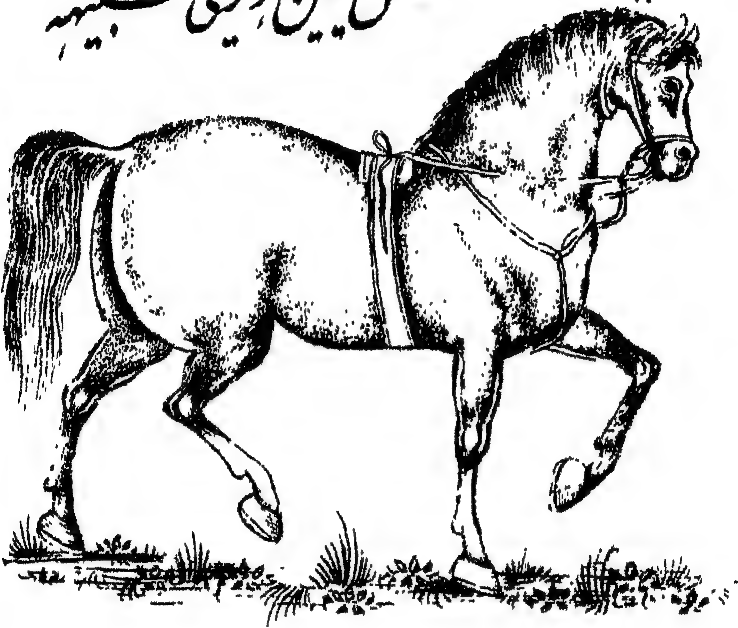


مطلق الیمین

ہون سفیدی کی آب سی پر نم لوگ بخوف اُسی رہتی ہین		جانبِ راست دست و پا ہم اُسکو مطلق یمین کہتے ہین

داہنی ہاتہہ اور پانوکا سفید ہونا ہی مطلق الیمین کا نشان ہی *

مطلق الیمین گہوڑیکی شبیہہ



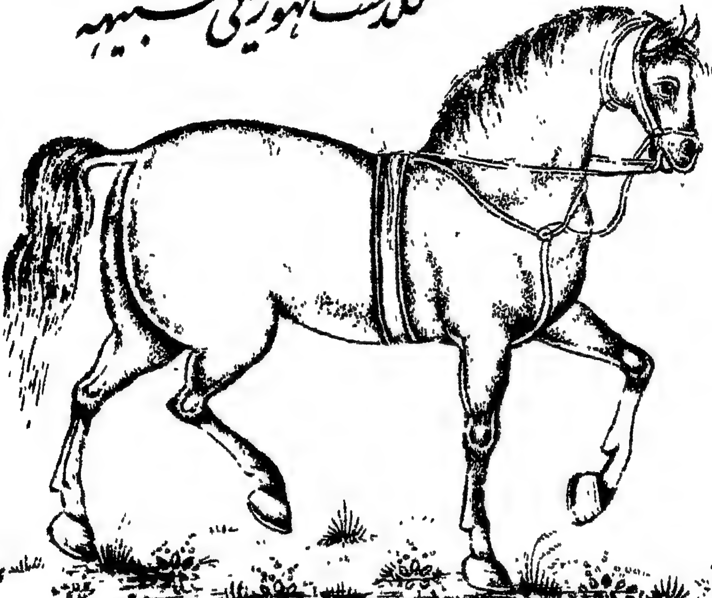
مطلق الیمین ہی معیوب نہین

گلدست

لوگ گلدست کہتی ہیں اُسکو اُس سے رکہتی نہیں ہیں کچھہ وسواس		ہاتھہ پایان سفید جسکا ہو دلمیں لاتی نہیں کچھہ اُسی ہراس

گلدست وہی گہوڑا ہی جسکا پایان ہاتہہ سفید ہو اور اُسکو اگرچہ معیوب نہیں جانتی مگراُنکی نزدیک بدوضع اور بد اسلوب ہی *

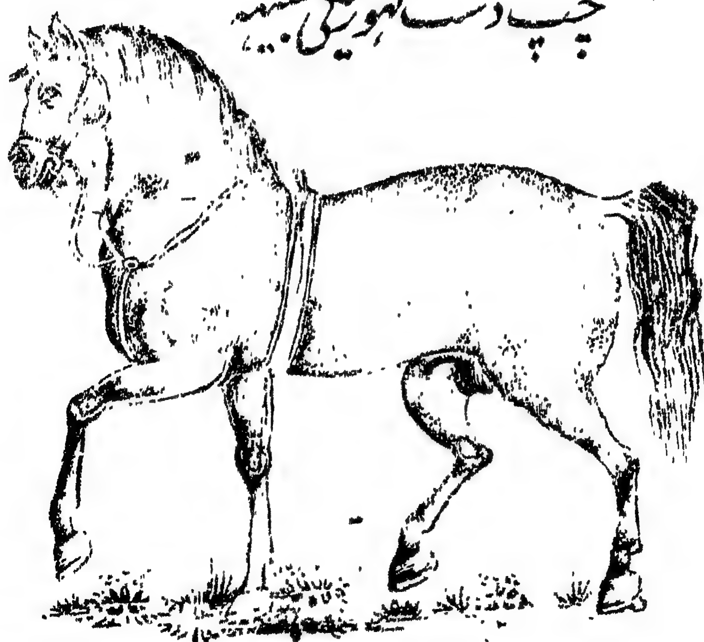
گلدست گہوڑیکی شبیہہ



چپ دست

ہو جو برعکس اسکے ای عاقل	داہنا ان ہاتھ گر سفید ہووے
احتراز اُس سی تجکو بہتر ہے	دل سی کرنا حذر نہ سکے بہتر ہے
تا بہ زانو کہ شانہ تک ہو پائے	وہ سفیدی شمار ہین اجائے
خالی پیشانی اور نہ ہو قشقا	[illegible] سید ہا حساب دوانہ

چپ دست گھوڑیکی شبیہہ



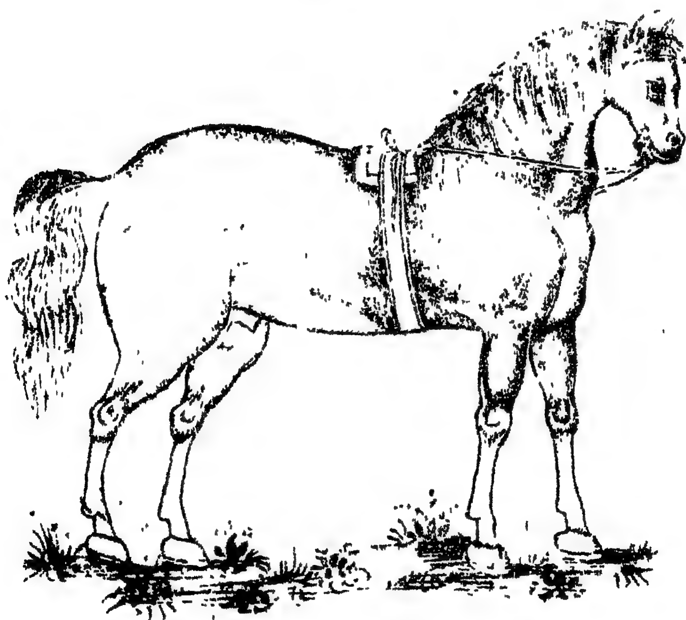
یدھم کی صفت

ہون سفیدی مین پانو کی گر ٹخنا — یا کہ تھوتھنی ہووی یہہ جنجال

نام اسکا یدھم ہی ای سرور — بد نہین جانتی اسے اکثر

پر مغل اور تمام ایرانی — جانتی ہین وہ دشمن جانی

یدم گھوڑیکی تشبیہہ



یدم را در پنجاب نونہار میگویند ۱۲

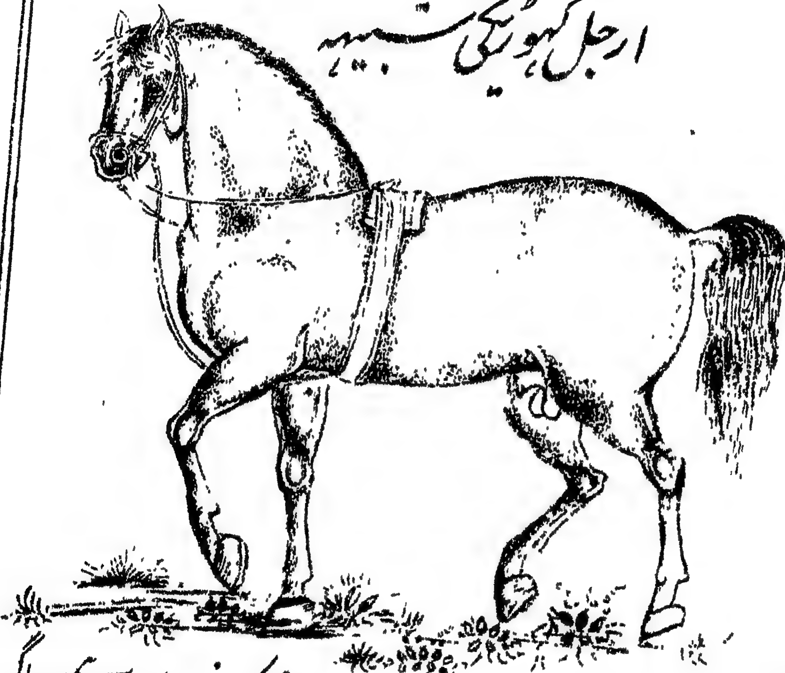
ارجل کی صفت

پانو جسکا ہو ایک سفیدی فام — اور نہو دوسری مین اُسکا نام

رنگ ہوئی سفید یا کوئی رنگ — پر بدن کی نہ رنگ کا ہو ڈہنگ

ارجل او جہدوت ایک بات ہے

ارجل گہوڑیکی شبیہہ



ایک پیر کا سفید ہونا ارجل کی شناخت ہے اور ہاتہہ کی سفیدی بحساب ہے اور اگر کسی دوسری ہاتہہ یا پانو مین سفیدی کا جواب نہو تو ارجل گہوڑا معیوب ہے ہاتہہ کی فقط سفیدی کا اعتبار نہین +

یعنی ہو رنگ باخلاف تن — کہتے ارجل ہین اُسکو اہل فن

ہندی جہدوت اُسکو کہتے ہین — مدت العمر اُس سے ڈرتے ہین

پھول کی عیب کا بیان

شکلی زرد اگر ہیت یا قلا — یا کہ ہووی سبز رنگ ای دانا
چار جامہ کی تنگ کی باہر — ہو سفیدی کا داغ گر ظاہر
ایک ٹھپہ یہ ہو کہ دونون پر — یا نو یا ران جسمین اے دلبر
پھولا رکھتی ہین نام اُس گلکا — کرتی ہین ناپسند سرتاپا
بڑھی نیبالیون مین بیشک ہے وہ — ظاہر و استوار اُسکا عیب

پھول والی گھوڑیکی شبیہہ



یہہ نشان پھول کا ہی ایک داغ ہو خواہ زیادہ عوام معیوب جانتی ہین او رنیبالیونکی نزدیک بڑا عیب ہے مگر چارجامہ کی نیچے کے اور تنگ کے نیچے کی سفیدی جو رگڑ سی ہو جاتی ہے عوام معیوب نہین جانتی +

سیہ خال کی صفت

خنگ و نقرہ پہ ہوئی گل جو سیاہ
اوطرح گلہائے رنگین آوے نگاہ

بور پر ہو سفید یا ہو زرد
زرد ہو پر یا ہوں گل برنگ ورد

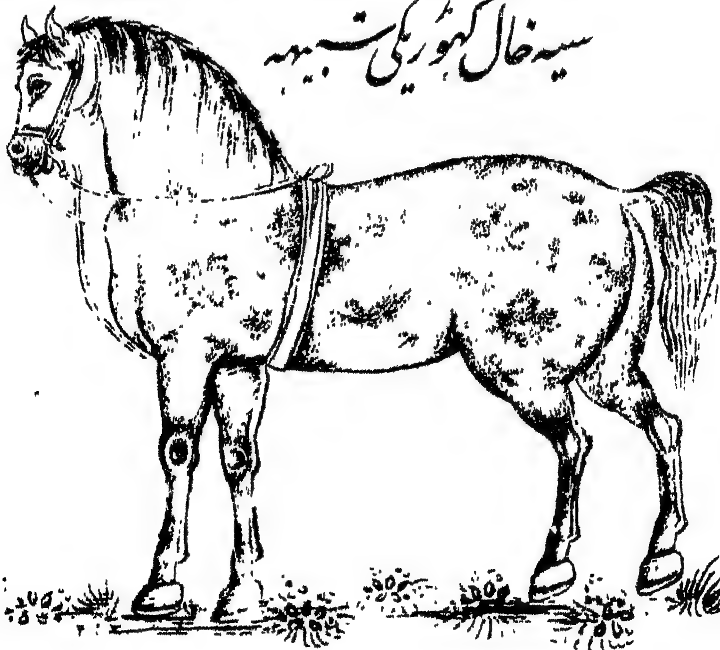
ہوتی محمود ہی یہہ شکل بہار
کرتی عزت میں اسکی اہل وقار

اور اسکی سوا جو رنگ ہے
خال مشکین سی اسکو ننگ ہے

ظاہر اسباب یہی ہی بد اسکو
اور کہتی ہیں سب اسی معیوب

یہی لکھا ہی قاعدہ اُستاد
ساری رنگت کی ہی یہی اسناد

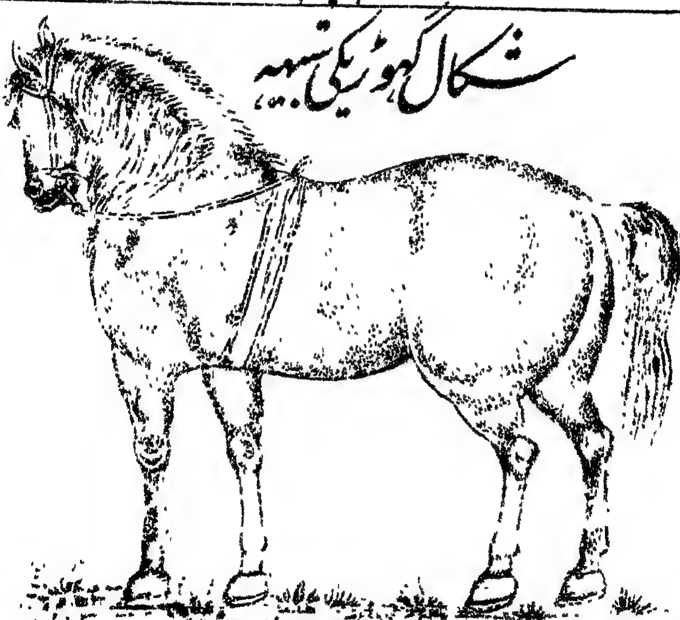
سیہ خال گھوڑیکی شبیہہ



شکال کی صفت

اور جو ہین نے کیا یہہ سب تحقیق ۔ کی محدثین نے اُنکی تفسیق
یعنی کی عیب کی جو ہینی تلاش ۔ عیب یا شکال کا عین نامہا
جانتا تہا رسول جسکو کرہہ ۔ اُسکو رکہی نہ کوی غیر سفیہ
دست و پا مختلف ہون جسکی سفید ۔ کہہ اُسیکو شکال نا امید
یعنی دہنان ہو ہاتہہ بایان پانؤ ۔ یا کہ بایان ہو ہاتہہ دہنان پانؤ

شکال گہوڑیکی شبیہہ



جس گہوڑیکا دہنا ہاتہہ اور بایان پانؤ یا بایان ہاتہہ اور دہنا پانؤ سفید ہوگا اُسکو شکال کہینگے اور شکال موجب حدیث شریف کے عیب سمجہا جاتا ہے جیسا کہ بیانمین اُسکی تصریح ہو چکی اور حدیث بہی وہین لکہی گئی ٭

اسکا راوی ہی شیخ ابو داؤد
ارجل اور بد رکاب بہی اکجا
تھی نہ کوئی حدیث وہان مسطور
رنگ مین جسقدر ملی عنوان
کرکے تقریر سے تجہی آگاہ
دیکھہ تصویر اور ملا اسکو
شکل و اشتباہ دونو کر باہم
بو ہریرہ سی کی حدیث نمود
عیب شرعی مین ہے لکھا دیکھا
نہین کہنا کہ راست ھی یا زور
کہہ سنا یا وہ سب تجہی ایجان
آگی تصویر سے دکھائی راہ
فائدہ تجکو تا کہ پورا ہو
تا سمجھہ مین نہوی بیش و کم

شکال عیب شرعی ہے

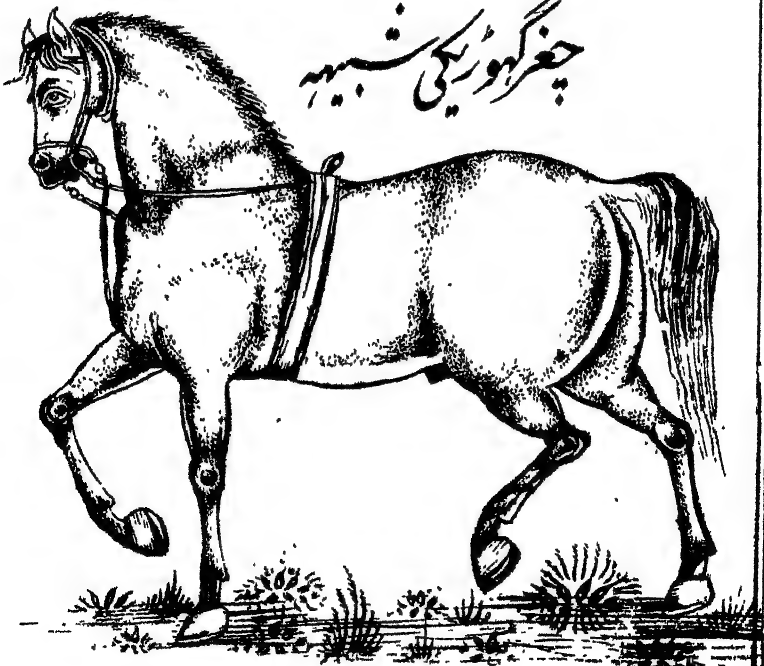
كما اخرجه ابو داود في سننه عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه قال كان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم يكره الشكال من الخيل والشكال يكون الفرس في رجله اليمنى بياض وفي يده اليسرى او في يده اليمنى وفي رجله اليسرى

دوسری فصل جلدی عیوب خلقی کی بیان مین

رنگ مین آنکهه کی گئی هین رنگ	اکثر یه دکهلاتی هین نیرنگ
کنجئی ایک ایک سلیمانی	نیلی پتلی سی ایک زرافشانی
خوک و بوزینه اور رکهو نربے	هون مشابه جو آنکهه کی پردے
نحس و ناسعد لکهی هین استاد	ملکی سب کهتی هین اسے ناشاد

چغر کا بیان

آدمی چشم هی اگر مرکب	اسکو لکهتا نهین کوئی بی ڈهب
نام اسکا چغر هی ای خوش خو	عیب کهتا نهین کوئی اسکو



طاقی کا بیان

طاق ہوتا ہے آنکھہ سے جو بور | اسی کہتے ہیں بعضے کہ ہووے کور
فی المثل ایکطرف کا دیدہ سیاہ | اور سفیدی کی دوسرے میں نگاہ
ایک جانب ہیں جیسے آہو چشم | آدمی چشم دوسرا بی خشم
طاقی کہتے ہیں اسکو اے ہمدم | جس جگہ پر رہے کرے وہ ستم
پردہ آنکہوں سے اب اٹہا انجان | دیکھہ تصویر تاکہ ہووے عیاں

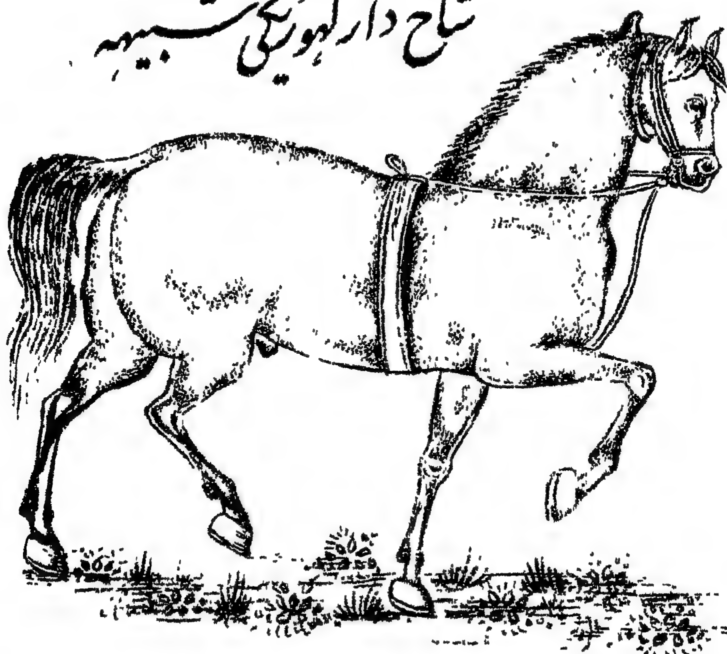


فائدہ صدیق خان ایک آشنا شہر کہانتی کی زبانی آئی باصرار تمام فرمانے لگے کہ ابلق گھوڑا اگر طاقی ہو تو اسکا عیب نہیں چونکہ ہمکو اوسوقت اس وادی میں گذر نہ تھا سنی ہوئی بات کو یاد کر رکھا تھا جو خوب تلاش اور تحقیق کیا تو کہیں سے اسکی صحت نہ ملی ٭

شاخ دار کی صفت

جسکی ہو شاخ وہ بڑا ہی کال   زیر کاکل ہو یا کہ زیر یال
فرق پر ہوئی یا کہ زیر دو گوش   ہوئی پیشانی پر و یا سر دوش
جیسی انسانکی ہاتھہ مین کر غور   ہوئی انگشت ششمین کا طور
یا دو تعویذ گوسفند ای یار   مثل آویزہ ہون گلیکی ہار

شاخ دار گھوڑیکی شبیہہ



اسطرح سی وہ شاخ ہوئی عیان   ڈیرا آباد کو کرے ویران
جو کہ عاقل ہین بہاگتی ہین دور   الامان اُسی مانگتی ہین ضرور

گوش دار کی صفت

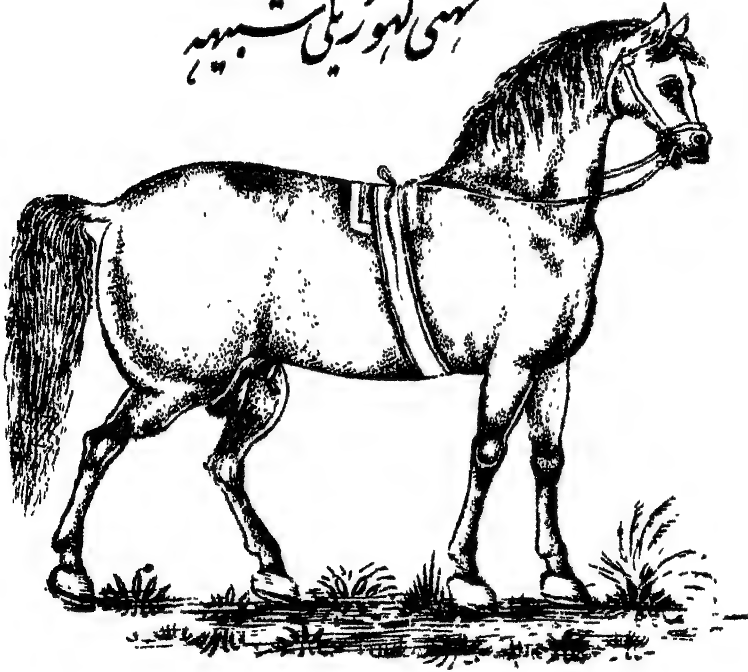
کان کی جڑ ہ مین کان ہو ایک اور وہ بہی معیوب ہی سمجہہ کی چل		گر فراست سی اپنی اُسپر غور ورنہ پائی گا اُسی تو ہل چل



تہنی کی صفت

جو جہہ کی مو نہہ پہ ہو وقصب سے بل	جفت پستان مرتفع ای دل
ہو برابر جو تخم خرما کے	ہونگہہ نہین وہ پیر و برنا کے
ہے تہنی اُسکا نام ای اکبر	تیرہی یا تبر ہے یا خنجر

تہنی گہوڑیکی شبیہہ



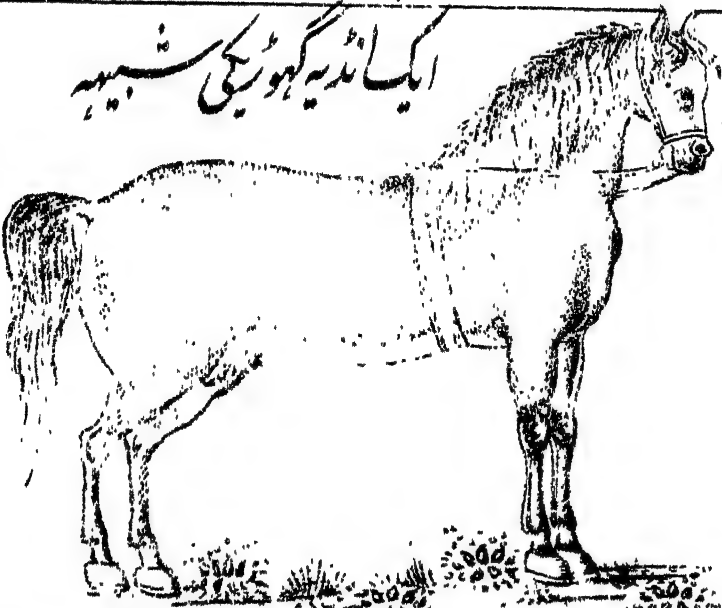
منی کی صفت

اور فقط ہو جو اُسجگہہ پہ نشان	مرتفع ہو نہ مستطیل ای جان
ہے منی اُسمین کچہہ نہین ہی شک	خوف کرتی نہین مگر اُز بک

ایک انڈیہ کی صفت

جاہی خصیہ ہووی مہرہ وار	رہی اپنی عدد پہ پاسے قرار
ہون سوا دو کی جمع یا واحد	ہوین اسکی برای کی شاہد
ہزہ نر کی طرح جو ہو خصیہ	کیجیو اسپہ بھی نہ تو تکیہ

ایک انڈیہ گہوڑیکی شبیہہ



ایک انڈیہ گہوڑا جو پیدائش سی ہوتا ہی اسکی خصیہ خریطہ مین سیون کا نشان درمیان مین نہین ہوتا صرف ایک مہرہ درمیانمین لگا رہتا ہی اور جو درمیان مین ہو جاتا ہی اسکی سیون ہوتی ہی +

آختہ وار کی صفت

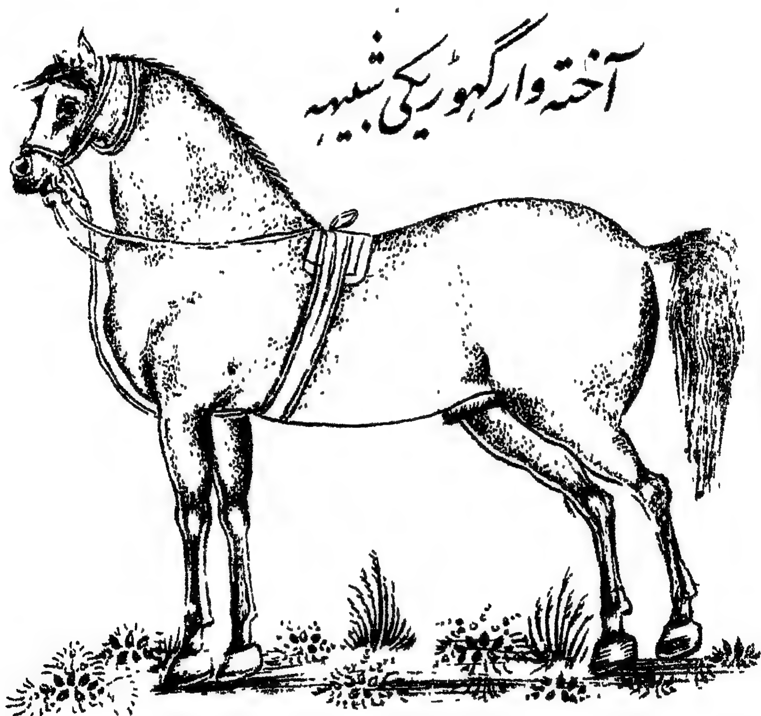
بیت

ہی وہ بد مین ہو نہ جسکی نشان — آختہ وار کا ہو اسپہ گمان

بد و تو لید سی ہو جب یہہ طور — اُس سی پہونچی ہزار ظلم اور جور

ہوئی اصلی ایک انڈیہ کا یہہ طور — رکھی آہستہ بین مین مستور

دو خت کا ہو اثر نہ کچھہ اسیر — یعنی ہو وی خرایطہ صاف اکثر



آختہ وار گھوڑیکی شبیہہ

فایدہ راقم نی یہہ بات سنی تہی کہ اسپ بادہ کی اگر نش نکلی تو معیوب ہی چنانچہ اسکی بہی تلاش کی مگر کسی کتاب سی اسکی صحت نہ ملی اسواسطی کتاب مین مندرج نہین کیا

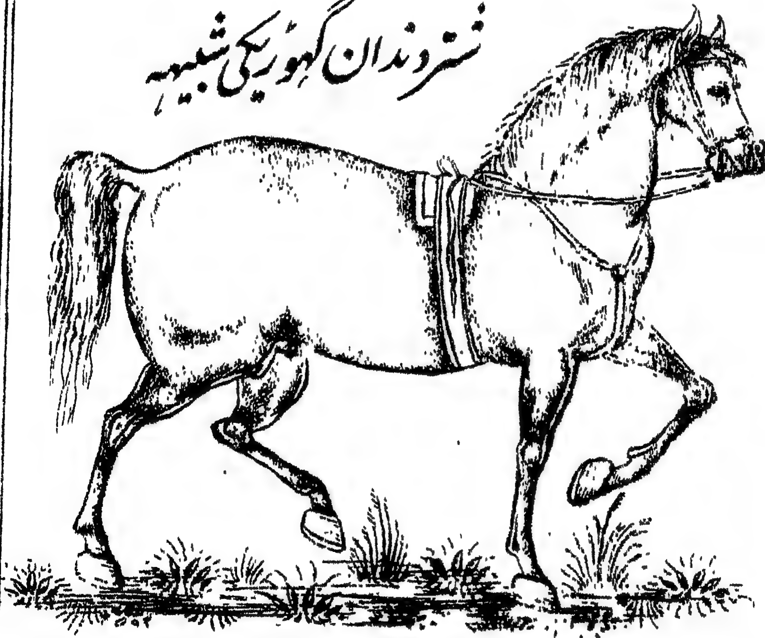
شتر دندان کی صفت

اونٹ کی سی ہون جسکی دانت بھی ۔ بدنمائی مین بدنما ہے اُنکی

دانت ہون گر عدد سی بیش یا کم ۔ یا کہ زیر و زبر ملین باہم

یا کہ مفقود ہوئین ایکدوش تمام ۔ دانتون کا مونہہ مین ہو نہ اسکا نام

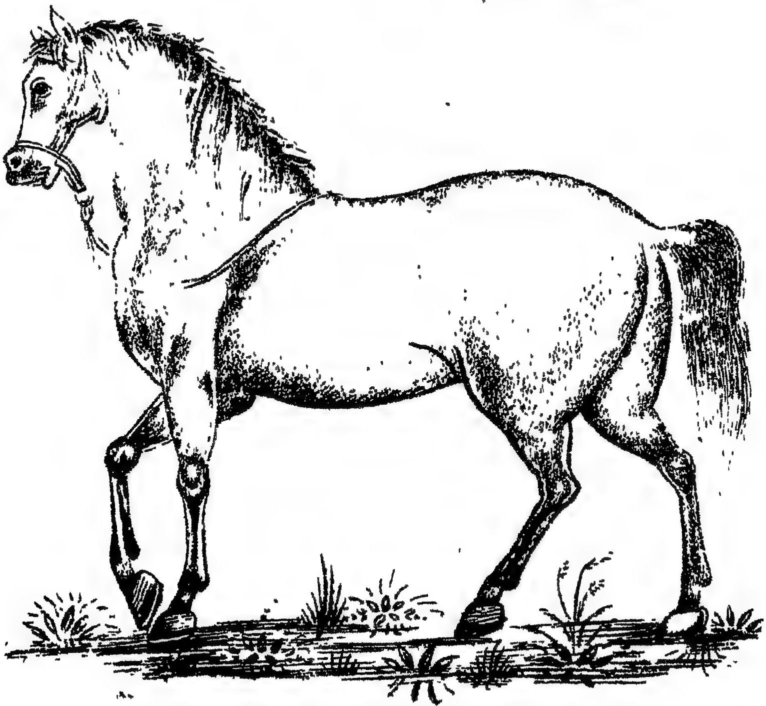
ہو وی تالو مین یا محاذی لب ۔ عیب لکھتی ہین اُسکو سب



گج دنت کی صفت

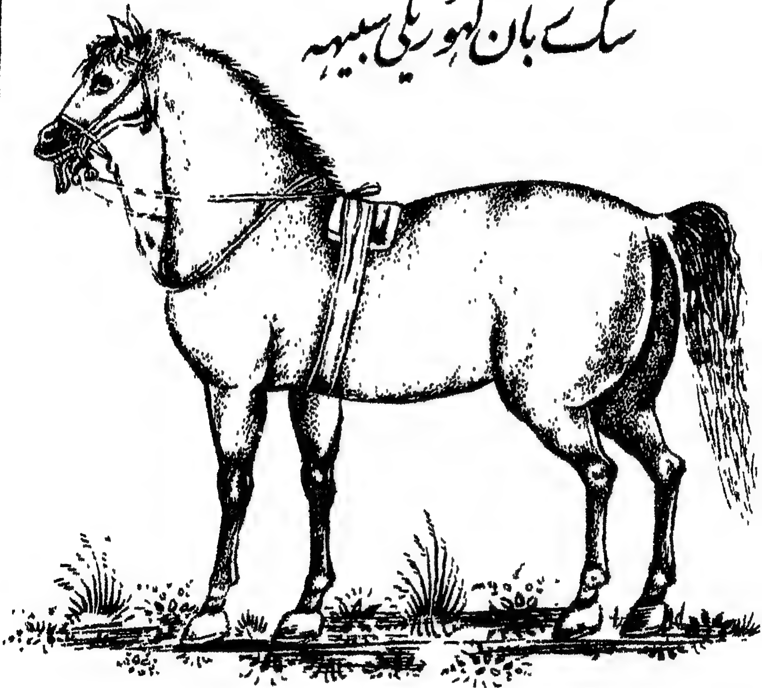
فیل و خنزیر کیسی ہوں گر دانت	عیب کی اسکی مین لکھوں کیا بات
سو رہی اسکی بد نمائی کا	زور ہی عیب کی دہائی کا

گج دنت گھوڑیکی شبیہہ



سگ زبان کی صفت

سگ زبان ہی وہ بوزنا ہنجار	کہ زبان ہشتہ جسکی ہو زفتار
وہ فرس جسکی ہو زبان ایسی	ہاشمی اسکو کہتے ہیں عیبی
سگ زبان ہو فرس کہ مارزبان	ایک حالت ہی دونوں یکجان

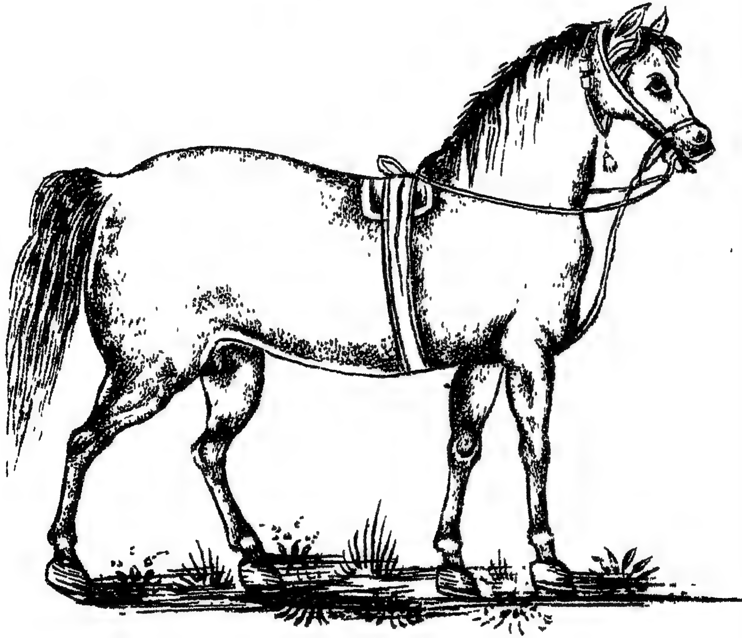


سگ زبان گہوڑا اگر سواری مین زبان نکالکر چلتا ہی اور معیوب ہی ٭

سیاہ تالو سیاہ زبان کی صفت

تالو جسکا ہو یا زبان کالی — رہی مونہہ پر نہ اُسکے کچھ لالی
ایک مشکی سوا ہین جتنی ترنگ — اُسکی شومی سے ہو رہین دلنگ

سیاہ زبان گھوڑیکی شبیہہ

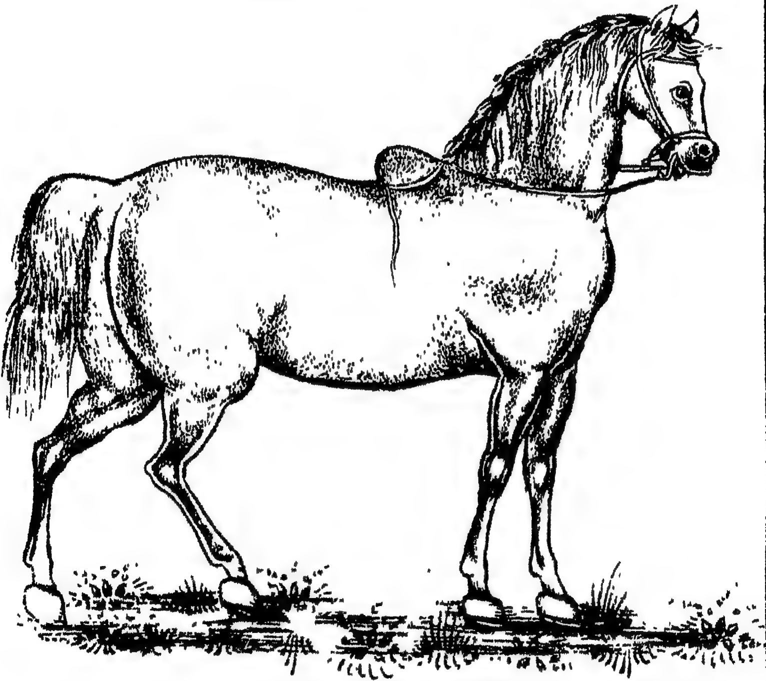


معیوب ہی

گاؤکوہان کی صفت

سندوجسکا ہو رفیع الشان گاؤکوہان اسکو کہہ ایجان		اُس سی پیدا ہو صورت کوہان رکہہ نہ پاس اُسکو اپنی تا امکان

گاؤکوہان گہوڑیکی شبیہہ

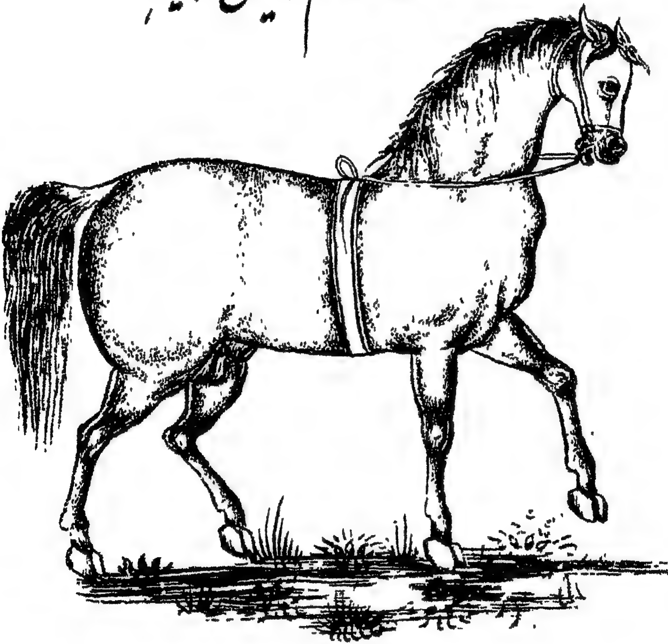


گاؤسُمہ کی صفت

در میان سی پہٹا ہو جبکہ سُم
گاو کی سُم سی پائی وہ تشبیہ
اُسکو ندموم لکہتی ہین استاد

دو رِ سم شق سی ہو گیا ہو گم
ہی وہی گاوسُم بلا توجیہہ
جانتی ہین اُسی بہت ناشاد

گاؤسُم گہوڑیکی شبیہہ



اخکرہ کی صفت

جسکی تن سی نمود ہو اخگر
چھوٹری چنگاری جسطرح تہہ پر

وقت تیار ہو شرر باری
یعنی ہو زیر خرخرہ جاری

اگلی دہرسی کہ پچھلی سے ہو نمود
ہی وہ مذموم شوم نا محمود

کہہ سنایا یہہ سب تجھی ای جان
تاکہ ہو جای تجھپہ حال عیان

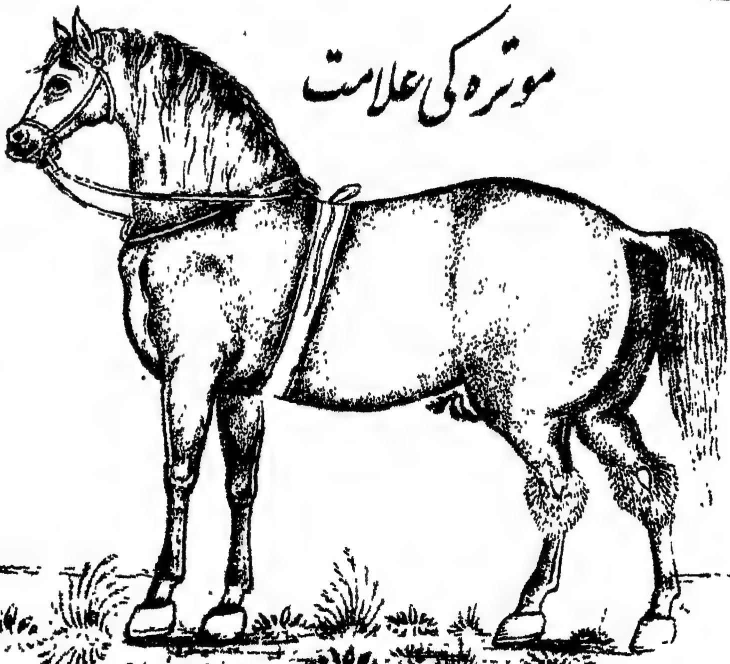
پھر توضیح اب کیا تحریر
کرکے تصویر اسکی با تدبیر

تیسری فصل عیوب مرضی کی بیان مین

دو نو گھوٹی مین یا نوکی ای یار	اسپ تازی کی ہو تا ہی آزار
دو رگین ہوتی ہین نہ انکی گداز	ہون سبب سی بلند اور فراز
پھول جاتی ہین دو نو اندر سے	مرتفع ہوتی ہین وہ اندر سے
موترہ اُسکو کہتی ہین عاقل	اُسکو لیتی نہین مگر غافل
جس فرس کے ہو موترا پیدا	وہ ہمیشہ رہی شکستہ پا

ہڈہ کی صفت

متصل اُسکی جوڑ مین ایک اور	ایک ہڈی نکلتی ہے پر دور
دو طریقہ سی اُسکی سختی ہو	یا کہ چپٹی ہو یا نوکیلے ہو



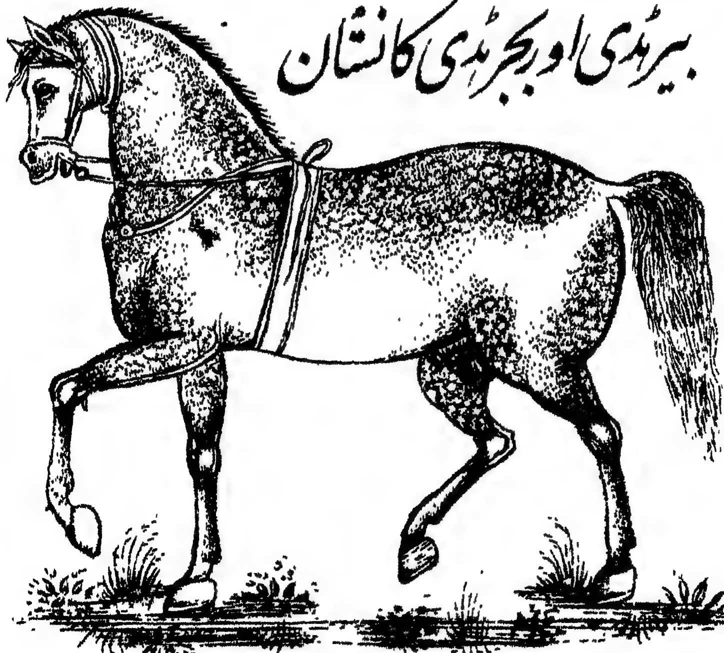
بند کہتی ہین اسکو ای دیجاہ	کلک پا اُسی ہو خراب و تباہ
جس جگہہ سی کہ زانو مُڑتا ہی	تنک نہین وہ مقام اسکا ہی
نام اسکا ہی گو بہت مشہور	پر نہو یک بیک کسیکو عبور

بیرہڈی کی صفت

پاشنہ کی ہو استخوان سی نمود	مستطیل ایک استخوان معقود
بیرہڈی ہی وہ نکر تو عیب	اچھی ہوتی ہی جلد بنتیک و ریب
پر نصاری کی قوم ای ہشیار	ہوتی ہین اس مرض سی بس بیزار

بیرہڈی اور بجرہڈی ایک ہی چیز ہی بیرہڈی نیچی ہوتی ہی اور بجرہڈی اُس مقام سی ذرہ اونچی ہوتی ہے ٭

بیرہڈی اور بجرہڈی کا نشان

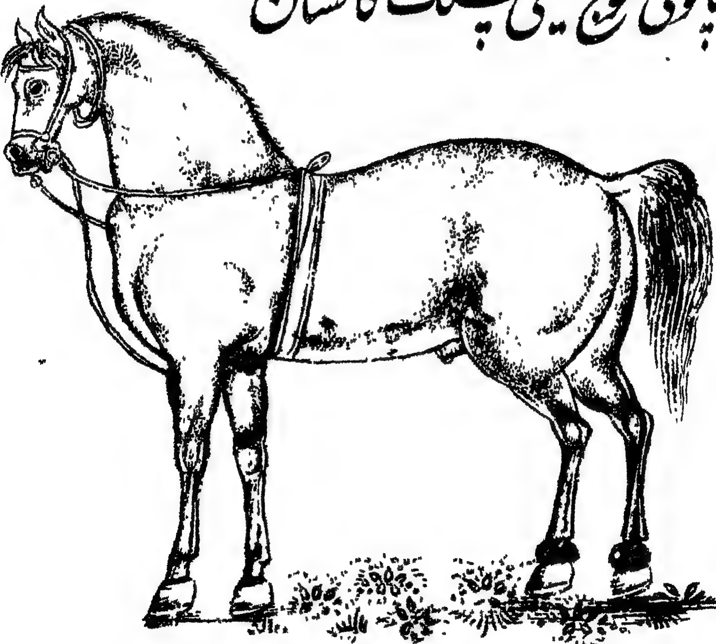


پشتک کی صفت

سم پہ ہی بال کا جہان سی نکال ‏ ‏ کہتی ہین اہل ہند بہون بی فال
حلقہ سان گوشت وہانکا ہوئی فراز ‏ ‏ گر دمین گامچی کی ہو وی گداز
پچہلی پانوین ہو اگر وہ کڑا ‏ ‏ کہنا پشتک اُسی نہین بیجا

سُم کی اوپر جہانسی بال جمتی ہین اگر پانو نمین پہول جاہی تو اُسکو پشتک کہتی ہین اور اگر ہاتہون مین پہول جاہی تو اُسکو چپکاول بولتی ہین *

پانو کی سوج یعنی پشتک کا نشان

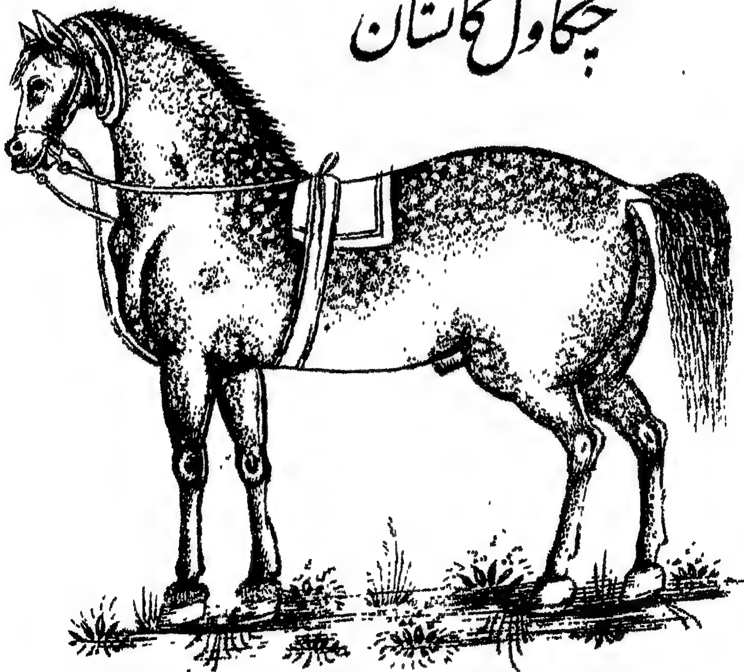


چکاول کی صفت

دو نو ہاتہو نمین ہو اگر یہہ نشان	یعنی پشتک کہ مین قبیل ایجان
اُسکا مشہور ہی چکاول نام	کرنہ لینی کا اُسکے تو پیغام
ہو وی نشتک و یا چکاول ہو	ہڈہ یا موترہ کہ ہو اُسکو
جس فرس کی ہون یہہ مرض پیدا	وہ ہمیشہ رہے شکستہ پا

چکاول ایک حلقہ سا بہون کی گرد سُم سی اوپر کو ہو جاتا ہی *

چکاول کا نشان



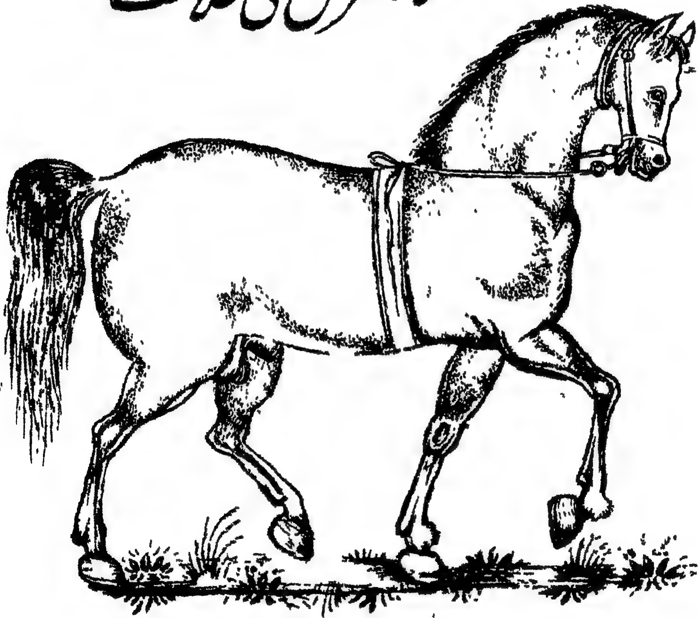
کانا کی صفت

ہان مگر کبھی ہین جسے کا نا — اسکا دلمین نہ اپنی غم کہانا

ہو وی اسکا مقام ای دلبر — بہن ہین گامچی کے یا اوپر

مثل خرمہرہ اسجگہ ہون نمود — ہوئین لیکن علاج سی نابود

کانا مرض کی علامت



کف گیرا کی صفت

گوشت پتلی کا بڑہ نکلتا ہے
سم سے باہر نکل کے چلتا ہے

ہے مرض یہہ بھی ایک بے پیرا
جسکا لیتے ہین نام کف گیرا

کر کے لنگڑا اُسی ٹہائی تہان
ہے یہی ٹہیک ٹہیک تو سچ جان

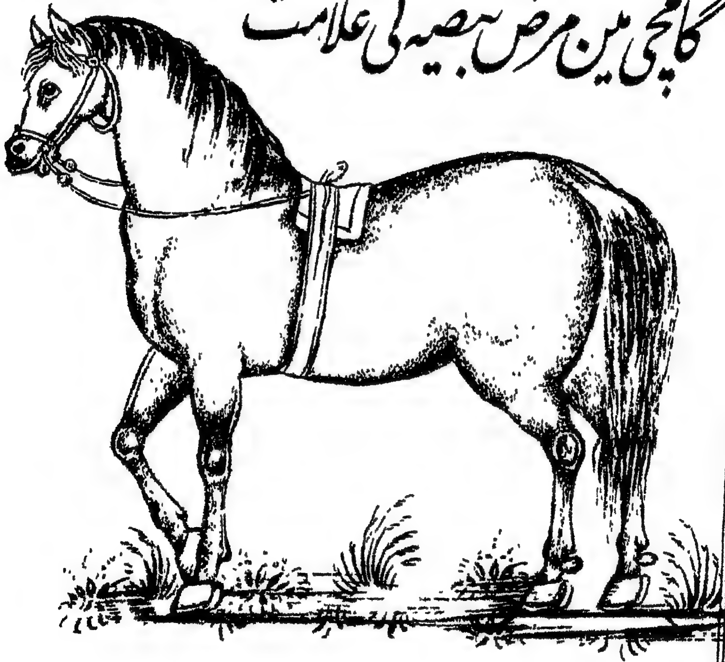
کف گیرا کی علامت



بیضہ کی صفت

ہووی مٹھو نمین پانو کی پیدا	پیش و پس مین ہو زیر یا بالا
مثل بیضہ ہو گوشت و ناخن فراز	خورد ہو یا کلان وہی ناساز
چلنی پھرنی مین گو نہ نقصان ہو	لیک نقصان کا یہہ سامان ہو

گامچی مین مرض بیضہ کی علامت

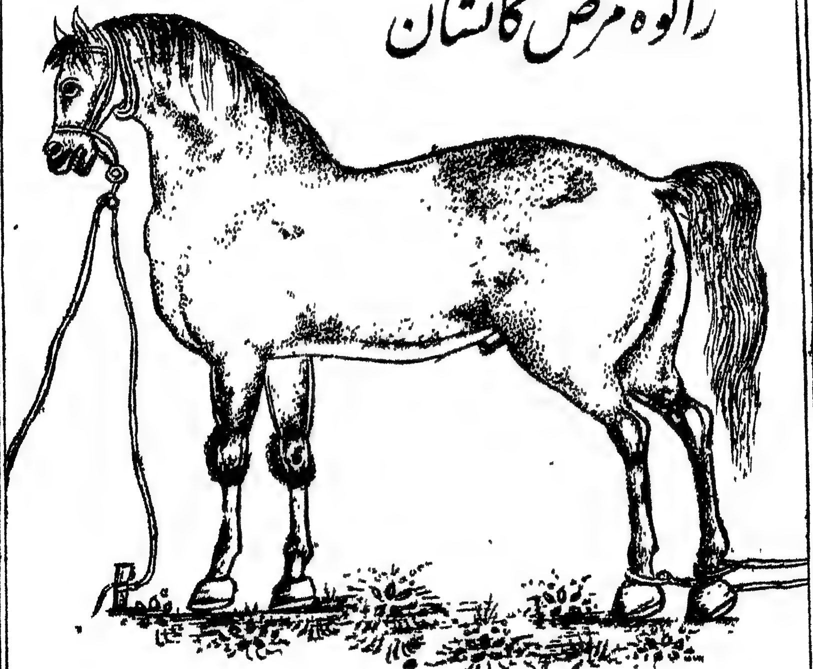


زانوہ کی صفت

زانوہ ہی مرض بلا انگیز	مثل اِشتنک سمجھ اُسی خونریز
بند زانو مین ہے مقام اُسکا	اُس سبی ہووی فرس شکستہ پا
راہ چلنی مین ہو فرس کو حجاب	دونو فارس فرس ہوان باتہہ خراب

زانوہ ہونی سے گہوڑا لنگڑا ہو جاتا ہے ۔

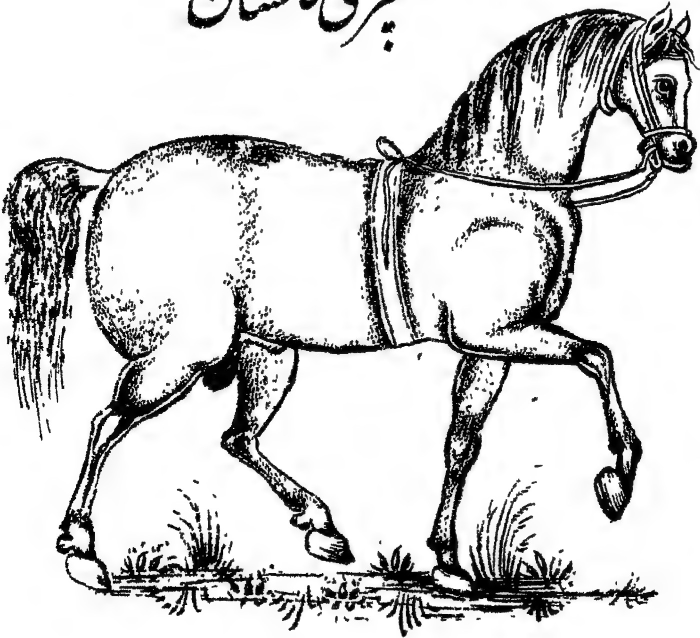
زانوہ مرض کا نشان



کچرہ کی صفت

کچرہ بہی ایک مرض ہی ناکارہ	کچھہ نہین جسکے واسطی چارہ
ایک پامین ہو دونو پائوںین یا	وہ مُزمِہ ہی جس جگہ رہتا
پانوکی پاشنہ کی ہو اوپر	گامچی کی شکم مین ای دلبر

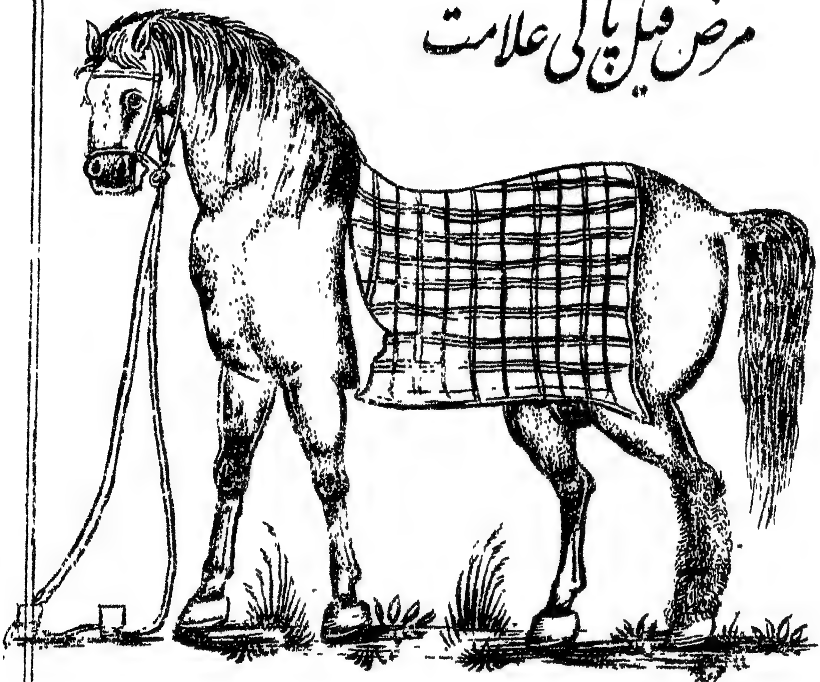
کچری کا نشان



فیل پا کی صفت

فیل پا ہی بہت بڑا آزار	جس سے ڈرتا ہی دیکھکر عطا
ظاہر اس سے ہی فیلم پا کا	کام آتی ہی وہاں دوا نہ دعا

مرض فیل پا کی علامت



گج چرم کی صفت

حد سی افزون ہو جسکی جلد و بیر	چون تن فیل در نظر بہ تمیز
جا بجا ہووی یا کہ سر تا پا	ہو نہ بہتر اسی علاج اُسکا
ہر جو آغاز سی کرے تدبیر	کیا عجب ہی کہ ہو علاج پذیر

مرض گج چرم بہت خراب ہی کہ دوا سی اچھا نہین ہوتا اور بڑہتی بڑہتی تمام بدن کا چمڑا مثل چرم ہاتھی کے ہو جاتا ہے ॰

گج چرم مرض کی علامت



شقاق کی صفت

جسمین ہوویں شقاق کی آثار	اُسکو کرتی نہین فرس مین شمار
جسکا سُم جابجا سی شق شق ہو	رنگ اُسی دیکھہ کر نہ کیون فق ہو
دست و پا کا نہین ہی اُسمین نشان	اُسکو لیتا نہین کوئی نادان
شق زیادہ ہو یا کہ ہو کمتر	ہی مرض یہہ شقاق کا ابتر
سبطرح کی نقاط کر معلوم	فایدہ سی نہ اُسکی ہو محروم
آگی چل دیکھہ ای خجستہ خصال	کہ تصاویر سی کہلی سب حال

مرض شقاق بہت سخت مرض ہی اُسکی ہونی سی سُم پہٹ جاتا ہی اور کبہی پارہ پارہ ہو جاتا ہے اور زیادتی ہونی پر تمام نکل جاتا ہی صرف مضغہ گوشت رہ جاتا ہی اور دوا کام نہین کر سکتی یہان اس مرض کے گہوڑیکی ایک ہی تصویر بنائی ہی اور وضاحت کیواسطی چارون سُم کی چار صورتین لکہی ہین

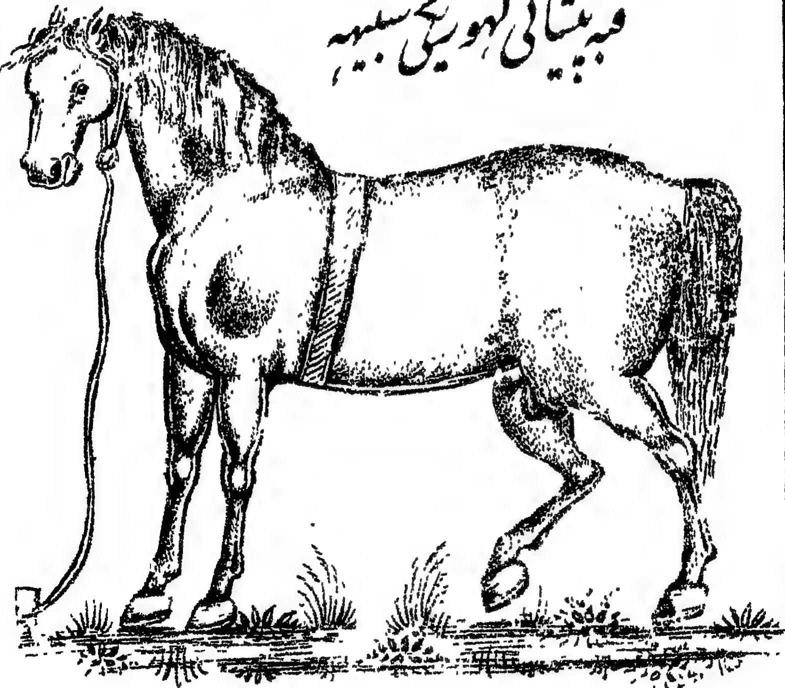
مرض شقاق کی علامت



چوتھی فصل اُس عیب کے بیان مین کہ جسّے صورت بگڑ جاتی ہے

اونچی پیشانی کا جو ہو گھوڑا	دے خریدار کو وہ کچھ توڑا
بدنما گینہ ورنہ ہو دل صاف	آخر آخر نکالے لاف و گاف
گو کہ پیشانی قبح نہین معیوب	پُر شرارت کی ساتھہ ہی منسوب

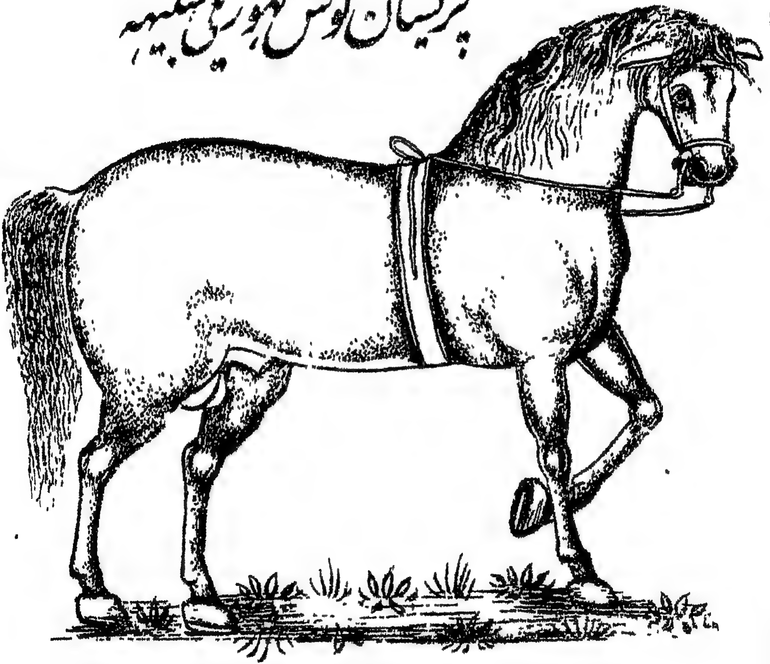
قبہ پیشانی گھوڑیکی شبیہہ



پریشان گوش کی صفت

لنبی لنبی ہوں جس فرس کی کان	ڈھیلی ڈھیلی گری گرے ایجان
اسکو کہتی ہی پریشان گوش	بدنمائی کی باسے ہمدوش

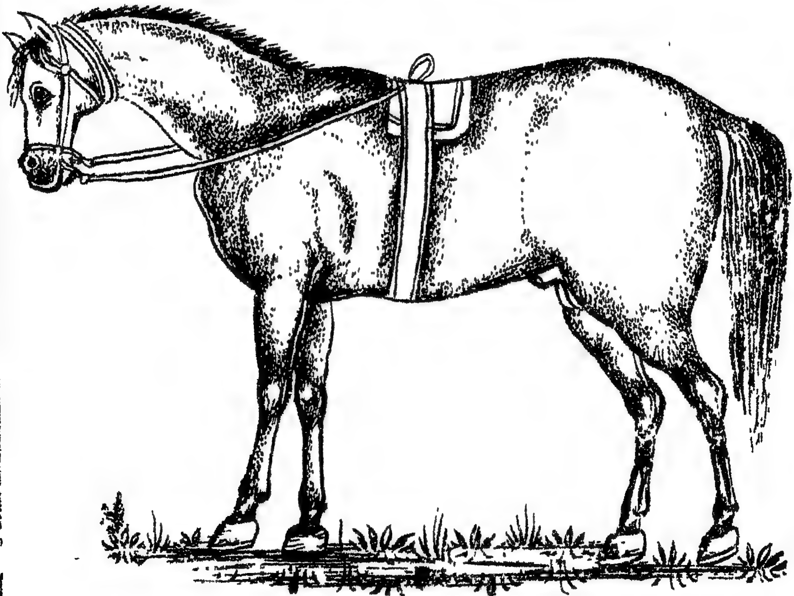
پریشان گوش گھوڑیکی شبیہہ



تختہ گردن کی صفت

تختہ گردن ہے اس فرس کا نام	سیدھی گردن ہو جسکی اوسی خود کام
سر فگندہ چلے سے بیباک	زیر پا دیکھتا چلے خس و خاشاک
سر ہے تا مند و برابر ہو	طول گردن کا راست کمتر ہو
تختہ گردن ہو بیشتر منہہ زور	لاکھہ ہو یا ہزار یا کہ کرور
تانکہیں سر کے ہو زمین منہہ زور	ہے اصالت مین انکی کرا غور

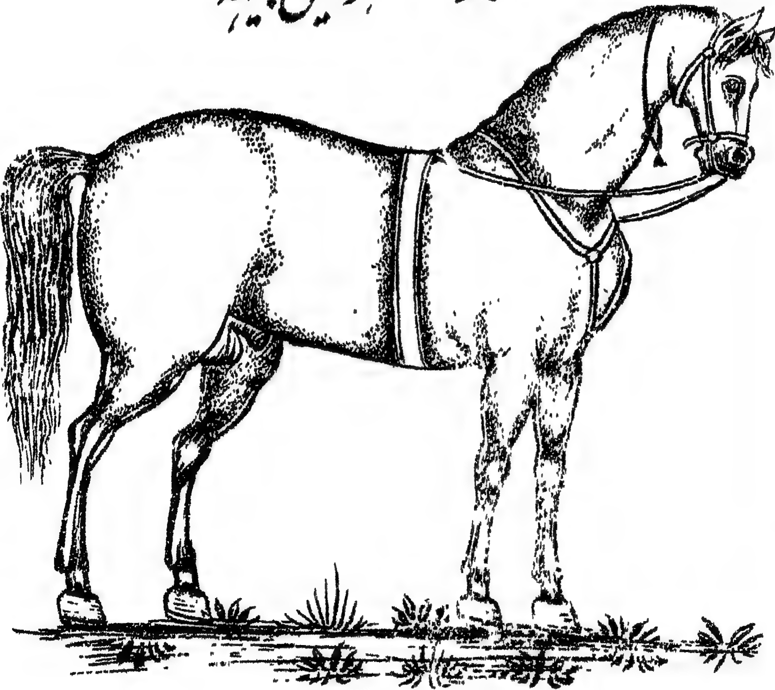
تختہ گردن گھوڑیکی شبیہہ



گاؤشانہ کی صفت

جب دگرگون ہو شانہ کا انداز	چھوڑ کر حد کو وہ کری پرواز
مرتفع اور بلند جب ہووے	آبرو کو فرس کی وہ کہووے
کیا کری اسکی کوئی بہتر تدبیر	گاؤشانہ ہوا وہ بی تقریر

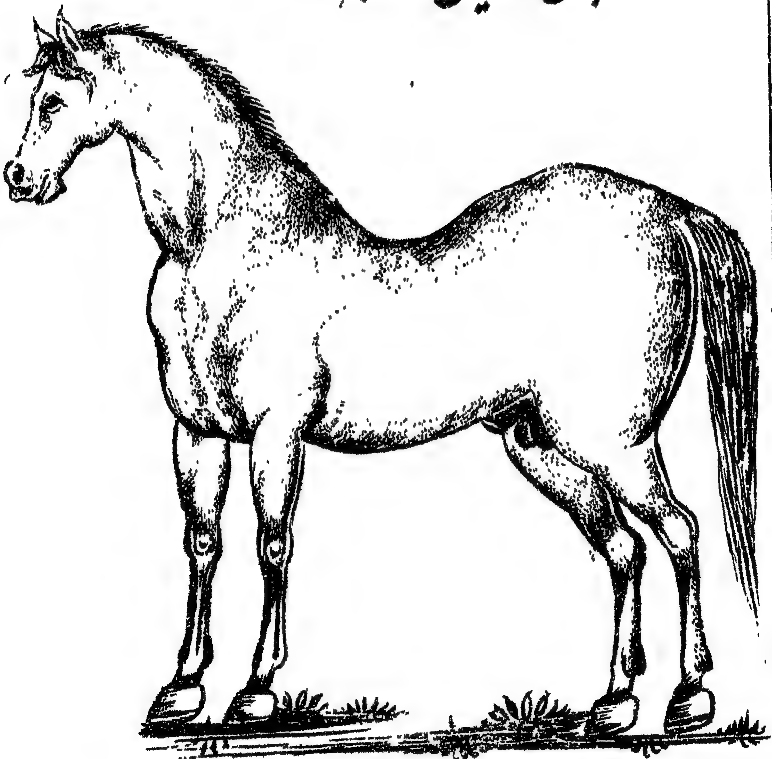
گاؤشانہ گھوڑیکی شبیہہ



زین پشت کی صفت		
جسکی ہو زین پشت نا مالوف		پچہی کہتی ہین جسکو سب معروف
یلہ کش بہی نہین نہ طاقت دار		چارپایہ ہی ایک بغیر شمار

پچہی گہوڑی کو زین پشت بہی کہتی ہین

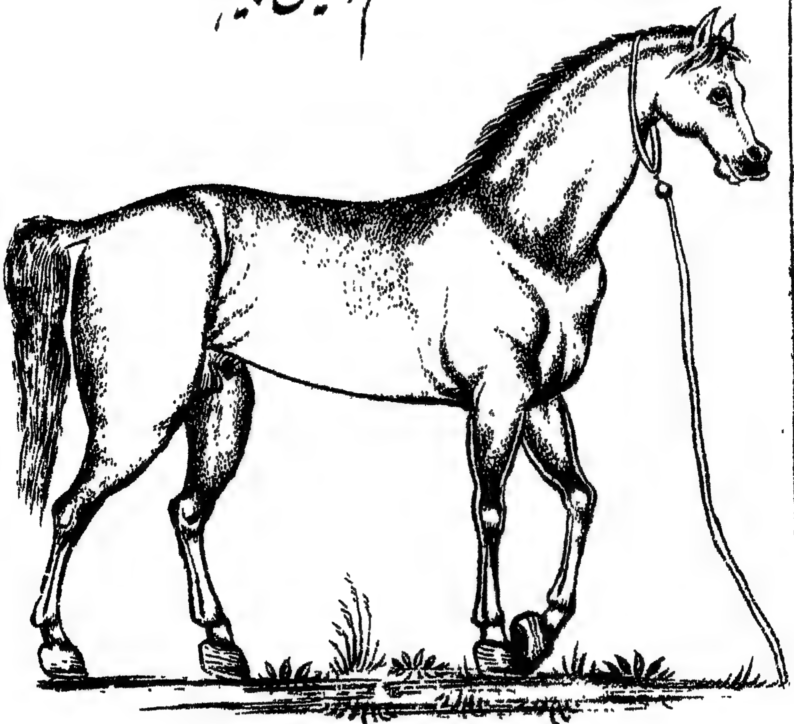
پچہی گہوڑی کی شبیہ



آہو شکم کی صفت

بیٹہہ سی پیٹ جسکا ہو لپٹا	ہی وہ آہو شکم نہین کہٹکا
ہی صفت اُسکی یہہ کہ ہو کم خور	ہو جو کم خور کیون نہ ہو کمزور
لیوی شوقین پر نہ سوداگر	ہو جو اُسکی فروخت مین مضط

آہو شکم گہوڑیکی شبیہہ



تبرگون کی صفت

ہی تبرگون وہی فرس بیشک — جسکا پٹھا ہو سبزگون دم تک

وصل دم ہو اُتر کی پٹھی سے — جیسی ہوتا ہی خر کے پٹھی سے

فربہی کا ہو نام اُس سے دور — جتنا اُسکو کھلائی سب ہو زور

تبرگون گھوڑیکی شبیہہ



کچل کی صفت

اور کچل اُس فرس کو کہتے ہین	گہٹنے ٹکرا جو راہ چلتے ہین
یہی ہوتا ہی پچہلے پانو کا رنگ	زخم اُٹہاتی سے ہو نہ کہنہ لنگ
ہی سپاہی کی کام کا لیکن	پانو رکہتا ہی اپنے وہ گن گن

کچل یعنی قلیج کی شبیہہ



کشادہ رو کی صفت

وہ جسے کہتے ہیں کشادہ رو	پا کشادہ کریں دم تگ و دو
متفرق ہون پا براہ روے	ناپسند اسکو کرتی ہیں سندے
اور مغل کہتے ہیں اُسے بہتر	کہتے ہرگز نہیں بدا ای مہتر

کشادہ رو کی شبیہہ



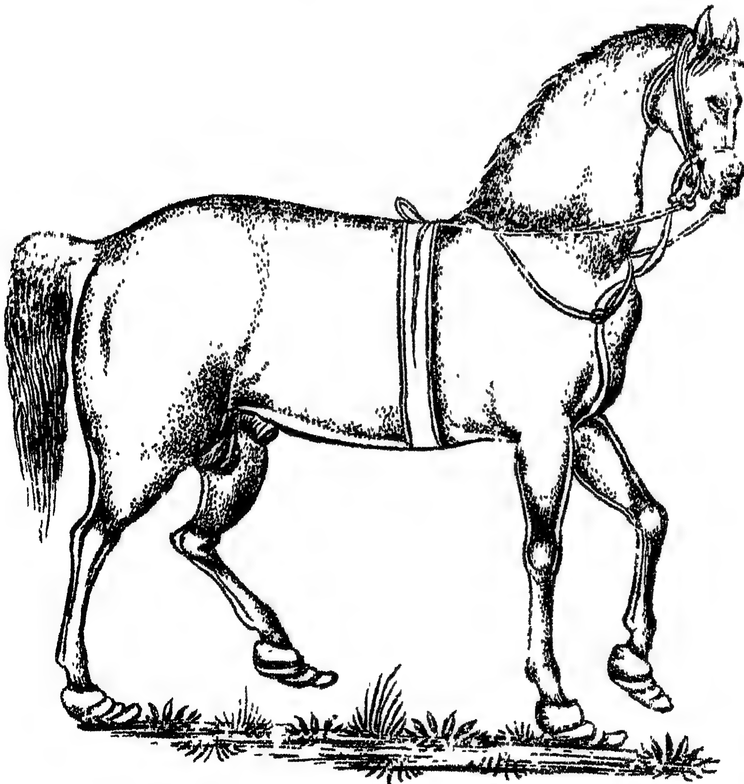
خرسُمه کی صفت

هی وه بیچاره خرسُمه ناشاد — خم کی رکهتا هو سُم مین جو بنیاد

جوف اندر سی سخت ناهموار — مثلِ خرمهره پیچ پیچ حبار

ٹهوکرین کهاکی راه چلتا هی — نار اندامین روز جلتا هے

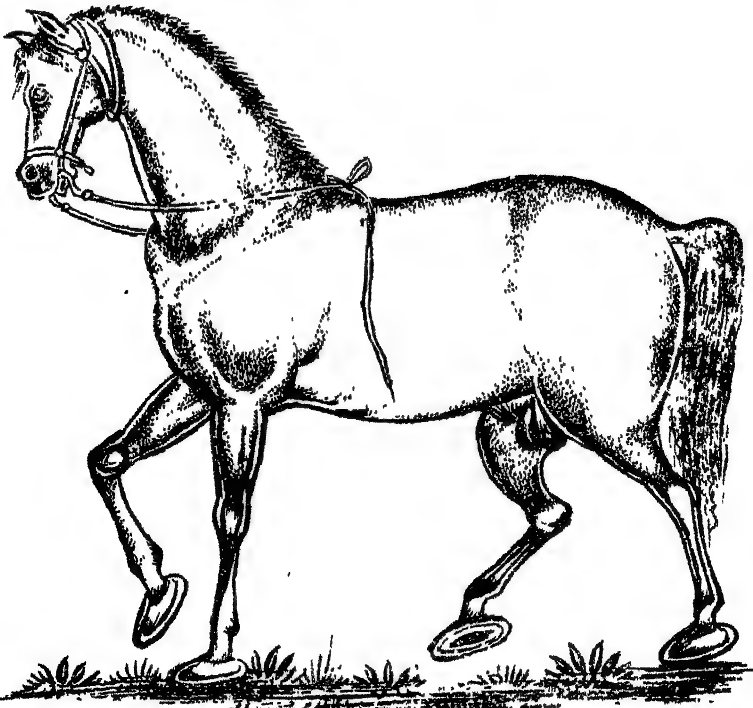
خرسُمه گهوڑیکی شبیهه



چپاتی سُم کی صفت

اسکو کہتی ہین سب چپاتی سُم | سُن کے جیسی عقل تیری گم
جیسی چپٹی ہون جیسی پتری ڈہلی | پاٹری یا سنسی کے ہون جیسی ٹکلی
بیٹھی دعوت ہمیشہ کہاتی ہین | راہ چلنی مین دُم دباتی ہین

چپاتی سُم گھوڑیکی شبیہہ

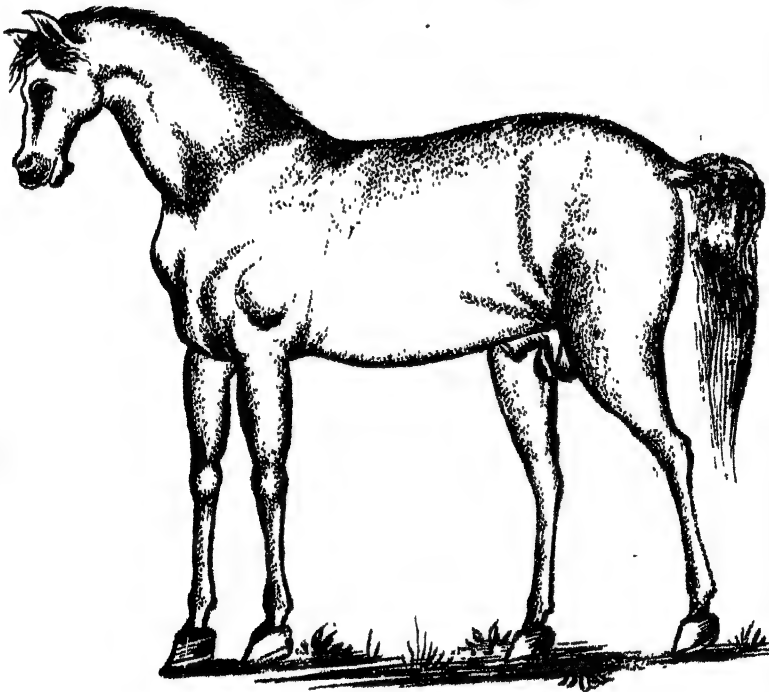


مرغ پا کی صفت

نیزہ پا فرس کے گر ہیہم — تیر سی سیدھی ہوئین ای ہمدم
بدنمائی ہین سب ہے کلام اسکا — اس لئی مرغ پا ہے نام اسکا

مرغ پا گھوڑیکی پچھلی دونو ٹانگین سیدہی ہوتی ہین خم صرف برائی نام ہوتا ہے

مرغ پا گھوڑیکی شبیہہ



تسمہ گردن کی صفت

تسمہ گردن ہی وہ فرس اے یار | موڑے گردن بگردش پرکار
باگ لینے مین کھائے گردن بل | جھک پڑے جسطرح سے کوئی گل
اُسپہ قابو نہوے فارس کا | چاہے جس جس طرف پھرے بھاگا
آگے تصویر سے کھلے گا حال | کرنہ تو اس جگہ پہ قیل و قال

تسمہ گردن گھوڑا سوار کے قابو مین نہین رہتا اور اکثر اُسکے سوار کو ایسی ہی آفات رہتی ہین جو اس گھوڑے کے سوار کو نصیب ہوئی ہے ٭



پانچوین فصل پنج عیب شرعی کے بیان مین

عیب شرعی جو پانچ ہین مشہور — اُسکی تفصیل یون ہوئی مسطور

نص و آیات کی نہین ہی بات — پر یہہ استادنی نکالی گھات

کیونکہ ہین یہہ عیوب از بس سخت — ایسی مرکب نہ لی مگر کم بخت

یاد رکھنی کی بات ہی ای یار — اس نصیحت کو میری بی تکرار

گھوڑا جب مول لی تو بس اُسدم — کرلی بائع سی شرط مستحکم

یعنی ہی پنج عیب سی گر صاف — دونگا قیمت بغیر لاف و گذاف

اور جو معیوب ہی تو بی شبہہ — ہوگا واپس تجھی بس از ہفتہ

اِتنی عرصہ مین تو اُسی لی جانچ — تا نہ آوی کسیطرح کی آنچ

ہین وہ کیا کیا عیوب ای اُستاد — صاف بتلا دی تا کہ رکھون یاد

ایک کمری ہی دوسرا اکم خور — ایک ہی کہنہ لنگ اک شب کور

بد بلا پنجمین ہی دندان گیر — جس سی بچنی کی کچھہ نہین تدبیر

پہلی کمری کی سن شناخت کا طور — تھان جب آئی تب اُسی کر غور

بیٹھہ کر گر اُٹھی تکلف سے — یا مسل کر اُٹھی تعسف سے

اُسکو معلوم کر کہ ہی کمری — اُسکا لینا ہی محض بیخبری

یا ڈپٹ کر تو اُسکو ای دلبر — کر کی کوڑا چڑھا دی او پچھی پر

بی خلش خبث سی اگر چڑھ جاوی — آگا پیچھا نہ اپنی جی مین لاوی

پھر اُسی شوق سی تو جانی لی — قیمت اُسکی ہو جسقدر زیادہ

اور رکم خورد کا نشان ہے یہہ — لاغر اندام ہے بے گمان ہی یہہ

سوختہ لید چھوٹی چھوٹی ہو — گذری تھہ ماری رات دن اُسکو

ہو نہ فربہ کبھی کھلانی سے — چین دل کو نہ ہو جلانی سے

جب تلک کُھنہ لنگ کچھہ منزل — نہ چلی ہو شناخت بس مشکل

تہان سی جب کُھلی نہ اتنا ہو — پر جو منزل چلی تو لنگڑا ہو

ہی یہہ شب کور کی شناخت کا طور — سیکھنا چاہیے اسی بے غور

چاندنی رات مین سنگا کملی — اور اندھیری مین چادر اک اجلی

سامھنی پھینک اُسکی سرعت سے — جھجکی یا بھاگی اُسکی عبرت سے

اُسکو تو لے وہ نہین شب کور — اُسکو بینائی کا بڑا ہے زور

کاٹ لینا ہی جو کرے بے تقصیر — اُسی گھوڑی کو کہے دندان گیر

عیب ذاتی ہی یہہ رہی دایم — آختہ بھی ہو گر رہے قایم

اُسکی تیوری سی صاف ہو معلوم — کاٹ کھانی سی اُسکی ہو مفہوم

یہان تصاویر کا نہین ھی کام ‏ — ‏ کسطرح کر سکی کوی انجام
آزمانی کی بات ھی اے یار ‏ — ‏ آزمالی اُسے نہو بیزار

چھوین فصل مقامات اصلی اور سعد ونحس بھونریون کی بیانمین

بھونری ھی آٹھہ وضع قسم بقسم ‏ — ‏ دیکھنا چاہئی تجھے یہہ طلسم
اکثر یہ ھی شکل گردش آب ‏ — ‏ گردش آب را برو دریاب
دوسرا طور ھی کلی کا سا ‏ — ‏ تیسرا جیسی گل کھلے منہہ کا
وضع چارم شدہ ز کثرت مو ‏ — ‏ رشک افزائے نافۂ آہو
شکل پنجم ہے جسطرح کو جر ‏ — ‏ گر نہ چون و چرا نہو مضطر
سیب سا ہووی ششمین کا طور ‏ — ‏ ہیچو نعلین ہفتمین بے غور
آٹھوین کی شال جیسی گائے ‏ — ‏ جائی بچہ کو جبکہ شوق ھین آئے
پہین بھر ہو زبانکی تن پر خط ‏ — ‏ ہو لعاب دہن سی ہو مختلط
پہین ہموار اور گرد فراز ‏ — ‏ ہو مطول چو پائے سرو ناز

بھونری کی مقامات اصلی کا بیان

دس جگہ ھی شمار مین اصلی ‏ — ‏ وہان یہ ہوتی ضرور ھی بھونری
دو ہین سینہ پر اور دو سر پر ‏ — ‏ دو باطراف ناف ای سرور

دو تہی گہہ پر ایک ٹیکہ پر — لب زیرین پر ایک ای دلبر
دس جگہ سی اگر ہو کمتر یار — عیب لکھتی ہین اُسکو اہل شمار

سعد و نحس بہونری کا بیان

کی جو مینی تلاش اور تحقیق — رہبری خرد سے با تدقیق
ہی یہہ توضیح نیک و بد یکیک — قول راوی سی منتخب بےشک
آشکارا کیا ہی نام و مقام — تا نہ باقی رہی سمجھہ مین کلام
وہ جو ٹیکہ کی ایک ہی بہونری — نام الگنی ہی اسکا ہے اصلی
ایک یا دو جو اُسی زاید ہو — پہر تو سینگہن سمجھہ لی تو اسکو
اہل ایران تمام اور مغل — اُسکو کہتی ہین خوش ربی ملجل
اہل پنجاب کہتی ہین ڈوگر — اُسکو کہتا نہین کوئی بہتر
بعض لکہتی ہین چنقر اُسکا نام — بد بلا کہتی ہین وہ نافرجام
مادہ اور نر مین کچھہ نہین ہی بہید — رکہہ نہ سنگہن سی تو کبہی امید
زیر کاکل جو پیچ واقع ہو — کوئی لکہتا نہین ہے بد اُسکو
یعنی ہی جس جگہہ سے موکا نمو — ہووی مو پیچ وہان پر ای مہ رو
ایک ہو یا کہ تین یا ہون دو — نسرطہ و بنی نام اُسکا ہو

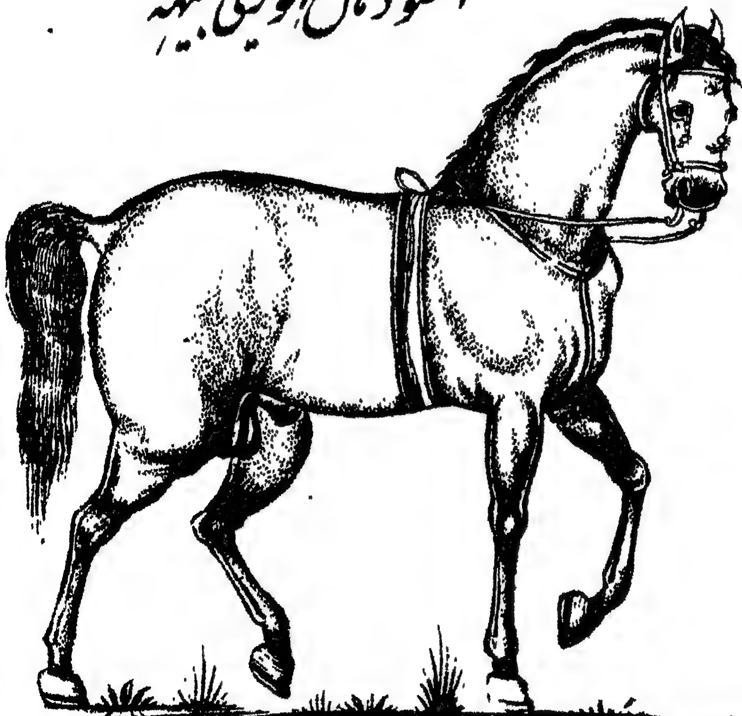
سنگہن اسکو نہ سب کہئے نہ دو گر — یمن لکھتی ہین اسکو اہل ہنر

اسود رہن ہین یہہ ملی تصریح — بہر فہمید مین سنے کی توضیح

آنسو ڈھال کا بیان

گوشہ چشم کے یمین و یسار — زیر و بالائی گوش بے تکرار

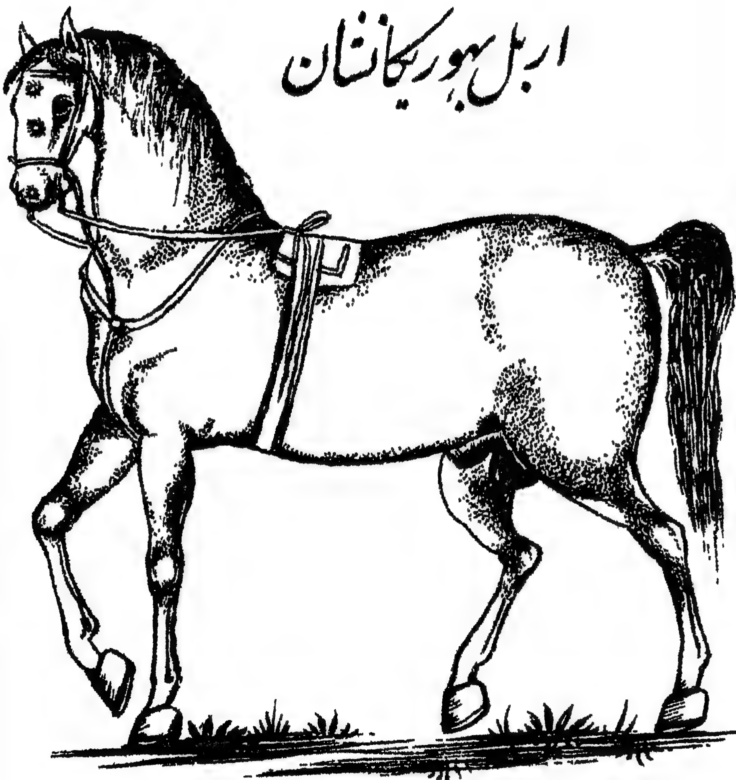
ہو جو ہو بیچ اسے سراپا نور — نحس و ناسعد کرتے ہین مشہور



آنسو ڈہال گھوڑیکی شبیہہ

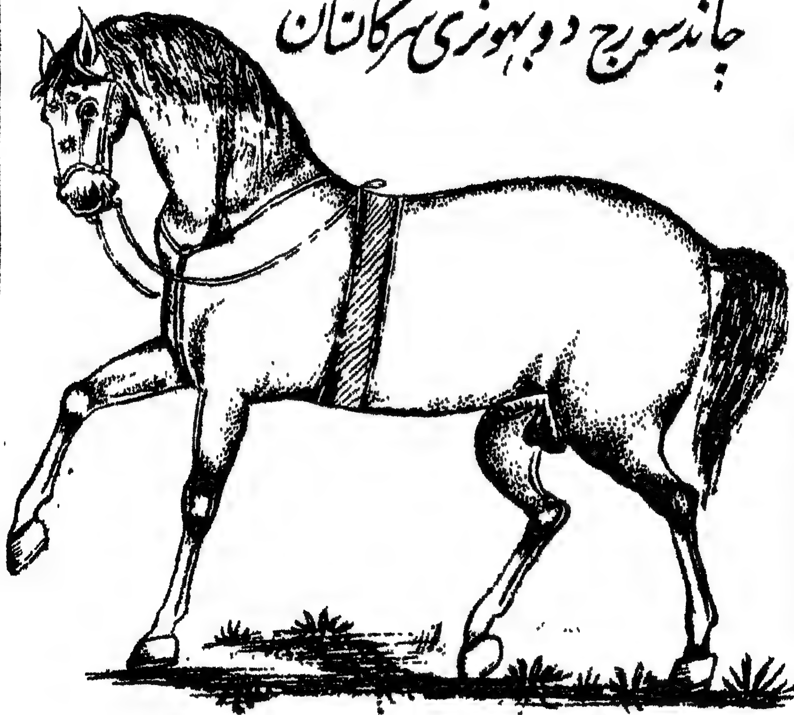
اربل کا بیان

جڑہ مین کانونکی یا شقیقہ پر — دو نو جانب زنخ کے یا بر سر
سرکی بہونری سو اسبہونکا نام — دیکھا اربل لکھا گیا ارقام
جفت ہوئین تو کچھہ نہین ہی زوال — اور اگر طاق ہو تو لائی وبال
ہی یہہ سب بہونریونکا ایک ہی حکم — کرنہ چون وچرا ہو صمّ و بکم



چاندسورج کا بیان

بهونریان سرکی ای خجسته نظر	دو نو اصلی هین کرنه خوف وخطر
کیا کرون اُسکا نام یهان مرقوم	چاندوسورج سوانهین معلوم

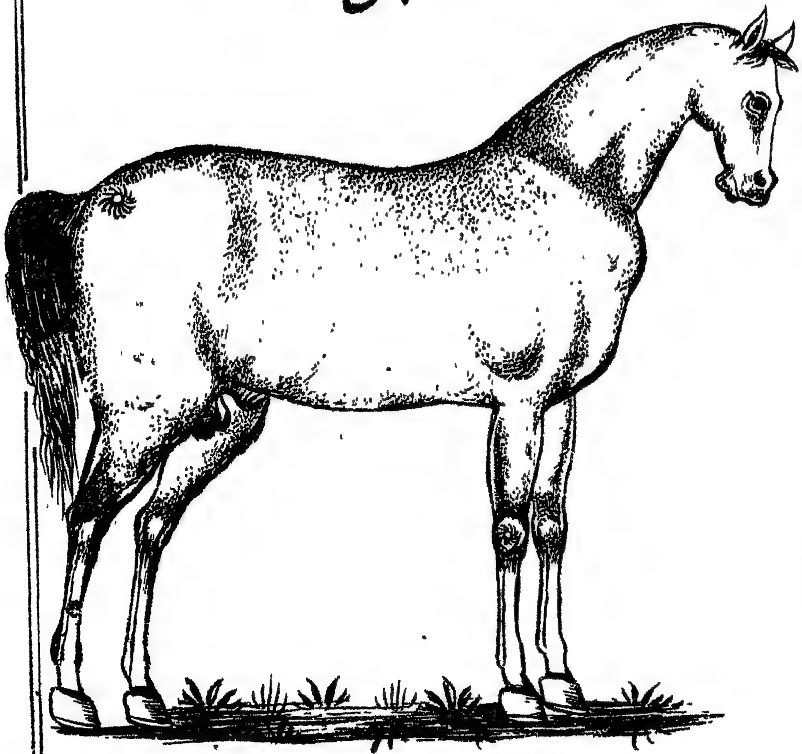


گندہ بغل کا نشان

ساق زانو ہو یا بغل آلت — یاکہ دم پر ہو سب مین ھی شامت

ایک قزلباش و زیر بغل کے سوا — سب نی گندہ بغل مساوی لکھا

گندہ بغل کا نشان



ماروت کا بیان

بیچ زانو کے یا کہ خصیہ پر	زیر و بالا سے بھنی یا اوپر
ایک شانہ پہ یا کہ دونوں پر	رخ پہ یا زیر لب ای اہل ہنر
جاتی ہین اسی سراسر بد	مفت لیتی نہین اسی جیلد

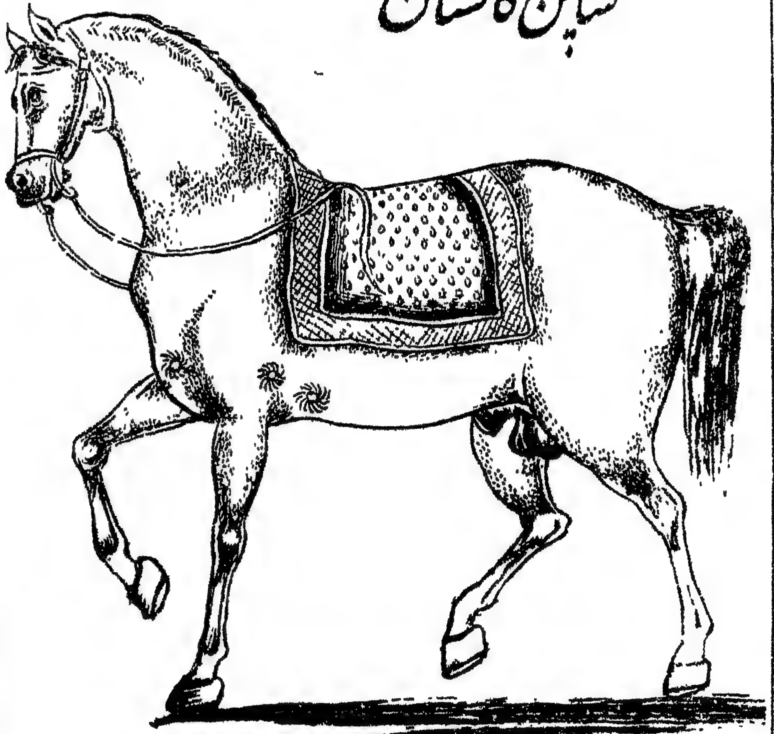
ماروت کا نشان



ساپن کا بیان

دوش پر جبڑہ مین بالکی گر ایک	ہو جو پیچ کھہ نہ اُسکو نیک
فالج اور بزرہ پیچ اور ساپن	تینون ہین ایک پیچ بد باطن
ایک جانب مین طاق یکمین جفت	اُسکو لیتا نہین ہے کوئی مفت
اہلِ ہند او ر ترک او ر عرب	نہین جاتی ہین پاس اُسکی سب

ساپن کا نشان



باگ کا بیان

دونو جانب وہ گر برابر ہو — پھر بدی کا نہ حرف اُسپر ہو

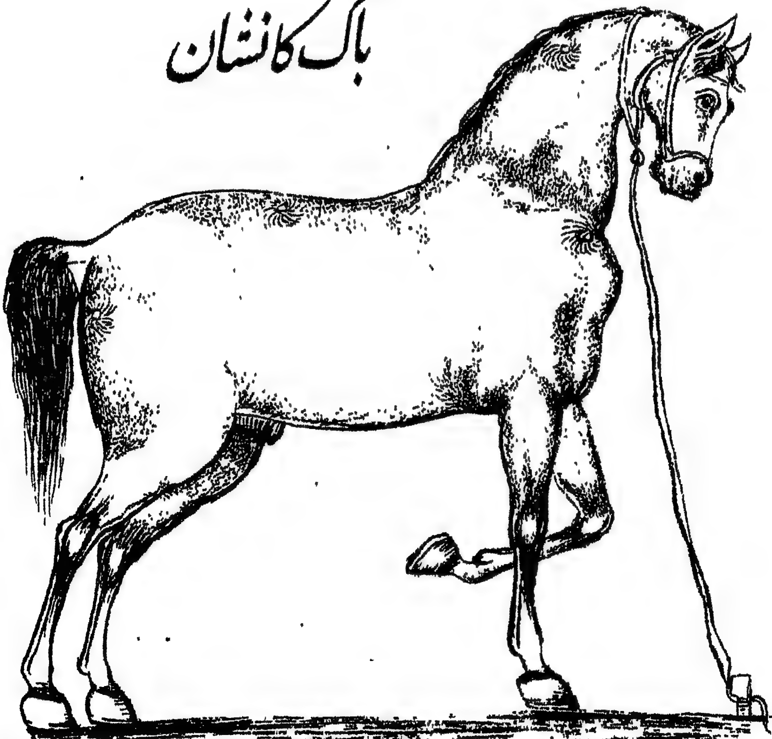
پر یہہ ہی اصطلاح دلّالان — سوئی فارس نہو جو مونہہ کا نشان

ہی ابہی اِسمین مجکو شک باقی — اور ابلق مین ہو اگر طاقی

گو کیا ایک نی صفت یہہ رقم — پر جو اکثر نہین ہین محکم

لاکن ای ذی خرد عظیم الشان — باگ مین بھی سمجھہ تو یہہ عنوان

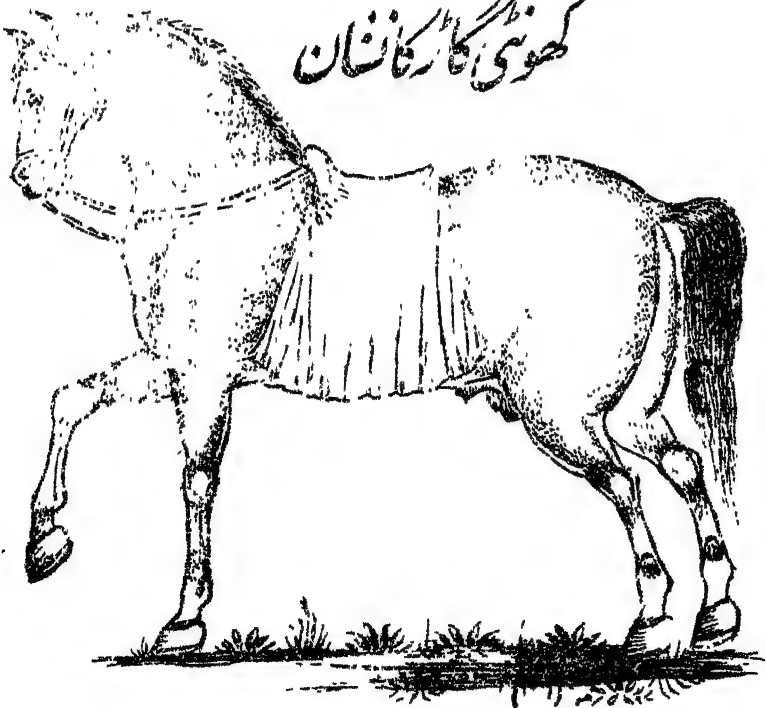
دونو جانب مین جفت صالح ہو — اور اگر طاق ہو تو قالح ہو



کہونٹی گاڑ کی توضیح

بہونری ہوتی ہی ہاتہہ پر اگر
جب کہ تو پائی نیچی ہو نہہ اسکا
نام اسکا لکہا ہی کہونٹی گاڑ
اور جب پانو کی تلی پر ہو
ہی وہ نزدیک بعض کی معیوب

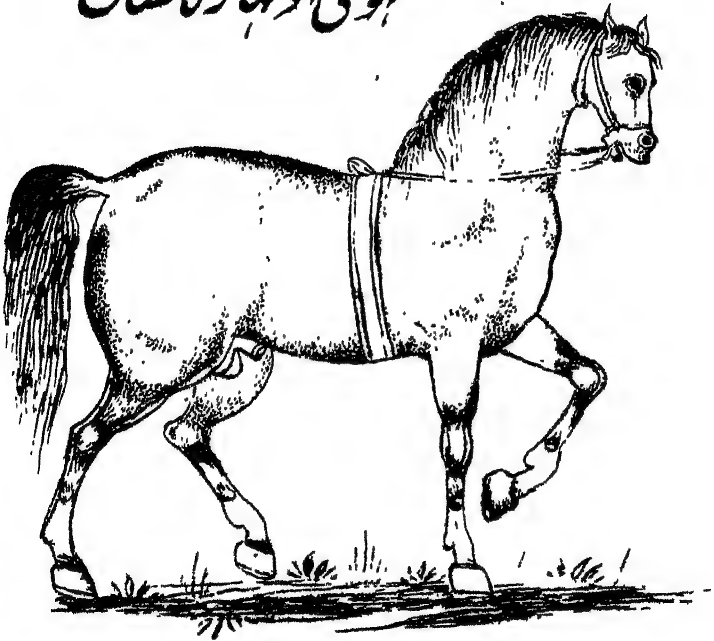
بعضی بعضی فرس کے پر کمر
اسکو معیوب کہہ نہ ای دانا
کہاتا اُتنی نہین ہے کوئی پچہاڑ
ہووی باہر یا کہ اندر ہو
بعضی لکہتی ہین اسکو نیک اسلوب



کہونٹی گاڑ کا نشان

کہونٹی اوکہاڑ کی توضیح

اور اگر ہووی سیج بالا مین		یعنی اوپر ہو اسکا مونہہ بکین
ہی وہ کہونٹی اوکہاڑ بشکل زیبا		شوم کہتی ہین اسکو باصد عجب

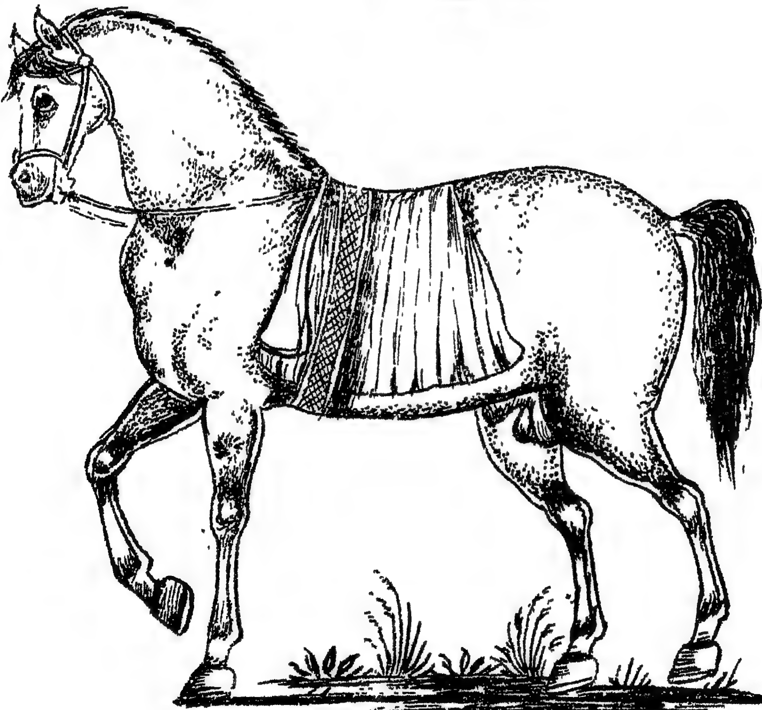


کہونٹی اوکہاڑ کا نشان

نہج بل کا بیان

ہو جو بازو بیچ گھوڑے کے — ہیں بتاتے نام نہج بل کے
ہے یہ تعبیر اسکی قوت کی — جتنی محنت تو چاہے لے بھائی

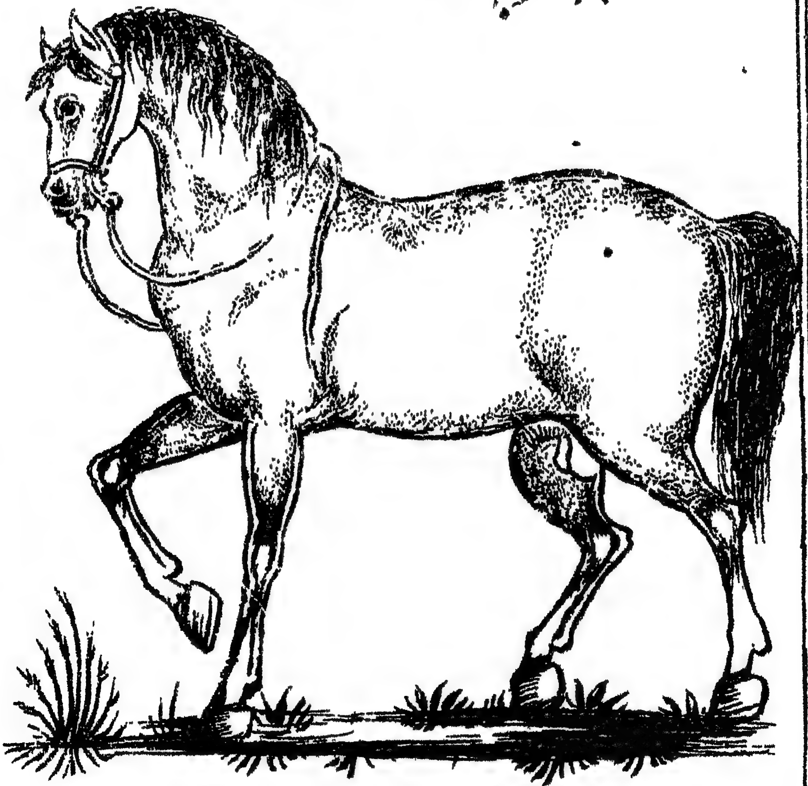
نہج بل کا نشان



چھتر بھنگ کا بیان

اور چھتر بھنگ ہی وہ جسکا نام		پائی نیچے وہ زین سے کے آرام
پشت مرکب سے زین کی ہی مراد		اُسکو لکھتے ہین سب کی سب ناشاد

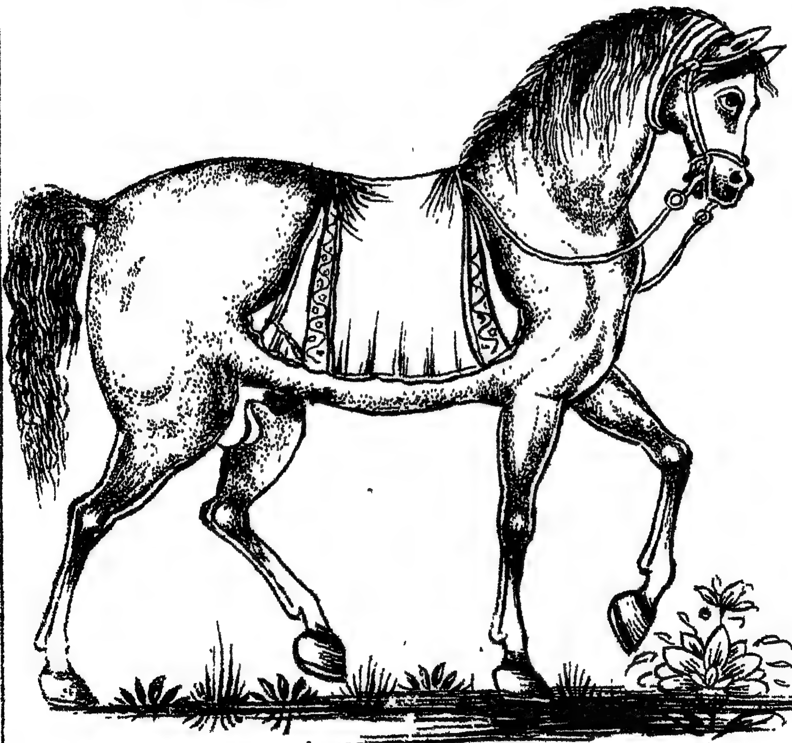
چھتر بھنگ کا نشان



ڈنگ اُجاڑ کا بیان

ساغری پر جو پیچ ہوتا ہے	ننگ و ناموس سب وہ کہوتا ہے
ڈنگ اوجاڑ اسکا ہی مقرر نام	کرتی ہیں نفرت اُسی خاص و عوام

ڈنگ اُجاڑ کا نشان

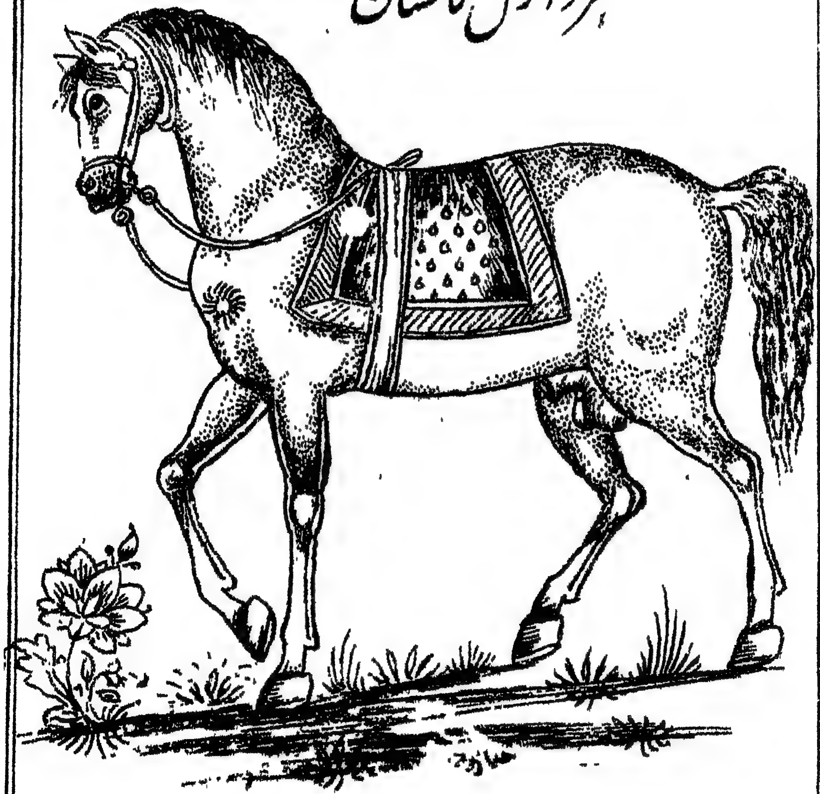


ہرداول کا بیان

نام جس پیچ کا ہی ہرداول
جو ہے سینہ پہ ہووی یا ہٹکر
بد بلا ہی اُسی نہ لے عاقل

چرخ شومی کا ہی وہ دل با دل
یعنی ہاتہونکی وصل کے اندر
ہو نہ شومی سی اُسکی وہ غافل

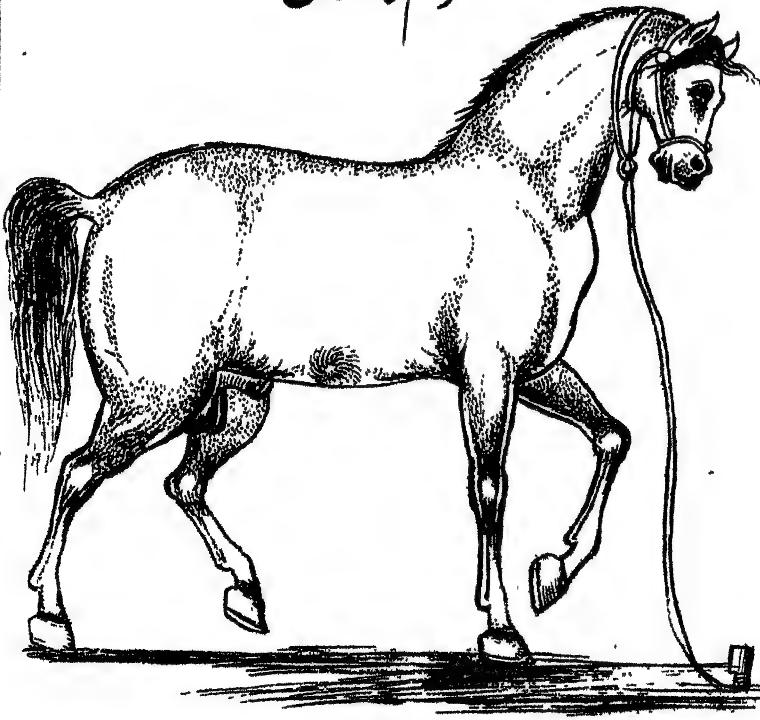
ہرداول کا نشان



گوم کا بیان

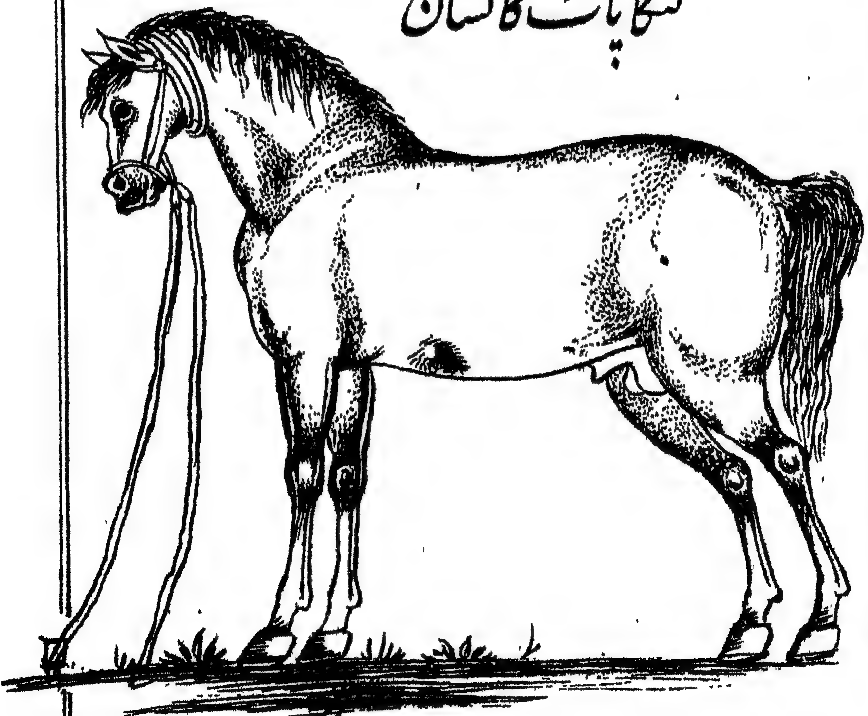
بیچ ہوتا ہے ایک محاذی ناف		درمیان شکم نہ در اطراف
گوم کی نام سے وہ ہے موسوم		کوی کہتا ہے نیک کوئی شوم
مرہٹہ جاٹ سن کے اسکا نام		بھاگ جاتے ہیں دور کر کی سلام

گوم کا نشان



گنگا پاٹ کا بیان

نیک ہوتا ہی بیچ گنگا پاٹ	گر نہ دلکو تو انی اُسی اُچاٹ
پر بھی ہی ہید اُسکی ساتھہ لگی	ہو نہ وہ بیچ تنگ سی مخفی
جب وہ آجای تنگ کی اندر	محترز اُسی ہو بہت سا ڈر
لی نہ اُسکو کہ ہی بہت معیوب	اُسکا بہتر نہین کوئی اسلوب



گنگا پاٹ کا نشان

کنٹھہ من کا بیان

بند حلقوم بھی ہی ایک مقام | جس سے ملتا ہی سو طرح آرام

کوئی کہتا ہی اسکو کنٹھہ من | کوئی لکھتا ہی اسکو جیتا من

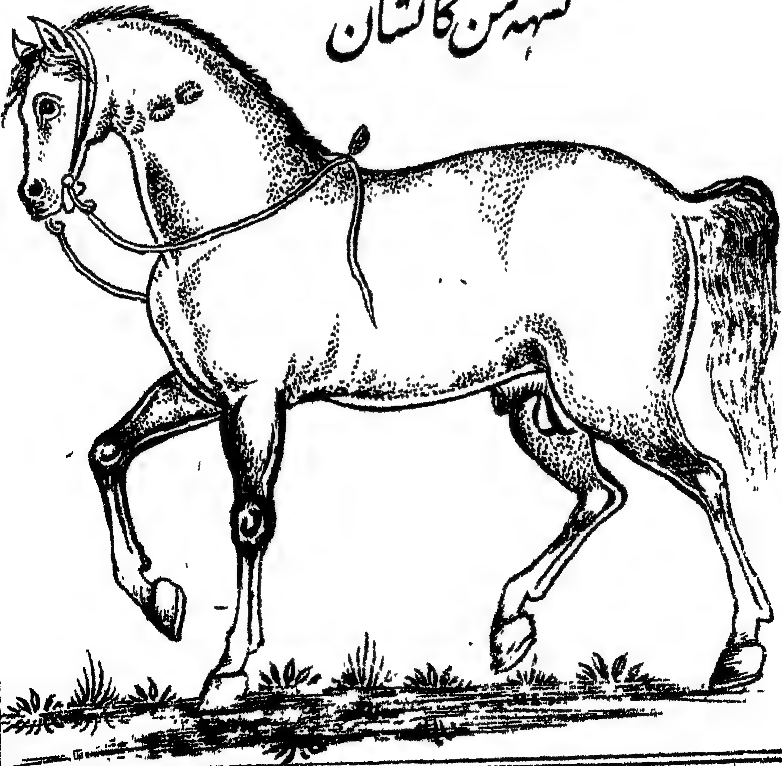
کبھی ہمیان زر ہیں اسکو مغل | جانتی ہیں اُسی بہت اکمل

بیچ ہو ایک یا کہ ہون دو جا | حکم واحد ہی سب کے سب کا بار

اہل ہند اور ترک اور عجم | ہیں سعادت پہ اُسکی ہر دم

الغرض کہتی ہیں اُسے بہتر | متفق ہو کے مہتر و کہتر

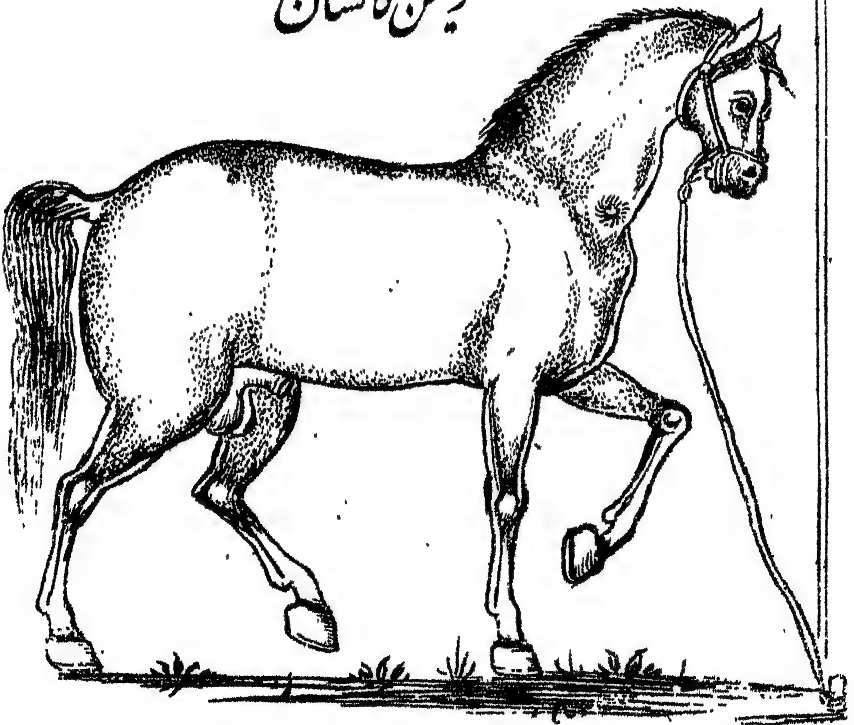
کنٹھہ من کا نشان



دمن کا بیان

بہونری ہو دوسری جو تقریباً		پہلی بہونری سی ہسٹ کے تخمیناً
ایک بالشت پر ہو یا کم و بیش		ہی وہ موبیچ میں ای خو دکیش
بیش و کم ہونی سے سمجہ نہ ضرر		رہی مرکز میں وہ گلی کے اگر

دمن کا نشان



منفرد ہووی اپنے موقع پر | یا مکرر رہو سب طرح بہتر
ساتھہ اُسکی ہون کانس اور عیوب | پر بھی غالب رہی اور وہ مغلوب
ہی سعادت مین اپنی یہہ ہمتا | گر نثار اُسپہ تو دُر یکتا
اپنی تاثیر مین یہہ غالب ہے | میمنت کی ہمیشہ طالب ہے
رہی مالک ہمیشہ خورم و شاد | شادی و خورمی سی ہو آباد
امر خلقی سے کر چکا آگاہ | ختم یہانسی ہوئی اب اسکی راہ
کر نہ کچھہ گفتگو نہ قیل و قال | آگی تصویر سے کہلیگا حال
کر کی محنت جو اُسکا شاغل ہو | کیون نہ اس فن مین بہرہ کامل ہو

سیومی باب کی ہی فصل بہار
ہی مزاج و دوا کا جسمین شمار

جب فرس پروری کا ہی آہنگ — سیکھہ بیطار کا بہی چندی ڈہنگ

علت و ادویہ سی ہو آگاہ — رکھہ فرس کو امان سی ای ذیجاہ

تیزئ ذہن اسمین ہے درکار — نرد بان چاہی کہ ہو بر کار

ذہن ہووی رسا طبیعت تیز — توسنِ فکر کو کرے مہمیز

موسم و فصل کی رہے تصحیح — تحت و مافوق کی بہی ہو توزیع

تُرکی تازی پہ ہو نظر بازی — کیسا ترکی ہے اور کیا تازی

سمجہی ہر ملک کی مزاج کا رنگ — شیشہ کیسا ہی کسطرحکا سنگ

ادویہ کتنی اسکی کیا مقدار — کتنی کہاکر ہو کون عہدہ برآر

ضبط مضمون کی ہی یہی تدبیر — یاد رکہنی کی ہے یہی تقریر

الغرض دیتا ہون تجہی بتلا — کر مفصل تمام سرتاپا

باد و بلغم سے کون ہے خالی — کوئی دموی ہی کوئی صفراوی

باد کی صفت

باد کرتی ہی آکی خشک اعضا — دانہ خواہش سی وہ نہین کہاتا

تلخی و شور سے کری رغبت	کہائی ینی سی اسکو ہو نفرت
آشکارا ہو تن پہ رگ کا جال	ہو طبیعت کو اسکی اضمحلال

بلغم کی صفت

اور جو بلغم سی ہووی اسکو کرب	بال اعضا کی ہووین نرم و چرب
تیز و چالاک ہو ولی کم خوار	کری مادہ پہ میل بے تکرار

صفرا کی صفت

ہووی جسکا مزاج صفراوی	اسمین تیزی ہو اور توانائی
کہائی خواہش سی اپنی بے زحمت	ہاضمہ پر ہو اسکے سو رحمت
ہو بہو صاف و شوخ مثل برق	طی کری دم مین غرب سی تا شرق

نباضی کی صفت

ہوئی اخلاط تجکو سب معلوم	چاہئی ہو شناخت بہی مفہوم
کیا تکلف ہی یہہ کہ بی شبہہ	ہو مرض کی شناخت دیر نہ
یعنی پلکونکو انگلیونسی الٹ	لی نبانہ کی رنگ کی آہٹ
پائی جسمین گلابی تو رنگت	کہہ دی اسکو صحیح و بی زحمت
جسمین غالب فقط سفیدی ہو	ہو برودت سی بس خلل اسکو

اور جو ہو زرد رنگ اے دلبر — سردی زاید ہوئی ہے بادی پر
جبکہ ہو سرخ رنگ بی دقّت — اُسکو گرمی کی تو بتا علّت
رتبہ گذری جو حد سی سُرخی کا — اُسمین چہپا ہی ہو سیاہی کا
وقت وہ ہو دعای خیر کا یار — زندگی ہو دوبار آخرکار
کرچکا اُس طریق سے آگاہ — طرز ثانی کی دیکھہ یہانسی راہ
چاہی دل ہی اسمین ہو راضی — تہی وہ نباضی یہہ نظربازی

قارورہ شناسی کا طریق

بول کے دیکہنی سی ہو معلوم — تندرستی ہو اور علل مفہوم
جبکہ اوجلا کری فرس بیشاب — ہووی سردی سی اُسکو پیچ وتاب
ساتہہ زردی کی ہو جو گاڑہاپن — اُسمین بادی کا ہو ضرور چلن
اور سرخی جب اُسمین مایل ہو — وہ حرارت سی کیون نہ گہایل ہو
جب ہوا اسطرح سے تو آگاہ — اور طبیعت کی تو نی پائی راہ
کرکی دریافت اُسکا حال مزاج — کرلی تجویز پہر تو اُسکا علاج

دوسری فصل آنکہہ کی بیماری اور اُسکی دوا کے بیانمین

لگی آنکہون مین گر کہین سنکا — یا کہ پہونچی کسیطرح جہنکا

جاری آنکہونسی اُسکی ہو پانی
ارغوانی ہو دیدہ ای جانی

ایک پاسن مین تر پہلا پہلگو
اُس سی آنکہونکو صبحدم دہلوا

یا بتا اسطرح علاج اُسکا
کر منگا پہلے تو کف دریا

پکی چاول کی بیچ کچہہ لیکر
پیس پتہر پر اُسکو دل دیکر

شہد بہی اُسمین دی بقدرِ ضرور
اُسکا انجن لگا کہ ہو مسرور

اسطرح پر کری جو اک ہفتہ
ہووی مسرور پر دل تفتہ

پہولی کا علاج

گر ہو پہولی کا کچہہ خلل معلوم
اُسکی کرلے تو بچہہ دوا مفہوم

لیکی پیشاب آدمی فی الفور
اُسکی آنکہون مین تو چہڑک بغور

یا کہ تہوڑا سا لی نمک سانبہر
باسی پانی سی مونہہ مین کلی بہر

مرغ مضغہ کرکے اُسکی دیدہ پر
کاردانی سے ڈال ای دلبر

یا نمک سنگ مین ملا کر شہد
سحق کرلے اُسی بجد وجہد

جب مرکب وہ ہو چکی ای یار
انجن آنکہونمین دے بلا تکرار

یا کہ سیندور تہوڑا اسکو لے
اُسمین جتنی مساوی ملوا دے

سرمہ سا پیس اُسکو ای شیدا
دی اُن آنکہونمین جنمین ہے آزار

یا رگڑا ایک ریٹھی پتھر پر
یا کہ سرمہ کر ایک پرانی اینٹ
یا کہ شورہ سے چند گیرو سے
جب ہو سرمہ تو ایک نلی مین بھر
یا منگا کہو پری تو آدمی کی
مین دن متصل لگا اسپر
گر موثر نہووے یہہ تدبیر
چونا گھونگھی کا پھٹکری لی زرد
تینون ہو زن کرکے سرمہ سا
مائیدہ گیہون کا نمک سانبھر
تینون ہو زن سرمہ سا کر خوب
جب ضرورت ہو گھس کے پانی بیچ
مرغ کی بیٹھ یا کبوتر کے
ناخن فیل مین بھی ہے تاثیر
یعنی کر اسکو سرمہ سا باریک

پرسی تو آنکھون مین لگا یا کر
پھولی پر بار بار اسکو چھینٹ
کر کی آمیز پہلے پسوا لے
پھونک دی دو بدو ہوا نکھون پہ
سرمہ سا بیس لے بخوشحالی
تا کہ پھولی کا دور ہووی ضرر
جسکی اوپر سی ہو چکی تدبیر
چوڑی شیشہ کی پیس ہو بیدرد
پرسی لے لیکی چند بار لگا
کانچ کی چوڑی کوٹ ای دلبر
باندہ کر رکھی اسکے چند جوب
بھر دی آنکھون مین کاردانی سے
تازی تازی لگا تو ہون اچھے
اور لگا نیکی ھی یہی تدبیر
پھر لگا اسکو تا کرے تحریک

ناخنہ کی علاج کا بیان

بیضۂ مرغ کا منگا کر پوست — خاک اُسکی تو جلا کی کرای دوست
اور رہو زن اُسکی گندک لے — تو تیا بہی مساوی اُسمین دے
بول مین آدمی کی کرکے حل — گولیان باندہ بھر رفع خلل
پہر اُسی بول مین صلایہ کر — دفعہ دفعہ اُسی لگایا کر
ہی مجرب یہہ نسخہ بسکہ تمام — ناخنہ کا رہی نہ اس سے نام
بال یا آدمی کے سر کا جلا — سنگ بصری لی اور کف دریا
وزن مین تینون ایک ایک درہم — شیرہ گہی کوار مین کر نم
سرمہ سا پیس کر اُسے باریک — ایک دو ہفتہ لگا کہ اُتری ٹہیک
پردہ آنکہون پر ایک آتا ہے — وہ بہی اور ناخنہ بہی جاتا ہے
ہی مجرب یہہ اور ایک ٹٹکا — جس سے باقی رہی نہ پہر کہٹکا
کان کا کہونٹا و رشہد ملا — انجن آنکہون مین ایک ہفتہ لگا

مونجہ اور لک لک کا علاج

دو نو ہین ایک مونجہ اور لالک — لیک مشہور مونجہ ہی بیشک
کاہنی کے سوا نہین جاتا — اسمین بیٹہا بہی ہی گہبراتا

گرچہ اندیشہ لاکہہ لاکہہ کیا | ایک نسخہ سے دوسرا نہ ملا
یعنی کوزہ مین کرکی مینڈک بند | ڈالی اسکو تنور مین ہشمند
لیکی خاک اسکی اور کچھہ روغن | مثل مرہم بنالی ای پرفن
گر لگائی تو اسکو صبح و شام | گل لک لک کا وہ نرکھی نام
ھی یہہ لک لک عجب مرض بسبب | ہوئی آنکہون مین بابہ حصبہ ولب
سوت سا تار ابتدا مین ہو | بڑہی اتنا کہ آنکہہ جاسے کہو
ہان مگر کاٹ کر کوئی استاد | اسکو چاہی تو کر دی بی بنیاد

شب کوری کا علاج

ہو جو شب کور تو دوا یہہ کر | ریشمی کپڑا پانی مین تر کر
آٹھہ بار اسطرح سی خشک و تر | بعد پانی کے تو شراب مین کر
اسکی بتی بنا چراغ جلا | پاؤ بہر تیل اسمین بہرا چہا
اور تانبی کا ایک لی باسن | اسکی اوپر سی ڈہانپ ای پرفن
جب کہ روغن چراغ مین جلجائی | اسکی کجلی جہڑالی جتنی پائے
اسی کاجل مین تہوڑا شہد ملا | چند روز آنکہہ مین اسکو لگا
یا لگا آنکہہ مین بصد امید | گہس کے سرکہ مین موصلی سفید

یا کسونجی مین برگ کا شیرہ
بھہ یقین ہے کہ مرکب شب کور

شل انجن لگا تو اک ہفتہ
بائی بینائی مین پھر اپنی زور

تیسری فصل سرکی بیماری اور اُسکی علاج کی بیان مین

درد سر مین فرس کی بیش و کم
درد سی سر کے ہو بہت بیتاب
کہانی پینی مین ہو نہ کچھ رغبت
جاری آنکہون سی آب منہہ سی لعاب
جس فرس پر ہو اسطرح کا وبال
بہتر اسکو تہہ مرچ اور ربیل
تہوڑی لیکر شراب اُسمین سان
یا کئی دن فقط شراب پلا
یا منگا کرکے قدری نوسادر
کوٹ ناون مین اور اُسکو چہان
کری معجون اُسکی تو طیار

باد و صفرا سی ہوئی یا بلغم
رہی تن پر نہ اسکی باقی آب
مضمحل ہو رہی بصد زحمت
لیتی لیتی ہو دم سکے وہ بیتاب
اُسکی جلدی دوا کر ای خوشحال
کرکی ہموزن ایک ایک کچل
اور جگر دم کہلا کہ پائی امان
تاکہ ہو درد کی وہ اُسکی دوا
زعفران چار حصہ ملوا کر
شکر اُسمین ملا دی ای ذیشان
ایک ہفتہ کہلا دی بی تکرار

چوتھی فصل موںہہ کی امراض اور اُسکی دوا کے بیان مین

موںہہ کی آزار کا عجب ہی رنگ | یعنی شیشہ کی صی مقابل سنگ
ہوئی بد بو کی ساتھہ کف جاری | موںہہ کی رنگت تمام ہو کالی
دانی دانی سی ہووین موںہہ مین تمام | چہالی جائی نہ اُسکی موںہہ سی لگام
اسطرح سی جو ہو فرس مضطر | لینا تالو کی فصد ہو بہتر
سونٹھہ پیپل مساوی بہر دوا | کرکے جو کوب دونو یہہ اجزا
جار تار آب مین کر جوش | جب رہی آدہ سیر ای ذی ہوش
آنچ سی بس اُتار ٹہنڈا کر | اور فرس کو پلادی تو یکسر

لب کامم کا علاج

ایک لب کام ہی مرض پرہول | بد ہی آزار اور برا بد قول
صی برابر گنار باغ کے | نیچے دانت کی جڑ سے
نیشتر سی کر اُسمین پہلی شگاف | کرکے ریزش وہ تاکہ ہووی صاف
پیس کر اُسمین پہر نمک ہلدی | بہر دی ہاتہون سی اپنی تو جلدی
اور کا ریان مرچ کالی لے | سب مساوی یہہ تین دن تک دے
بہہ نہار ہی کی تیسرو کہائے | نفع سی تاکہ اُسکی بہرہ پائے

کام کا علاج

ہی فقط کام جو کہ ایک آزار ‏ ‏ ہو فرس اس سی مضطر و بیزار
کوئی کہتا ہی تالوا اوسکو ‏ ‏ تالوا کام دو نو ایک ہی ہو
دانت کی جڑ سی ملکی تالو تک ‏ ‏ ہوئی آماس پر خطر بیشک
داغ دیدیکی سوخت کر اُسکو ‏ ‏ اُسپہ ہلدی نمک مل ای خوشخو
اور بدلب کام کی دوائی بنا ‏ ‏ اُسی ترکیب سی فرس کو کہلا

انجہر کا علاج

موںہہ مین ہون خار خار انجہر سے ‏ ‏ زیر و بالا دہن کے اندر سے
کہانی پینی مین ہو فرس مضطر ‏ ‏ کام آوی دوا نہ کوئی منتر
لی چہری اُسکی چہیل خوب زباں ‏ ‏ کچہہ رہی خار کا نہ اُسمین نشان
پہر بنا کر دوا یہہ اُسپر مل ‏ ‏ تا کہ اچہا ہو جلد اے اکمل
کالی زیری لی آنبہ ہلدی مرچ ‏ ‏ بیس ایسا رہی نہ باقی کرچ
وزن سبکی مساوی بی تکرار ‏ ‏ روز تعداد ملنی کی دس بار

باچہہ بکنی کا علاج

باچہہ بکنی کہی جو گہوڑے کی ‏ ‏ اُسپہ کڑبی کی رہ کہہ دی اک گدی

پر رہی آب سی وہ دایم تر | ہونی پاۓ نہ پارچہ ابتر
مرہم اِک اُسپہ یا بنا کی لگا | آگی ہی فائدہ مین جیسی لکھا

فالج کا علاج

ہوئی گھوڑی کا گر کبھی مونہہ کج | غیر فالج نہو یہہ اُسکی دہج
تیل تِل کا منگا کی ای پُرفن | خوب مَل اُس سی تو سر و گردن
پھر منگا کر ارنڈ کا پتا | اُسکو سرگین گاؤ مین پسوا
ہو چکی جب کہ تیل کی تدہین | اُسکی لبدی سی کر اُسی تسخین
پاؤ بھر تِل کا تیل خالص لی | ناک مین اسکی ناس اُسکی دی
عرض گردن مین دی مکرر داغ | تاکہ اُسکا ہو داغ خشم وچراغ
فاصلہ ہوی کان سی بُر بکہ | داغ کی خط کا بارہ اُنگل پر

مسہ کا علاج

مونہہ پہ گھوڑی کی ہو جو کوئی مسا | سُن لی جیسی تو یہہ علاج اُسکا
بتی کاغذ کی ایک بنا گندہ | یعنی موٹی ہو وہ نہ پژمردہ
اُسکی دہونی سی تو جلا اُسکو | دہونی گھڑیون تلک بیا ای ہو
یا کہ گنجشک کا منگا پیخال | کر کی تر آب مین لگا فی الحال

نخل انجیر کا ہو یا شیرہ	روز تازہ لگا نہ ہو خیرہ
یا کہ گوگرد خوردنی منگوا	چوتھی زعفران بھی اسمیں ملا
پیس سرکہ مین دونو کر پیہم	دفعہ دفعہ لگا کہ ہو محکم
گر نہو وی علاج سی وہ دور	قطع کر ڈال اسکو ای معذور

برص کا علاج

ہو جو کہو ئیکی مونہہ پہ داغ اجلا	نام مشہور ہی برص اسکا
ایک اسکی دوا مجرب ہے	قول استاد کا غلط کب ہے
لکڑی بکری کرا ایک بکین کو	ملدی پانی مین تا کہ حلوا ہو
ایک باسن مین تو الگ رکہدی	تہوڑا تہوڑا سا پانی اسکا لی
روز دس بار یا کہ گیارہ بار	داغ پر تو لگا کی رہ ہشیار

بستہ دہن کا علاج

دانت بیہال لی اگر کہوڑا	منعقد مونہہ کا اسکی ہو توڑا
جاری اسکی دہن سی ہو وی لعاب	دانت پر دانت رکھکی ہو بیتاب
تیل سی تل کی اسکی سر کو تمام	کر رکی بند نہین پہر تو کہہ کام
کہ منگا تہوڑا گای کا گوبر	بید انجیر کا بہی بہتا تر

پیس وہ تو نکو اور کرلی گرم ‏ ‏ ‏ اسکی تسخین کرکہ ہووی نرم

خاموشہ کا علاج

بڑہ کی ہتہیلی اور چار انگشت ‏ ‏ ‏ نرم و کج استخوان ہی ماہی پشت

پردۂ پوست مین ہی اسکی جا ‏ ‏ ‏ خاموشہ نام مشتہر اسکا

جب تلک اسجگہ رہی قایم ‏ ‏ ‏ کہانی پینی مین کرب ہو دایم

کرکی نشتر سی پہلی وہان پہ شگاف ‏ ‏ ‏ کہینچ لی استخوان بصد اوصاف

قطع کر استخوان بلطف و ہنر ‏ ‏ ‏ ملدی ہلدی نمک فقط اسپر

پاتی پاس دو اسی وہ آرام ‏ ‏ ‏ اور اٹہائی بہی اس سی تو آرام

پانچوین فصل کان سی گردن تلک کے امراض اور اسکی دوا کا بیان

ہو ایک آماس درمیان گوش ‏ ‏ ‏ اسکو کہتی ہین جہوی ای ذی ہوش

داغ کرنا اسی بہت نافع ‏ ‏ ‏ حب شنگرف اسکی ہے دافع

ہو بخط چلیپا اسکا داغ ‏ ‏ ‏ پہول سا اک بناکی کرلی فراغ

کلسوہ کا علاج

کان کی جڑہ سی تا بگردن و حلق ‏ ‏ ‏ پہنی آماس کی فرس گرد لق

کلسوہ ہی اور اسکی ہنگ پہلی ‏ ‏ ‏ سنگ خارا کی خشت کہنہ کی

صورت دراز

باگری داغ جب کہ ہو آغاز — دفع ہو جائی بالصد اعزاز
داغ جیسی ہو ہندسہ کا پانچ — دو وادو چار اور دو چھہ جانچ
پہل منگا کر کے روز حنظل کا — سات دن بہون کر اسی کہلوا
ایک پہل روز صبحدم دینا — جوکہ آئی مین لیکہ مل لینا
اور منگواکے پاؤ بہر ادرک — نیم آثار مرچ اے زیرک
برگ تنبول سو عدد لیکر — پاؤ آثار اُسمین کا لیکر
کوٹ اور چہان کی اُسی رکھہ لی — شام کی وقت ایک ہفتہ دے

خشکہ کا علاج

دونو جانب گلی کے گولی دو — جب تو دیکھی فرس کی ای خوشخو
اُسکو پہچان لی کہ خشکہ ہے — اس مرض سی فقط وہ خستہ ہے
ہی یہہ تاثیر اُسکی ای ممتاز — ہو زمستان مین بند بول و براز
اور جو گرمی مین ہو تو دانہ و کاہ — چہوڑ دی گہوڑا اگری نہ اُسپہ نگاہ
تجکو کرنا ضرور ہو یہہ علاج — کیا ضرورت کہ تو رہی محتاج
برگ تنبول پیپل اور ادرک — مرچ کالی لی اور سیندھیہ نمک
پاؤ بہر سب مساوی کر طیار — ملکی تنین مین دی فرس کو نہار

پوری اسکو کہلا تو ایک ہفتہ　　تاکہ ہو تندرست دل تفتہ

بہنہ دانہ منگا کی اسکو سینک　　کرکی تنقیہ اُسکی اُسکو پہانک

پول آدم مین پیس تہوڑا سا　　کر اسی شیر گرم آتش لا

لیپ کر باندہ اُسکو خشکہ پر　　تین دنمین رہی نہ تا وہ ضرر

خوبک کا علاج

بند حلقوم موضع خوبک　　لکہی اُستاد ہین اُسے بیشک

آبلہ ایک ہوے گلے مین نمود　　خلط سی زہر با دسکے معقود

گرنہ تاخیر سینک مین زنہار　　خشت کہنہ سی سینک ای ہشیار

پہل منگا کر تو اُسکو حنظل کا　　بہون کر روز اُسکو صبح کہلا

جو کا آٹا ملا کی تہوڑا سا　　ایک ہفتہ تلک ذرا نہ گہٹا

شام کو آدہ سیر مرچ سیاہ　　پان ادرک بہی اُسکے کر ہمراہ

دی جو ترکیب گلسوہ مین بتا　　ویسی ہی اسمین بہی بناکی کہلا

حب شنگرف بہی ہی اُسکو مفید　　رنج تہوڑا ہو یا کہ ہووی شدید

بی اثر ہو دوا جو آخر کار　　اور ترقی پذیر ہو آزار

باکہ مسدود ہوئی مونہہ کا جوف　　دیکہنی سی ہو جسکے دلمین خوف

لیکی سرگین گاو اور سا بہر — بول مین آدمی کی تو حل کر
گرم کر صبح و شام کر دی ضماد — تا کہ پائی وہ نجگی کی نہاد
باندہ کپڑا بھی ایک لگا کی دوا — تا نہو لیپ اُس جگہ سے جدا
نجگی پاکی جب وہ ہووی گداز — مونہہ بہی ہو زخم کا شگفتہ فراز
زیرہ اُجلا ہو ہلدی ایک ایک دام — تین دام اُسمین گندم ای خود کام
اور نمک پنجدام اُسمین دے — پیس کر اُسکو مائدہ کر لی
زخم کی مونہہ مین بہر سفوف اُسکا — باندہ اور پرسی اُسکی ایک کپڑا
کر کی دو تین دن یہہ اُسپہ عمل — پیس کر نیب بہر تو اے اکمل
تین دن بہر دی زخم مین خالی — اور یہہ مرہم بنا بخوشحالی
تل کا لی تیل ڈیڈہ پاو ای یار — اور بہلانوہ چہٹانک ای ہشیار
تیل مین کر لے سوختہ بہلا — دور کر سفل تیل سے اُسکا
مرچ اور توتیا ای ایک ایک دام — کرکے باریک اُسکو یہہ کر کام
سابن اُسمین ملا کے دو درہم — ساری اجزا کو تیل مین کر ضم
اور اُسی تیل کو لگا یا کر — کر کسی بات کا نہ دلمین خطر

باگھنی کولاس کا علاج

ایک مرض باگہنی ہی اور کولاس ۔ دم مین یا یال مین ہووی وسواس
جڑسی گرجائین اسجگہ کے بال ۔ خون فاسدسی اسکا ہووی وبال
ہو غدود اسمین سربسر پنہان ۔ درد کا اسکی تو یہ کر درمان
یعنی منگوا مدار کے پتّے ۔ بیس عدد زرد زرد اور پکّے
لیکی ہرتال اور رسم الفار ۔ دو نو ہموزن ای خجستہ شعار
دو پہر تک کہرل مین پیس اسکو ۔ پانی دیدیکی خوب تا حل ہو
انہین پتّون پہ کر پہر اسکو طلا ۔ دہوپ مین رکہدی اسکو اور سکہا
تیل لیکر کی سیر بہر تل کا ۔ انہین پتّونکو اسمین پہلے جلا
پہر کڑاہی کو آگ پر سے اتار ۔ توتیا آنبہ ہلدی اور انشجار [نوشادر]
تینون ہموزن تیل مین کر شل ۔ ایک لکڑی سی نیم کی کر حل
اور ایک پاس اسمین جلکر خوب ۔ پہر اٹہا رکہہ اسی کسی اسلوب
ہی وہ کولاس باگہنی جس جا ۔ پہلی گندہ اسکو تو کہجلا
ایسا کہجلا کہ خون آئی نکل ۔ اور رہو وی دوا کا اسپہ عمل
کر طلا پتون پہ مدار کے تیل ۔ جائی خارش پہ باندہ اسکی جمیل

[illegible]

تین دن ہون تو کہول پہر اُسکو | پانی لی لیکی خوب اُسکو دہو
پھر لگا یا کر اُسپہ مرہم قیر | دفع کرنی کی ہے یہی تدبیر
مرہم قیر کا ہے نسخہ لکہا | باب پنجم مین ای خجستہ لقا

چہٹی فصل کنار اور سرفہ و سینہ بند وغیرہ امراض اور اُسکی دوا کا بیان

کہائی شیرینی اور ثقیل غذا | کہاتا دائم رہی جو سرد ہوا
ہضم ہونی مین ہو غذا کی فساد | ہو نہ تیمار کی کبہی کچہہ یاد
دائم ایکجا بندھی کری نہ خرام | ہوئی ایسی فرس کو کیون نہ زکام
باد و بلغم سی ہوئی یہہ علت | کری پیدا کنار کی زحمت
عطسہ ہو بار بار اور پانی | ناک سی جاری آب ہو جانی
کہانی پینی سے ہووی کم رغبت | اور گلا پہولنی سے ہو دقت
ہی دوا اُسکی ایک ای اکمل | لی لہسون سونٹھہ اور پیپل
برگ سیمہل سمہالو کالے توڑ | کوٹ کر بہر عرق تو اُسکا نچوڑ
کر لی تینون کو ایک جگہہ باہم | سونٹھہ پیپل کو کوٹ کر مدغم
دیکی مجموع اسطرح ترکیب | پیس لی کر کی خشک بی تعجب
ہو چکی ناس جب کہ یون طیار | تہوڑی اُسمین سی لیکی بی تکرار

سرفہ کا علاج

بادسی ہوئی سرفہ کی آغاز ۔ ہو فرس دہانس دہانس کرناساز
اور علامت مین دونوین یکسان ۔ یعنی سرفہ زکام ای ذیشان
منجمد ہوئی جسقدر بلغم ۔ ہی تہنون سی ہو رقیق اسدم
اسکی مطلوب جب ہو تجکو دوا ۔ شہد خالص لے آدہ سیر منگا
اسکی ہو وزن دودہ بکریکا ۔ نو درم ستو شہد تیر اسکوا
تینون مخلوط کرکے باترکیب ۔ اور فرس کو پلائی تہذیب
یا مجرب بتاؤن ایک دوا ۔ جس سی بارہ مرض کی ہووی فنا
دہانسنی کی لئی بہی اکسیر ۔ بنگ چہہ ماشی لیکی بی تاخیر
رکہہ دی ادہرک مین اسکو کر کی جوف ۔ تہل بہلائی نکر کچہہ اسمین خوف
بعد دانہ کی کوٹ کروہ دوا ۔ تین دن متصل اسی کہلوا
یا منگا سیر بہر تو اجوائین ۔ اپنی پیشاب مین بہگا کئی دن
پر اسی ملکی صاف کر لینا ۔ کوٹ کر تین دن اسے دینا
اور کہلانی کی اسکی ہے مقدار ۔ بیس دو بہر فقط بلا تکرار
بعد دانہ کی روز وقت شام ۔ تین دن تک برابر ای خودکام

دہانس کا علاج

پاکے لیکر چہانک تازی چہال   سہجنہ کے درخت کی خوشحال

کرکی بارک خوب ای خوش خو   صبحدم تین دن کہلا اُسکو

اور زمستانمین آگہہ کا پیتا   پر بعد مین دو نیم توڑ منگا

اور کہلا دی نہار گہوڑیکو   دہانس کے واسطی ہی نافع وو

بعد پانی کے پا ملائی منگا   دی جو ایک تین دن فرس کو کہلا

دہانس کے واسطی ہی وہ نافع   کبہی اُسکو ہین دہانس کی دافع

ضیق نفس کا علاج

خلط صفراسی ہوئی ضیق نفس   لال آنکہین و گرم تن ہو فرس

سانس لے وہ بزور و دشواری   ہو پسینا بہی دمبدم جاری

رکہی افسردگی کا دل پہ ملال   رہی تن پر نمود رگ کا جال

ایک علاج اُسکا نیک یاد آیا   دردمندی اُسے لکہا پایا

آٹہہ تولہ منگالی تو ہرّا   اُسکی ہموزن آنولہ بہی منگا

پاو بہر تول کر شکر دیدے   اُسکی ہموزن اور رجاول لے

کرکی مخلوط تینون یہہ اجزا   پختگی دیکے تو بنا حلوا

ہوچکی اسطرح وہ جب طیار   اُسکو تو شوق سی کہلا ای یار

شیر دمی کا علاج

شیر دم ہو اگر کوئی مرکب	دفع کرنیکا اسکی ہی یہہ ڈہب
لیکی دو سیر تو پیاز کچل	اور کتیرا منگاکی اسمین مل
ہو چہارم پیاز کا لیکن	پیس باریک جتنا ہو ممکن
پہر اسی مین اسی مرکب کر	اور کہلا دی فرس کو ای دلبر
پانی دینی کی بعد اسکو کہلا	آٹھہ دن تک بناکی روزینا
گرمی کرنی سی مت ہراسان ہو	گر خدا چاہی مشکل آسان ہو
بہوسی یا دہان کی لی تولہ دو	صبحدم بول مین بہگا اسکو
جب گذر جای چار پاس اسپر	اور رہو جای اسطرح وہ تر
بعد دانہ کی ایک ہفتہ تک	روز دینا بناکی یون بیشک
لینا محنت ہی اسکی حق مین زہر	اور ڈپٹنا زیادہ اس سی ہی قہر

دوسری طرق کا بیان

اور جو کرتا ہو دمبدم وہ دم	صبحدم اس دوا کو دی ہمدم
سونف دہنیا لی اور تخم حنا	باہہرنگ آ تولہ کتیرہ منگا
آدہ با ہر دوا کو لے یکسان	کوٹ کر رکہہ لی ایک جگہ ایجان

جو کی آٹی مین مل کہلا اُسکو — صبحدم آدہ پاؤ ای خوش خو

فواق یعنی ہچکی کا علاج

ھی مرض سخت جسکی ہو ہچکی — ہوی بدہضمی سے و یا بادی
بادکی خلط سے جو پیدا ہو — مومیائی سی دفع کر اُسکو
ھی مجرّب جو تین دن پیہم — ایک حبّہ کھلا ر دی ہمدم
ہضم بدسی اگر یہہ ہووی فساد — اس دوا سی کر اُسکو جلدی شاد
یعنی بہارنگی پیپل ور دیودار — لیک پیپل ہو نو درم ای یار
اور وہ دو چیز ہووی دو درم — سیر بہر تل کا تیل اسے ہمدم
کرکی مخلوط ایک ایک اجزا — بھرکی اک نال مین فرس کو پلا
یاکہ طاؤس کا منگالے پر — نو درم تول کرلے خاکستر
پاؤ بہر شہد و خاک نو درہم — سان کر دو نو جز و کم پیہم
تین دن تک اسی طرح سی بنا — ہچکی ہو جس فرس کی اُسکو کہلا

سینہ بند کا علاج

جب کہ شانہ سی ہو فرس سنگین — سینہ بند اُسکو کہتی ہین بی کین
ہضم بدسی ہو گاہ گاہ فساد — گاہ بادی سی اسکا ہوا ایجاد

یا مھیلہ کوئی کھلا فی الفور — دی سواری کا اُسکی او برجور

گشت پائی نہ اور رہو تیمار — ایسی خدمت سی کیون نہو بیمار

ڈالی مچلا کے اپنی وہ اقدام — کھلی قدمونسی کرسکے نہ خرام

رکھہ کی ٹیکہ پہ تو انگوٹھی کو — قصد کی ساتھہ ریل پیچھے کو

جنبش اپنی جگہ سی گر نہ کرے — بند سینہ سی وہ مقر رہے

اُسکی کھلنی کی ہے یہی تدبیر — گو فرس ہو جوان یا ہو پیر

کو پلی لی ارنڈ کی منگوا — اور کھاری نمک کچھہ اسمین ملا

کر کی تخمینہ پاؤ بھر دونو — جا کھلا اُسکو کوٹ کر دونو

سرد پانی نہ دی اُسے زنہار — جوش دیکر کی کرلینا طیار

دینا پانی مین نانخواہ (اجوائن) ضرور — جوش خالی سی ہو نہ رفع فتور

تین دن ہو جو اسطرح پہ عمل — جائی سنگینی اُسکی اور خلل

یا کہ پیشکل شتر کی منگوالی — آٹا کچھہ موٹھہ کا بھی ملوا دے

گوندہ پانی کی ساتھہ باعزت — اُسکو کھلوا کہ دور ہو علت

بیخ سی پامدار کی لے چھال — بھل بھلائی پھر اُسکو ای خوشحال

ہوئی بھر کی وزن مین نہ خلل — اور رہو زن اُسکی لے کوگل

کوٹ وہ دونو پاؤ بہر کرلے — کرمرکب فرس کو کہلوادے

پانگی بہر فقط منگا ہلدی — اور رہو زن اُسکے لیے سجّی

اور افیون بہی پیسہ بہر لی تول — آب خالص مین اُسکو پہلی گہول

اُسی پانی مین سان کچہہ آٹا — لینا ہلدی تو دیکہہ کر ابنا

لینا گوگل بھی چار پیسہ بہر — اور آٹی کی ایک ٹکیہ کر

رکہہ دی ٹکیہ مین کوٹ کر اجزا — اور بہو بہل مین اُسکو جا کی دبا

نجگی پاکی ہو جلی جب ٹہیک — پیس اُسکو نکال کر باریک

گولیان اُسکی باندہ کر کی نم — پر عدد مین نہ ہووین چہہ سی کم

گولی شام وسحر کہلا یا کر — جب تلک دور ہو نہ اُسکا ضرر

یا کہ منگوا کی آدہ پاؤ اسپند — ہلدی آنبہ ہو اور ہو اسگند

ہوئی اجوائن اور گوگل ہو — سب مساوی لی آدہ پاؤ اسکو

ہال کنگنی لی اور لہسن لے — پاؤ بہر دونو کو مساوی دے

پہٹکری اور سہاگہ اور سجّی — ہی مساوی چہٹانک تول اُسکی

پہٹکری اور سہاگہ کر بریان — کوٹ کر جہان باقی اجزا جان

سیر بہر گڑ مین اُسکو تو ملوا — کرکی یون ٹہیک گولیون کو بنا

ہون نہ ایزاد گولی سولہ سے | صبح اور شام اُسکو ایک ایک دے
پانی دینا تو کرکے آہن تاب | پر نہ اتنا کہ لائے تیزی آب
آب و دانہ کی اُسکی رکھنا قید | نہ تو موجود ہو نہ ہو ناپید
تجربہ کا یہہ نسخہ ہے ای یار | ہو نہ غمگین اس سے تو زنہار
توتیا یا منگا کے تولہ بھر | پاؤ بھر اُسمین دیکی زنگی ھر
ہیں سرکہ مین دو نو جز باریک | اُسکی چالیس گولیان کر ٹھیک
شام کو ایک ایک سحر کو دے | اُسکو اچھا اسیطرح کرلے

جو گیرا بادگیرا آب گیرا کے علاج کا بیان

وقت ناوقت پائی جو پانی | ہو نہ دانہ کی کچھہ نگہبانی
ہضم پر ہو نہ کچھہ لحاظ اُسکے | خام و پختہ غذا اُسی دیدے
اسی علت سی ہوئی جو گیرا | ہی مرض صعب و سخت لی بیرا
سینہ گیر آب گیرا اور جو گیر | ان سبھونکی ہی ایک ہی تدبیر
گھوڑا پانی مین ڈالکر ٹیرا | دلمین رکھہ کر امید فضل خدا
اندک اندک علف دی اُسکو مدام | جب تک اچھا ہو وہ ای خود کام
نیچ دندانین اُسکی نشتر دے | چربی خنزیر تھوڑی منگوا لے

ایک باسن مین آگ پر پگہلا — پانو سی اسکی سر تلک ملوا
پتہ سنوڑ کا گر ملے تجہکو — گہول پانی مین اور پلا اسکو
اسکی تاثیر کا نہین پایان — دینا آرام اسکی ہے شایان
اور مجرب ہی ایک اور دوا — انبہ ہلدی لی سات بہر منگوا
پیسہ دو بہر سنگا سہاگہ خام — آئی ہو وزن اسکی گوگل کام
پہٹکری کا ہو وزن پیسہ بہر — دیدی تو اسکو اسمین بریان کر
اسمین اسپند بہی ملا دینا — پیسہ بہر تول کر اسے لینا
چار بہر اور اسمین صابون ہو — تین گولی بنالے پیس اسکو
ایک گولی نہار اسکو دے — آب و دانہ کا رکہہ خیال اسکی
ہو جو جاڑ و نہین پیاس سی بیتاب — اسکو دی شیر گرم ایکدم آب
فصل گرما مین پائی یہ تقریر — حسب معمول آب بے تاخیر

ساتوین فصل بیل و ربدنام اور خنام اور گمنام کی علاج کی بیان مین

حین بہہ امراض سب بچہ اقسام — کوئی لکہتا ہی بیل کوئی خنام
کوئی بدنام اور کوئی گمنام — پہر تشریح کرتے ہین ارقام
الغرض مینی سبکی کی تصریح — تا نہ ہوئی سمجہہ مین کچہہ تفصیح

ہو تھیلہ اور گہی کی جب کثرت ۔ ہوی پیدا اُنیش اُس سی یہہ زحمت

دانہ دانہ نمود تن پر ہون ۔ گاہ آگی ہون گاہ پیچھی ہون

دست و سینہ سی ہو گرہ پیدا ۔ گاہ سر پر کبھی بھر دو پا

آگی تو ہون زکام و بلغم سے ۔ تلخہ حدت سی جا کہ ہون پیچھے

اسکی دو قسم لکھتا ہی اُستاد ۔ ایک نر ایک مادہ کر رکھہ یاد

پہلی آگی مین نر کرے تسلیط ۔ پچھلی آدہی کی مادہ سی تفریط

سر کی آماس کا یہی ہے کھیل ۔ کوی پچھوی کہی ہی کوی تیل

سر سی سینہ تلک کبھی سوجے ۔ پانون شانہ تلک کبھی پھولے

پانون پر کبھہ کفل پہ لاوی بار ۔ آنولہ یا نخولہ کے مقدار

ہو تحجر کے ساتھہ وہ پیدا ۔ ہو حرارت فرس کو سرتا پا

تنفجر ہوا اور کرے ریزش ۔ خلط فاسد کی اُسمین ہو یورش

گری آغاز مین اگر تدبیر ۔ تو یقین ہے دوا کری تاثیر

کر کی اُسمین شگاف نشتر سے ۔ کھینچ آلائش اُسکی اوپر سے

دو دہ سینہوٹر کا بہر دی منگوا کر ۔ یا کہ شیرہ مدار کا لا کر

جبکہ بھر جائی جوف مین وہ تمام ۔ بعد اُسکی سمجھ کے کریہہ کام

تیل کڑوا اسگندھ کے نیم آثار — جوش دیلی تنورین یکبار
نیم آثار توتیا بہی لے — ساتہہ روغن کے تو سحق کردے
اور طلا کردے ریش کے اوپر — پائی صحت وہ اور رہو بہتر
ایک سو گز گٹاب بہم پہونچا — مچہلی بہی سو عدد مگر جہیلوا
دو نو سکہلا کر سفوف اُسکا — ہوئی باریک جبکہ سوف اُسکا
چہان کر اُسکو ایک ٹٹو مین — پاؤ بہر مل چنے کے ستو مین
ایک چلا کہلا دے تو اُسکو — گشت بہی لاکلام دینا ہو
اور بہی ایک دوا مجرب ہے — کہنا اُستاد کا غلط کب ہے
ہو نہ دلمین تو اپنی کچہہ بیزار — چہال سہجن کی پاؤ بہر ای یار
اُسکی آدہی لی اور مرچین لال — کوٹ کر دونو چہان ای خوشحال
اور ملا کر اُسے جہیلہ مین — کرکے طیار رکہہ طویلہ مین
دونو وقت اسطرح بنایا کر — ساتہہ دانہ کی تو کہلایا کر
پہر تعداد سی بہی مقبول — جب تک اچہا نہ ہو رہی معمول
مادہ و نر کا گو ہی ایک علاج — داغ پر اعلیحدہ کا ہی سرتاج
داغ کہانی سی پہر نہ زائد ہو — محلکہ اُنسپہ کچہہ نہ عائد ہو

ہی مجرب یہہ ایک اور دوا | باہر اندر سی پائی تا کہ شفا
ایک آثار چوب چینی لے | نصف آثار اسمین گندہک دے
پاؤ آثار اسمین دی سیماب | اور سرمہ بہی آدہ پاؤ شتاب
پہلی گندہک کو آگ پر کر گرم | سرمہ پارہ ملا نکہ کچھہ شرم
چوب چینی بہی کوٹ کر رکھہ ٹہیک | آگ سی پہر اوتار کر باریک
کر کی باریک سبکو پارچہ بیز | شہد خالص منگا کے کر آمیز
شہد کا وزن کچھہ نہین ہے دلا | جسمین گولی بندھی تو اتنا ملا
وزن گولی کا ڈیڑہ تولے بہر | ایک کہلا شام کو اور ایک سحر

پہلی قسم کرمک اور اوسکی علاج کا بیان

اور یہہ بہی اسکی قسم ہی ای یار | لی علامت سبب کا اسکی شمار
اسپ فربہ کو گر کرے رنجور | یعنی گرمی مین اسکو بی دستور
خوب دوڑاے یا چلی منزل | آئی خون جوش مین ہو تفتہ دل
دانہ دانہ ہو سر سی تا گردن | پائی اسکی الم سے رنج و محن
ہی علامت مین اسکی مدہوشی | اضطراب دلی و بیہوشی
سوکہنا مونہہ کا اور عرق لانا | کانپنا ہر گہڑی نہ نیند آنا

حیین علامات گو کہ اُسکی سقیم
لیک لکھتا ہی یہہ علاج حکیم

چیر نشتر سے ایک دو دانہ
اُسمین ہوون پوست کیسی جو دانہ

اوسی دانہ کو دیکھہ با صد غور
رنگ اسکا جو ہو تو ہے بی طور

اوسکو کہتا نہین ہے کوئی سعید
ہو نہ اوسکو علاج کوئی سفید

ور سوا سبز کے جو رنگت ہو
اوسکی کرنا دوا اسرت ہو

کر خوشی سی بہر اوسکی یار دوا
فصل بدنام مین جو مین نے لکھا

یا فرنقل منگا کے ای دانا
بیس باریک اوسکو اور اوٹھا

چیر کر دانہ اوسمین تھوڑی بہر
کچھہ پلا اوسکو گھول کر بیڈر

رکھہ لی یون چند روز تو معمول
تا یہہ تدبیر سے وہ ہون معزول

دوسری قسم کرمک اور اوسکی دوا کا بیان

قسم دوم بہی ایک سے ہے دانا
ہوئی گرمی کے خلط سے پیدا

ظاہر اسلوب اوسکا بہتر ہے
کرنا اوسکا علاج خوشتر ہے

چھوٹی چھوٹی ہون دانہ تن پہ تمام
لاغر اندام ہو لصد آلام

ٹوٹ کر خودبخود ہو خون جاری
ٹوٹی اکثر نہ ورو دشواری

مونہہ کو اُسکے اگر کوئی چیرے
اوسکی اندر سی سوت سا نکلے

فصد سینہ کی اُسکو ہوی مفید — نفث و نشو سی بہی ہوی گا وہ سعید

یعنی کہرنکا تو منگا پیتا — اور تتلی کا بر کا ہے بہی منگوا

جوش پانی مین دیکی کر لے سرد — اوسی پانی سی دہو کہ جای درد

اور منگا کر پہر آنولہ ہرا — اوسمین چاول بہی ہو مگر کچا

ہین مساوی یہہ ساری آدہ آدہ سیر — کوٹ کر چہان لی نہ کر کچہہ دیر

کرلی اکجا یہہ سبکی سات خوراک — تیل لے آدہ سیر ای بیباک

ایک حصہ دوا کا اوسمین ملا — لیکی نام خدا فرس کو کہلا

ایک ہفتہ اوسے کہلا دینا — تیل ہر روز تول کر لینا

ترپہلا مرچ شہد تینون منگا — تول ہر ایک سیر بہر نہ سوا

پہل بکاین کا اور نیم کی چہال — خشک آدہ آدہ سیر اوسمین ڈال

کر کے مخلوط شہد مین اوستاد — گولیان باندہ لی عدد ہشتاد

صبحدم ایک دی اور ایک دی شام — گولی جب تک رہی یہی کر کام

اور جو کرنا طلا کا ہو منظور — گر وہ خارش مین جسکا ہے مسطور

آٹہوین فصل ہاتہہ اور پانون اور اوسکی متعلقات کی امراض کے بیان مین

پانون کی گر قلم مین ہو آماس — یا کہ زانو مین ہوی کچہہ وسواس

لی نمک سنگ چار پیسہ بھر — ربع اسکے ملا مصبر تر
کر مخلوط جملہ یک پیہم — لیپ کر باندہ دی اسی محکم
یا کہ تا اوسکے فصد لی فی الحال — تا کہ ہو جای اسکا درد زوال

پٹھہ بھڑکنے کا علاج

ہاتہہ کی ہی نلی مین ایک پٹھا — جسکے چڑہنی سے ہو بہت ایذا
نام ہندی مین لیتی ہین سب یہ — متصل اس جگہ جو ایک رگ ہے
ہو زمین سخت یا کہ ناہموار — اسپہ چلنی سی رگ پہری ایکبار
مستعد ہو کی بہہ دوا تو کر — درد پاسی وہ ہوی جب مضطر
بہر کی پانی سی ایک لا ہانڈی — متہی بہر اسمین دی نمک کہاری
لکڑی دس اسمین ڈہاک کی تپتے — ڈال ہانڈی کو آگ پر رکہہ دے
نصف باقی رہی جب آب سبو — آنچ اسکی نلی نہ کر پہر تو
پتیان لیکے سب وہ گرما گرم — باندہ اسکی نلی مین ای ذی شرم
تہ بتہہ رکہہ کے اسکو کر مربوط — ایک کپڑ سی باندہ پہر مضبوط
ہوئی لیکر لپیٹا و پر سے — ایک پو چارا بنا کے تر کر دے
اسی پانی سی اسکو رکہنا تر — جب وہ سوکہی تو پہر اسی تر کر

تین دن تک کری جو تو یہہ کام — کیون نہ گہوڑی کو ہو تیری آرام

پہر یہہ دلمین رہے لحاظ ضرور — پہونچی سُم پر ذرا نہ اُسکی فتور

یعنی کر اسطرح بحکمت بند — تا نہ پہر ڈہونڈنا پڑے پیوند

گرم پانی سی سُم کو نقصان ہو — سُم کی تغجیر کا وہ سامان ہو

کیسہ پوستین سے کر محفوظ — اور حفاظت سی اُسکی ہو محفوظ

چہوپ کرنیکی ترکیب

پُٹہہ پہر کا ہو یا کہ سوجا ہو — چہوپ کرنا مفید ہو اُسکو

یا نہی مٹی منگا کے جنگل سے — مینگنی بہیڑ کی مساوی لے

بول مین آدمی کی سان اُسکو — ہوئی بول اسقدر رکہ گیلا ہو

ایک ظرف گلی مین اُسکو پکا — منزل درد پر پہر اُسکو لگا

رہنا گہوڑیکا دہوپ مین ہو ضرور — چہوپ کرنی مین ھی یہی دستور

تین دن متصل جو ہو پہہ سم — صاف جاتا رھی وہ درد و الم

یا بکائین کی نیم میونڈی کے — تازہ منگوا لے توڑ کر پتے

کہود منگوا لی مٹی کو لہو کی — اور ملا دی پہر اُسمین کچہہ سجی

بیس بار رنگ تو اُسے یکجا — اُسکو پکوا کے چہوپ پہر شفا

گهول گهوڑیکو دهوپ مین بهلا — سوکهه جائی نه جب تلک که دوا
یا که افیون منگاکی اور گیرو — دو نو هم وزن پیس ای خوش خو
تیل کڑوا منگاکے اُسمین ملا — رکهه اُسی پهینٹ کر بس ای دانا
درد و آماس ضرب وپی ایجان — سُم سی زانو تلک نهین امکان
اُسکی ملنی سے پهر رہی باقی — هو فقط یهه دوا اُسے کافی
کرکی مالش دو وقته باتکمید — رکهه حفاظت سی اُسکو باتاکید
تین دن اسطرح کری جو عمل — اُسکا جاتا رهی تمام خلل
کهتی هین اس دوا کو ای عاقل — بعد اِسکے علاج هو مشکل
یعنی گیرو کا هو عمل جس جا — کری اُسپر اثر نه اور دوا
اُسکو کرتی هین لیک آخر کار — جب که معذور هوسکے بیطار

بیرہڈی کا علاج

هو کلائی مین ہاتهه کے پیدا — بیرہڈی وه نام ہے جس کا
استخوان هی وه نازی نشتر — یا که تیر کمان خدنگ جگر
بی تکلف نه چل سکے گهوڑا — اُسکی هوئے الم کا وه کوڑا
لیکی افیون بنا شنه کے دو چند — دو نو باهم ملاکے دانشمند

ایک ٹکری پہ پہٹکری کے لگا
کرکے پہر گرم باندہ ہُڈی پر
غالباً ہووہ استخوان مسدوُد
کوٹ مصری تو ایک تولی بہر
یا کہ گردہ سنگ کے بکری کا
باندہ ہُڈی پہ کچہہ چہڑک کی نمک
یا کہ تہوہرکی ایک ڈالی لا
اُسپہ سابن لگا کی ہو بیغم
چرب یا کرکی تیل سی خوش خو
یعنی ہاتہو نسی چیر لے نشتر
استخوانِ شتر سے کر تکمید
اسمین کچہہ بہی مضائقہ نہ کرو
جوش دیکر دہتوریکی پتے
یعنی رکہہ مونہہ پہ زخم کی تیّا
اُسی کپڑی کو باندہ اوپر سے

آگ پر پہٹکری کو پہر پکوا
چندی رہنی دی بستہ ای دلبر
ورنہ پہر فکر دوسری کر زوُد
باندہ پیہم بدفع رنج وضرر
بہُل بہلا آگ پر اُسی لے آ
مُردہ ہوجائی وہ تو کیا ہی شک
بہُل بہلا آگ مین اُسی یک جا
باندہ ہُڈی پہ سات دن پیہم
قطع کر پوست اُس جگہ کا تو
شیرہ سنہوڑ کا اُسمین تو پُر کر
شیرہ بہربہر کی اُسمین با تاکید
استخوانِ شتر ہو یا کچہہ ہو
رکہہ دی دو چار برگ اوپر سے
اور بہگا آب جوش مین کپڑا
ویسہی ایک ہفتہ رہنی دے

کر حفاظت مین اُسکی تو نہ خطا ٭ ٹہی اپنی جگہ سے ہو نہ جدا

مونہہ لگائے فرس نہ ٹہی پر ٭ کرنی پائی نہ پانون سے اتر

ہو جو اُس سی مواد کی ریزش ٭ پوچہہ اُسکو نہ اُسکو دی جنبش

بعد ہفتہ کی کہول اسی زیرک ٭ ہی جو زائد وہ استخوان بہ تنک

کر کی آماس ہوئی نا معلوم ٭ اور نہ اُسکا نشان ہو مفہوم

بجر ہڈی کا علاج

اور سو اُسکی سُن لی بدقت ٭ بجر ہڈی ہی دوسری علّت

بند زانو مین استخوان ہو نمود ٭ ہوئی وہ مثل تخم پر افزود

درد کی ساتہہ مین یہہ ہوئی پدید ٭ بیر ہڈی سی بس صلیب و شدید

ہی مگر اُسکی واسطی یہہ دوا ٭ سنجی اور مرچ اور پیپل لا

سونٹہہ ہیرا کسیس اور رسا نبہر ٭ تو مری بہی ہی اُسمین ای دلبر

اور نمک سنگ بہی ہی اُسمین عزیز ٭ تول لینا مساوی باتمیز

کر کی باریک اور اُسکو چہان ٭ آکہہ کا دودہ لیکی اُسکو سان

اُسی ہڈی پہ باندہ کچہہ لیکر ٭ جس طرح مین بتا چکا اوپر

یہہ ہدایت ہی تجہکو اور نشان ٭ پہر بندش اور احتیاط ابجان

زانوہ کا علاج

اُبہری کہونٹی پہ کوئی گرہڈی   زانوہ ہوئی یا بجبر ہڈی

فرق اتناہی اُس سی اسمین یار   ہو یہہ سربستہ اور وہ کنگردار

پچہنی دلواتو اُس جگہ بیحرف   نیل ہڑتال تو تیا شنگرف

اور چمیلی کاتیل وریچہناک   لیکی پتہر کو رن کا توبی لاگ

اُسی پتہر پہ پیس بار وغن   کرلے تعداد وزن ای پُرفن

اپنی ہاتہونسی خوب مل مل کر   آگ سی سینک کر پہر اسمین بہر

گر اسی طور روز صبح وشام   جب تلک پائی وہ فرس آرام

داغ بہی اُسکو ہی لکہا نافع   ہوئی عجلت سی اُسکا وہ دافع

داغ کی شکل سے کرون آگاہ   تا نہ اس سی بہی ہو کوئی گمراہ

تین نیچی دی تین اوپر دے   حلقہ حلقہ سا داغ اوپر سے

درمیان اُنکی ایک خط سیدہا   داغ نیچی پہر اُسپہ ہو ویسا

بعد ازان تین داغ حلقہ کے   خط کی نیچی پہر اُسپہ جا کی لگی

یا کہ زقوم خار دار کی ڈال   مونڈ کر اُستری سی وہانکا بال

بہل بہلا کر پہر آگ مین اُسکو   رکہہ اُسی استخوان پر ای خوشخو

داغ کی صورت

باندھ محکم اسی شبانہ روز ۔ دانہ کرنا اگرچہ ہے پرسوز

صبحدم باندھ صبح کو پھر کھول ۔ تین دن تک اسی کی میزان تول

یہہ یقین ہی کہ اس سے ہووے دور ۔ دوسرا پھر علاج ہو نہ ضرور

یا بتاؤن عجیب ایک دوا ۔ کوئی ثانی نہ ہو سکے جسکا

ہی یہہ بیشک مجرب استاد ۔ زانو بیخ و بن سے ہو برباد

بیر بندی پچاول و پستک ۔ ندہ اور رہو ترہ بہی سب بیشک

بیخ و بن سے رہے نہ پھر باقی ۔ آنکھ اٹھا کر جو دیکھے ہو طاقتی

نغزلے جمال گوٹہ کا ۔ وزن مین آدھ پاؤ پھر دوا

عرق لیمو مین اسکو ای دلبر ۔ کر لے چالیس بار خشک و تر

کر کھرل اسکو دیجے پٹ چالیس ۔ سوکھے جب عرق تو اسے پھر پیس

پھلے کر صاف بال اس جا کا ۔ اور پچھنے بہی اس جگہ دلوا

لے دوا تھوڑی دھوپ مین رکھہ دے ۔ چند قطرہ بہی دیجے لیمو کے

آئی حدت مین جب مزاج اسکا ۔ اس دوا سے کر اس جگہ پہ طلا

باندھ پتی ارنڈ کے محکم ۔ ہون نہ ہرگز پچاس سے وہ کم

باندھ رشتہ سے پھر اسے مضبوط ۔ تاکہ وہ تین دن رہے مربوط

تین دن ہو چکیں تو اُسکو کھول
اور پانی مین زرہ دہی کھول

کر اُسیکا ضماد پہر پیہم
پائی آرام تا تیر ادہم

اصطبل سے نہ کھول اُسی زنہار
جب تک اچھا نہ اُسکا ہو آزار

شدت آماس کی جو آئے نظر
اُس سی ہرگز نہ دل کو کر مضطر

اور اسی لیپ کو لگا یا کر
رفتہ رفتہ وہ تا کہ ہو خوشتر

پڑنی پائی نہ زخم پر پانی
شرط ہی احتیاط اے جانی

ہُڈہ کا علاج

جس فرس کے کہ ہُڈہ ہوی نمود
کر یہہ اُسکی لئے دوا موجود

توتیا اور ماش کا آٹا
مغز تخم ارنڈ بہی سنگوا

اور نمک سنگ بہی منگا ایجان
چار تولہ ہر اک تولی یکسان

کوٹ سب ادویہ بنا ٹکیا
سان پانی مین اور اُسکو بکا

تابہ آہنی پہ پختہ کر
ایک جانب فقط اُسی دلبر

باندہ ہُڈہ پہ رکھہ کی اُلٹی کر
خام نیچی ہو پختہ ہو اوپر

تین دن تک رہی وہ اُسپر بند
کہلنی پائی نہ اُسکا وہ پیوند

تیسری دن کر اُسکو پہر توا
اور پکا کر اُسیطرح ٹکیا

اسی دھب سی پھر اسکو گرما گرم — باندہ اسپر اگرچہ لائی و

گرسنہ بارہ اسیطرح سی عمل — تا کہ باقی رہے نہ اسکا خل

زخم وشق کی اگر کرے بنیاد — کبھی فقط دھوکی کر اسیکا

گل ارمن لی اور کشتہ شاخ — ہی وہ امراض کی لئے شفا

اور کشتہ سی ہی مراد اس جا — آگ مین کرلی خاک شاخ ج

المضاعف لی گل کی خاکستر — سان پانی مین اور غلولہ ک

کر بنا لیوی اسکو ہم مقدار — ایک گولی کھلانا وقت نہا

ایک ہفتہ سی کم نہین تعداد — گر تحمل کرے تو کر ایزا

موترہ کا علاج

جس فرس کی ہو موترہ کا خلل — ایک دوا اسکی ہی بہت ا

لی امر بیل چار سیر بہر — کوٹ کر گڑ ملادی اسے ا

پہلی اسکو کھلاکے دانہ دے — پھر یہہ بہتر ہے کوئی دانا

متواتر کری جو یہہ ترکیب — کری اسکو دوا یہہ نفع مجی

یا کہ حلتیت زرد چوب اشجار — سیندہ کالا نمک بہی لی ای

ہوی حلتیت تین پاو ایجان — ایک باسن مین کر اسی بہ

تول کرہ ڈیڑہ سیر ہلدی سے لے | کوٹ ستو سی اُسکو تو کر دے
تول اشنجار اور تول نمک | دو نو آدہ آدہ پاؤ ای زیرک
آسیا مین ہر اک دوا کو پیس | رکھہ لی اُسکی بنا خوراک اکیس
روز لی ایک خوراک اسکو کھلا | گر ملا آدہ پاؤ اُسمین منگا
یا کہ مغز کرنجہ اور کٹکی | پیپلا مور مرچ کالی بھی
کانپہل پیپل اور زیرہ سیاہ | گھو بچ اور تخم سوہ ای ذیجاہ
اور سہاگہ بھی ہو مگر بریان | تول ہر ایک آدہ سیر ایجان
پیس کر اُسکا تو سفوف شتاب | پاؤ بہرہ و زردی دیجیو از آب

پشتک اور چکاول کا علاج

ہوئی پشتک و یا چکاول ہو | استخوان تیتر سی سینک اُسکو
گرم ہڈی کو کرکی اُسکو سینک | ٹوٹ جائی نہ جب تلک تو نہ پھینک
جاتی اس سی دفع ہو پشتک | ہی مگر اس دوا مین اتنا شک
یعنی بال اُس جگہ نہ ہوئی گا | نسخہ کو کتنی کوئی کہوے گا
یا جی پشتک چکاول اب جس جا | بال و ہانکا کسی سے تو منڈوا
پچھنا دلوا دی گو ہو اُسپر تھر | تاکہ جاری ہو اُس سی خون کی نہر

اور منگا جڑ مدار کی تازی — کر نہ اسمین تو کچھہ دغا بازی

چھیل کر اسکی چھال ای ذیہوش — پیس ہشیاب مین اسی باہوش

اور پکا اسکو آگ مین ایکدم — لیپ کر اس مقام پر پیہم

پٹی رکھہ باندہ اسطرح مضبوط — یک شب و روز تا رہی مربوط

پانون پھولی تو مضطرب تو نہو — ایک ہفتہ کر اسطرح اسکو

اور جو آماس اسکی ہو بیحد — پھر تو اسکی دوا یہہ کر بیکد

پھٹکری بھون اور لی مسکا — اور ملوا کی دونو کر یکجا

اسی آماس پر کر اسکا ضماد — نفع اسکو ہوا اور تو ہو شاد

یا کہ شیشہ کا اک بنا کی کڑا — پانونمین ڈال دی رہی وہ پڑا

بارسی اسکی یا کہ ہو پامال — یا کہ تاثیر سے ہو دور زوال

بیضہ اور کانا کا علاج

دو نو ہمجنس ہین بھرای دانا — ہوی بیضہ وہ یا کہ ہو کانا

چونہ منکہ منگا مساوی تو — کر لی مخلوط دونو ای خوشخو

اسپہ جیسن جسطرح سی مالش ہو — گندہ لیکر جلا اور سینک اسکو

پٹی رکھکر ارنڈ سے دو چار — کر لی بستہ اسکو ای ہشیار

یا کہ سابن بہلا نوہ ای ہشیار — توتیا انبہ ہلدی اور اشنحار

جملہ ہموزن ہم عنان ہم سنگ — آب خالص کے ساتہہ کر یکرنگ

یعنی پیس اُسکو اور کر اُسکا طلا — اُسی ترکیب سے جو پہلی لکھا

یا یہہ مرہم بنا کے روز لگا — ہلدی اور مرچ نیم کا پتا

وزن ہر ایک ایک پیسہ بہر — یا وُ بہر تِل کا تیل ای سرور

آگ پر تیل مین وہ سبکو جلا — کر لی حل اُسکو اور کر ٹہنڈا

موم کچہہ دیکی منجمد کر لے — بہر کار اُسکو مستعد کر لی

زخم کی واسطی بہی ہوئی مفید — کری ناسور کو بہی دم مین سعید

رسولی کا علاج

ہو نہ ہرگز رسولی کا سامان — جب تلک رس نہ بند ہو ایجان

یا نو نحین اُس سی ہو کبہی اماس — پاس ہو کہہ بغل کے یہہ وسواس

ملکی ہوئی بغل سے ای ہمدم — استخوان سے ہو شانہ کی باہم

کیا ہی آماس ہی وہ ایک گرہ — خود بہ سر کشیدہ تن بہ زرہ

پہلی کر لیپ تین دن اُسپر — لیپ اس سی نہین کوئی بہتر

کالی زیری مصبّر اور کچلا — نر بسی بہی مساوی سب بنگوا

پیس پیشاب مین کر اُسکو گرم ❊ چهوب پاتهو نسی کرنه اسمین شرم
برگ ارنڈ بهی رکهه اُسپه ضرور ❊ تاکه هو تین دن مین رفع فتور
یاکه نشتر سی کری اُسمین شگاف ❊ کرکی اُسکا مواد بالکل صاف
لی جو اکهار اور رتجی کهار ❊ ایک پهل بهی کهجور کا ای یار
دور کر اُسکی تخم کو اُس سی ❊ تول کر تینون جز مساوی لی
پیس تو اُسکو لیپ کر جلدی ❊ اور بنا اُسکی بعد یهه لُبدی
یعنی اجوائن اور رتهسن لی ❊ تول کر چار دام دو نو دی
دو نو لیکر مساوی بعد اُسکی ❊ تول سیندهی نمک کو بیل دی
یهه بهی همو زن هوئی سه دام ❊ اور بنا کر سفوف یهه کر کام
لیکی گلقند چار پیسه بهر ❊ کرکی مخلوط سبکو ای دلبر
اور نهاری کی بیشتر بنوا ❊ ایک هفته تلک اُسی کهلوا
تین دن هون تو لیپ کی اجزا ❊ آب لیمون مین پیس اُسپه لگا
اور مجرب هی ایک نسخه اَور ❊ کر بنانی مین کچهه نه اسکی غور
روئی آماس کو جهری سی چیر ❊ اور یهه بهرنی کی اُسمین کر تدبیر
توتیا سابن اور نوسادر ❊ اور شنگرف بهی هو ای دلبر

وزن کا حال کیا کرون مرقوم ‏ ‏ هی مساوی تمام کر معلوم

پیس باریک خوب سرمہ سا ‏ ‏ پهر اُسی تل کی تیل مین پکوا

ایک باسن مین اُسکو تو رکهہ لے ‏ ‏ زخم کی مونهہ مین روز بهر بهر دے

جب تک اچها نہ ہو وہ ای ہمدم ‏ ‏ پیهم اُسپر لگایهی مرهم

فیل پا کا علاج

پهولی گر پانون گندگی کی ساتهہ ‏ ‏ تا کہ ہو جای اسطرح کا ہاتهہ

چلتیان بندہ کی اُسمین آخر کار ‏ ‏ جا بجا ریش کے کرے آثار

زرد پانی کی ساتهہ ہو جاری ‏ ‏ ریم چلنی مین ہو فرس عاری

جا بجا داغ دے اگر اُسکو ‏ ‏ کیا عجب هی کہ اُس سی اچها ہو

حب شنگرف بهی سحر کو کهلا ‏ ‏ مرہم قیر کا کر اُسپہ طلا

ہو یہہ تدبیر اُسکی گر یکچند ‏ ‏ هی یقین تا کہ اس سی ہو خورسند

نوین فصل سم کی آزار اور اُسکے علاج کے بیان مین

اسپ بی نعل کو نہ باہر کر ‏ ‏ تا بعد ور تهان سے دلبر

نعل بندی مین ہو اگر تاخیر ‏ ‏ اور سواری سی سم کی ہو تغییر

گهستی گهستی وہ اتنا چهوٹا ہو ‏ ‏ پهر باقی رہے اور کهوٹا ہو

سُم کو دہو اور قطع کر اُسکو | جہیل کار دسی تا برابر ہو
اور سنگا لا کہہ قند شہد ابجان | جملہ ہمو زن لیکی بوک ور چہان
سُم اُٹہا اور سفوف اُسپہ بچہا | آگ سی سینک سینک اُسکو گلا
کر مسطح تو اور رکہہ چمڑا | سُم کی مقدار مین اُسی ترشا
آنولہ کا سفوف بہی لیکر | اُسی چمڑی کی تہ مین کچہہ دیکر
نیچے چمڑا رکہہ اور اوپر نعل | میخین پہ کردی ای خجستہ خصال
ہو مکرر اگر یہی تدبیر | سم ہو سخت اور درازی تقریر

شقاق سُم کا علاج

سُم مین گہوڑےکی ہو اگر کچہہ زخم | چاہئی کرنا اُسکے اوپر رحم
ہو جو تر قید گی سی شکوہ سنج | راہ چلنی کا دی نہ اُسکو رنج
اور یہہ ترکیب کر کہ اچہا ہو | چار و سم سی وہ اسپ یکّا ہو
پہٹکری توتیا ہو ہیراکسیس | تینون ہمو زن اور انکو پیس
ثلث تینون کی سون کہی لے | عرق لیمون جو نہ خالص دے
ہینگ جونی مین بہر تو چار ونکو | باقی لیمونکو بانٹ یار دن کو
کر کی لیمو سی تر وہ جای شقاق | سر بسر بہر دوا بہ روی فلاق

باندہ کپڑی سے اسکو تو محکم
اور رکھہ لے نگاہ مین وہ دم
یعنی جسوقت آج باندا ہو
باندہ کل پہر بہی کہول کر اسکو
ایک ہفتہ یہی بیاپے کر
گر خدا چاہی جلد ہو بہتر

سم خارہ کا علاج

جسکو کہتی ہین لوگ سم خارا
اسکا اندازہ یہ ہی سارا
آبلو نسی ہو ساری پتلی چور
گہوڑا چلنی مین ہو بہت معذور
دفع کرنیکی اسکے ہی یہ سبیل
پہلی پتلی کو اسکے خوب سا چہیل
پہلا منگوالی تول ایک چہٹانک
پاؤ بہر تل کے تیل کی ہی ٹانک
گائی کا گہی ہو پتہ بہڑے کا
تول کر پاؤ پاؤ رکھہ ایکجا
سر بہی رو ہو کا ایک منگوالے
تیل سرسونکا پاؤ بہر دیدے
اسمین دو تولی مصطگی بہی ہو
ڈیڑہ تولہ ہو افیون اے خوشخو
اور سیندہور ڈیڑہ تولہ لا
رال دو تولی اسمین جلد ملا
کتہہ بیر یا کمیلہ مردا سنگ
ڈیڑہ تولہ ہر ایک ہو ہمرنگ
مبسی ملنی کی ڈیڑہ تولہ لے
چہالیا بہی جلا کے اتنی دے
تو تیا ایک تولہ اسے دلدار
موم بہی آدہ پاؤ بی تکرار

لی لی سنگ جراحت ای خوشخو — اور سفیدہ ہر ایک تولہ دو

اور صابن بہی ایک چہٹانک لگا — مجتمع کرکے ساری یہہ اجزا

کر بنانی کی اسکے یہہ ترکیب — جیسی لکہتا ہون مین ای تادیب

پتہ اور موم تینون روغن لے — ایک باسن مین آگ پر رکہہ دے

موم اور پتہ پہلی دونو گلا — پہر پہلانوہ کو ڈال اسمین جلا

جہان کہڑی مین نقل کو کر دور — تیل پہر جوش کر اسی دستور

سر کو روہو کی پہر جلا اسمین — استخوان جل کے جب جدا ہوئین

آگ سی پہر اتار کر فی الحال — تیل سی استخوان کو پہینک نکال

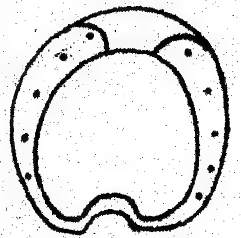
اور دوا کا سفوف اسمین ملا — چوب گندہ سی خوب اسکو ملا

مثل مرہم وہ جب کہ ہو طیار — کردی اسکا ضماد بے تکرار

یعنی کر لیپ ساری پتلی پر — کرکے اندک تامل ای دلبر

ایک کپڑ لیکا اسپہ ضامن دے — چلتی چمڑی کی اسپہ پہر رکہدے

اور تو بدار نعل ای ہشیار — رکہہ کی اسپر سی باندہ آخر کار



نعل ہو اسطرح کی ای خودکام — کرتا ہون جسطرح سی مین ارقام

بندرہ دن کی بعد کہول اسکو — باندہ پہر اسطرح کہ اچہا ہو

داغ دینی سی بہی ہو رفع فتور | اور دوا کا نہ اسکو ہوی ضرور
آلۂ آہنی کو کر طیار | داغ ہر آبلونکو کر کے شمار

کف گیری کا علاج

حال کف گیر کا لکہا اوپر | اب بتاؤن دوا سو اسکی کر
لا کی ہو زن چونہ اور ہڑتال | پتلیون پر چہڑک بہ آب زلال
لیمو کی یا عرق مین پہینٹ اسکو | تاکہ لایق ضماد کے وہ ہو
پتلیون پر ضماد کر ہمدم | باندہ ٹکڑی سی ٹاٹ کی محکم
گل کی نکلے نہ جب تلک پتلی | تو نہ کہول اسکی بند کی سوتلی
باندہ دو چار دن بہ نیل مرام | جب تلک ہو گداخت یا اتمام
بعد ازان کہول کرکی پہینک اسکو | خشکی اسپر چہڑک کہ اچہا ہو
نسخہ خشکی کا ہے لکہا ای یار | فصل نکتہ مین جا کی بے تکرار

خوردگاہ کا علاج

ہوی علت سی بادکی کہہ گاہ | دہانیہ ایڈیکی ہے جہان تنگا
درد کی ساتہہ اسمین ہو آماس | پانون کہنی مین اسکو ہو وسواس
ہو دوا اسکی جب تجہی درکار | یہہ دوا اسکی کر نہ ہو بیزار

چرب روغن سی پہلی کر اسکو	تاب دیدیکی سینک ای خوشخو
کو پلین کچھہ ارنڈکی منگوا	رکہہ کی آماس پر اُسے بندہوا
تین دن تک رہی یہی معمول	تاکہ جائی وہ درد اپنا بہول

میخ اور سنگریزہ کی ایذا کی دفع کرنیکی لئی سنگتاب کی ترکیب

سنگریزہ ہو یاکہ ہوی خار	میخ چڑکی لگی کوئی گہہ یار
سُم مین پہونچی جو اسطرح ایذا	لنگ ہو اُسکی پانونمین پیدا
خشت کہنہ منگاکی آگ مین ڈال	گرم کر اسقدر کہ ہوی لال
اور یہہ کام کر کہ کپڑی کی	تہ بتہ کرکے ایک بنا گدی
اور نکلوا کی اینٹ گلخن سے	اُسی گدی کو اینٹ پر رکہدے
پانون گہوڑیکا پہر برابر کر	رکہدی گدی اور اینٹ کی اوپر
تہوڑا تہوڑا چہڑک پہر اُسپر	تاکہ گرمی سے وہ نہو بیتاب
اس پہارہ کا سنگتا دہی نام	اسکی گرمی سے جلد ہو آرام
یاکہ بہو بہن بچہادی سُم کی تلی	کہتی ہین وہ بہی دور درد کری

ترکیب دوسری سُم کی مضبوط ہونی اور بوسیدگی دفع کردینیکی

بُس کو ساتہہ ہو برودت کا	تاکہ آجائی دن ذہولت کا

سُم کی بیطاقتی سے عاری ہو   قوتِ ملسقہ سے خالی ہو

راہ چلنے مین ہو مین سم درہم   پیر چپ اسکی اور چلین پیہم

اُسکی تدبیر کا جو ہو عازم   کرنی تدہین اُسکی ہو لازم

سفیدہ ہو اور لاکھ موم زرد اور رال   تیل مین تِل کے پیس بالاجمال

انگلیونسی اُسے مرکب کر   جوف مین سُم کے پہلی اُسکو بھر

اسطرح سینک اینٹ سم پہ لگا   جسمین کا لجز ہو کل کے ساری دوا

باندھ کپڑی سی اُسکو ای دلبند   تا نہ پہونچی اُسی گزند ایکچند

حالت اعتدال حاصل ہو   پختگی مین سُم اُسکا کامل ہو

میخ یا سنگریزہ یا ہو خار   اس عمل سی فرو ہو سب یکبار

سُم سی خون منجمد نکالنی کی ترکیب

گھوڑا دوڑی جو سخت جا گہہ پہ   خونِ سُم مین ہو منجمد اکثر

اس سبب سی اُسی اذیت ہو   لنگ کرنی کی اُسکی نیت ہو

مضطرب ہو کی تو لی پانون اُٹھا   کانپنے جین تہان پر وہ کھڑا

گھی منگا اور سُم کی گرد ہین   بعد اُسکی یہ کام کرنی کین

لید پھر لیکی سُم کی تحت اور فوق   چھوپ کردی تمام باصد ذوق

اور کپڑی سی سُم کو خوب چھپا	تا نہ ہو لید اُس جگہ سے جدا
تین دن اسطرح دو وقتہ کر	پھر پھارہ دی اسکو ای دلبر
یعنی کر سنگ تاؤ بی تقریر	جسطرح کر چکا ہون مین تحریر

سُم سی رس جاری کرنی کی ترکیب

جائی سُم سی گر تراوش ہو	رس کی بہنی کی خوب شورش ہو
لیکی اجواین اور قند سیاہ	وزن کی دونو جز کی ایکہی راہ
ربع دونو کا ہو سہاگہ خام	سان لی کوٹ کر پئی انجام
پتلیون مین تمام اُسکی بہر	لدی کپڑی کی ایک اوپر دہر
اور بنا کر کی ٹاٹ کا کیسہ	سُم کو رکہہ اُسمین کرلی سربستہ
تین دن اسطرح رکہہ اُسکو بند	تاکہ رس کا نکالی وہ پیوند
صاف پاکر کی پتلیونکا جوف	بہر نمک اور سہاگہ ہو بیخوف
پر نمک کہاری اور سہاگہ خام	وزن مین ہو مساوی چہہ چہہ دام
رس کو کہتی ہین خواص و عام رسیا	بہر تصریح مین نی نام لکہا

رس کی بند کرنیکا علاج

ہو تراوش جو پانونمین کیا ڈر	بلکہ گہوڑی کی حق مین ہی بہتر

خوب کہلکر بہے نہ جسکا ریس — لون کہاری جہڑکدی اسپر بس

پتلیون سی بہی وہ ایک تا چند — نکلی آلائش اور نہ ہو دربند

بند کرنا ہو جب تجہے در کا — ہلدی اور چونہ پیس کر طیار

جوف مین پتلیونکی اسکو بہر — تاکہ ہوجاوے بند اسکا ڈر

دسوین فصل کمرکی بیماری اور اسکے دوا کی بیان مین

ضرب کہا کرکی ہو فرس رنجور — یعنی ہوئی کمر سے وہ معذور

یک بیک کہائی وہ کہین لچکا — آئی اسکی کمر مین کچہہ دہچکا

جلد تدبیر کر کہ اچہا ہو — کچہہ بکا دیگچی مین جاول کو

ایک لگن بہر کی پیچہہ لی اسکی — اور رہونی نہ پاوے وہ ٹہنڈی

پہر الٹ کر تو اسکی دم کا بال — دم کی ڈنڈی پکڑ کی پیچہہ مین ڈال

تہام ہاتہونسی دم کو تو مضبوط — رہنی دینا پچہاڑی کو مربوط

کہائی غوطہ وہ ایک لحظہ خوب — راست آجائی اسکا تا اسلوب

پہر تو پابند کہول ہو تو جدا — جہڑ جہڑا لے وہ تا بدن سارا

دل لگا کر کرے اگر یہہ کام — لچکا جاتا رہے ملے آرام

یا کہ منگوا کی مغز رینڈی کا — اور دہی مین فقط اسی پنسوا

جبکہ پس کردہ ہوچکے طیار / موضع درد پر مل اے دلدار

تین دن تک اسیطرح سے مل / درد جائے کمر سے اسکی کل

روز چارم جو تجکو خواہش ہو / گرم پانی کے ساتھہ دہو اسکو

ہو جو آماس یا کہ شق ای جان / دیکھہ مضطر نہو اے انسان

یا کہ لی ایک سیر برگ سداب / سیر بھر تل کا تیل خالص آب

تینون ہموزن دیگچہ مین لے / آگ پر دیگچہ کو پہر رکھدے

پانی اور برگ سوختہ جب ہو / تیل باقی رہے اُتار اسکو

ایک باسن مین رکھلے اسکو اُٹھا / جب ضرورت ہو تب اسکو لگا

درد کی واسطے یہہ ہے اکسیر / کچھہ کمر کی نہین فقط تدبیر

یا عسل سیر بھر لے اور کافور / پاو بھر تول کر بھر اے مغرور

دو نو ایک جا ملا کے کر مخلوط / مثل مرہم وہ تا کہ ہو مربوط

اور کمر پر فرس کے کر تدہین / کچھہ ضرورت نہین کہ ہو تسخین

کہال بکری کی ایک کمر پر ڈال / باندہ ایسا کہ وا نہووے کہال

یعنی ہر گوشہ مین لگا کر ڈور / باندہ نرمی سے اور نہ کر تو زور

اور گہوڑی کو دہوپ مین لیکر / باندہ جب تک کہ وہ نہو مضطر

چلہ پورا کر اسطرح اے یار — کہان تازی ہو روز بی تکرار
ہو کمر سے وہ اپنی مستحکم — پائے آرام اور رہو بےغم

باد گیرہ کا علاج

باد سی ہو کمر مین گاہ گرفت — دیکھہ کر جس سی آئی تجکو شگفت
پیٹ لگائی اور پیٹھہ جھکائے — درد تن سی بہت وہ ایذا پائے
خشک ہو جائی پیٹھہ پیٹ اسکا — جلد منگوا کے تو بنا یہہ دوا
تیل کڑوا منگا لے نیم آثار — اور بہلانوہ چھٹانک بے تکرار
توتیا بہی منگا لے تولی دو — قدر کافور کی بہی اتنی ہو
توتیا رسکپور تو پسوا — باندہ دو پوٹلی مین کر ایک جا
کر کڑاہی مین تیل اور بہلا — آنچ پر رکھہ کی اسکو خوب جلا
پہر تو ان پٹلیونکو تیل مین ڈال — ایک اسمین رہی اور اک نکال
ریزہ سی لیسکے جو رتک دم کے — یون بپا پی تو سینک اسکو دے
گرم رہنی سی تیل کے مت ڈر — اسکی جلنے سی خوف کچھہ بہی نکر
پر فقط ایکدن یہہ کرنا کام — پڑی جہوٹہا و پاکہ ہو آرام
اور مجرب ہے ایک نسخہ اور — تیل تل کا منگا لے تو بغور

سر بسر تیل ملکی سینک تمام
بعد اُسکے کر اسطرح پر کام

یعنی جو کہارا اور ریل کا تیل
جوش پانی مین کر نہ جان اسی کھیل

پانی بینی کو دی وہی اُسکو
تا وہ اچھا ہوا اور تو خوش ہو

اور ریٹھوہ کی جڑ منگا دو چار
تِل مقشر لے سیر بھر ای یار

سیر بھر شہد دودہ نصف اُسکا
دودہ مین دیکے سب کو پیس ایکجا

اور بلوا کی شہد ای ہمدم
جا کہلا صبحدم کہ ہو خورم

منڈوٗکی اماس کا علاج

منڈوٗ پر جو ہو ورم پیدا
چکنی مٹی منگا کے ای دانا

سان پانی مین منڈوٗ پر رکھہ
اور مزہ اُسکے فایدہ کا چکھہ

یا کہ نم کر کی اسبغول ایجان
منڈوٗ پر لگا کہ ہے آسان

یا کہ صابن اور گرم پانی لے
اُس سے مل کے تو ورم دہو دے

یا کہ سلسونکا تیل اُسپہ لگا
یا کہ آب شبنہ سے دہلوا

یا کہ دودہ اور نمک کو دیکر جوش
مل ورم پر تو اُسکے ای ذیہوش

گر تدبیح تو کرے یہہ ڈہنگ
منڈوٗ اُسکا لائے اصلی رنگ

ہی یہہ ترکیب سبکی سب اچھی
کر تو جی سی اُسی نہ ہو بی جی

منڈوا اور پیٹھ کی زخم کا علاج

پیٹھ گہائیں اگر فرس کی ہو	کر یہی سب دوا کہ اچھی ہو
گچ پورانی کالے منگا چونا	تیل کڑوا بہی گچ کا پردونا
پانی دو سیر اور وہ دو چیز	گھول پانی مین یار با تمیز
رکھدی اُسکو وہ تہ نشین جب ہو	صاف پانی رہی تو پھینک اسکو
وہ جو ہی تہ نشین اُسی لے لی	ریش کی تحت و فوق اُسی بہر دے
لکھیو نکا نہ آی اُسپہ قدم	اور تو بہی ندی کچھ اسکو الم
متواتر کری جو ایک ہفتہ	پیٹھ اچھی ہو اُسکی بی شبہہ
یا کہ پسلی ایک اونٹ کی منگوا	آگ مین ڈال اُسکی خاک بنا
یا تلہ ایک پورانی جوتی کا	خاک اُسکی بہی لی جلاکے منگا
یا کہ گدہی کی لید تو منگوا	بیس باریک خوب اُسی سکہلا
یا کہ لبدی بنا منگا کر بنگ	ہو نہ ان سب دوا سی تو دلتنگ
خاک چمڑی کی یا اوس ہڈی کی	لید کا ہو سفوف یا لبدی
آئی اسمین جو تیری دلکو پسند	ریش کے موہنہ کو کر اُسی سی بند
سرد ہو جسقدر سوا اچھا ہو	چو رنگی اور ساہ سچا ہو

کرم کی زخم سے نکلنی کی	زخم دہونی کی اور سلنے کی
نکتہائی عجیب مین تدبیر	ہوگی مرقوم تو نہ ہو دلگیر

گیارہوین فصل جلد شکم اور اسکی متعلقات کا علاج ریش تنگ وغیرہ

موضع تنگ پر اگر ہو ریش	دلمین اپنی نکر تو کچھہ پس و پیش
سادہ کاغذکی کر کئی ایک تہہ	اسکو پانی مین کرلے تر ای بہہ
اسی کاغذ کو ریش پر رکہدے	اسکی اوپر سی تنگ اسکا لے
ہو نہ جب تک کہ ریش وہ اچہا	روز مرہ تو اسکو کرتا جا

طبق کا علاج

تنگ کی نیچی ہو طبق کی سوج	لی خبر جلد اسکی وقت عروج
ہو وہ آماس اسطرح پیدا	ٹکیہ روٹی کی جیسی ای شیدا
اسکی ہو گر علاج مین تاخیر	ہو ترقی پذیر بے تدبیر
پٹہ کی سینہ سی ناف تک پہونچے	مادۂ زہرباد کا ہوئے
ہو یہہ آغاز مین دوا کافی	باندہنا اسپہ گرم کرہتہی
اور جو اس سی نہوی وہ زائل	بہر تدبیر اسکی ہو مائل
جو دوا زہرباد کی ہے کہلا	واسطی لیپ کے بنا یہہ دوا

لیکے کالی دہتورہ کا پتا — عرق اُسکا نچوڑکر ایک جا

شیرہ کالی پکو کا جلد نکال — مائیدہ لکڑی کالی زیری ڈال

جب وہ نم ہو تو پیس اُسی سِل پر — گرم کرلی پہر اُسکو ای دلبر

اور آماس پر لگا اُسکو — گرخدا چاہی جلد اچہا ہو

یا بکائین کے نیم کی پتی — اور سمہالو کی پتی منگوالے

بہل بہلا تینون کو اکٹہا کر — کچہہ بہبارہ بہی اُسکا دی اسپر

بعد تسخین پتون کو لے — اُسی آماس پر اُسی رکہدے

اور کپڑی سے باندہ اُسی مضبوط — کہولنی تک وہ تا رہی مربوط

کرکے دو تین دن اُسی پیہم — کرنا پہر فکر دوسری اُسدم

یا دخایہ طاب کی بہی دوا — یہی دیکہی کتاب مین ہرجا

جب ضرورت ہو کر اُسیکو پا — اور نہو دوسرا دوا درکار

بلاتفریق اقسام آماس کا علاج

اور جو آماس اسطرح پر ہو — جسکی علت نہ کوئی مظہر ہو

سجّی کہار اور سرسون لوٹا کہا — اور جو اکہار سیندہ تیل یار

انبہ ہلدی بہی اُسکے ساتہہ منگا — لیکی ہموزن سب کو کر اکیجا

پیس پانی مین اسطرح باریک — لیپ کرنی مین تاکہ اُترے ٹہیک

لیپ کر اُسکا اور بنا یہہ دوا — چاشنی دی دوا کی صبح و مسا

سپندہ اجوائین اور لی ہیرہ — کہو بیج اور چرائتہ چیتا

پوری لی ایک خوراک سب ہموزن — اور سلسونکی تیل مین کر طمن

تین دن اسطرح کہلایا کر — اور نہ ہو اُسکے حال سی مضطر

ہوی فضل خدا جو شامل حال — پائی صحت تبرا فرس فی الحال

بارہوین فصل آبتا و خصیہ کی بیماری اور اُسکی علاج کا بیان

ہو ورم خصیہ مین اگر اے مرد — خلط بادی سی ہوی نرم و سرد

لاکی ایلوت اور کچہہ زیرا — اور جو اُکہار سا تہری ایک جا

خوب سا اسکو کوٹ کر وچہان — گہی بہی اُسمین ملا دی کہنا مان

مثل مرہم بنا کی اے دلدار — دفعہ دفعہ ضماد کر دس بار

باکہ مچہلی منگا اُسی کر جوش — دیکی دو سیر آب اے ذیہوش

ربع جب پانی کا رہی باقی — نال مین اُسکو یہہ بلا ساقی

پہلی ایک تین دن اُسی پلوا — عائد حال تاکہ ہوئے شفا

باکہ لی دار چینی قند سیاہ — دو تو جز کے ہی وزن کی اک راہ

اسکو مخلوط کر پہر اسے ہمدم	لیپ خصیہ پر اسکے کر پیہم
ہے یہی خلط بلغمی کا نشان	ہو ورم سختگی کے ساتھہ عیان
ورم بلغمی کی ہے یہہ دوا	پیپل اور سونٹھہ گیرو لی منگوا
ہو جو اکہار بہی مگر اسمین	سانبہری بہی پیر بہی ہو اسمین
کوٹ اور چہان لے مساوی تو	مے مین اسکو ملا لے اے خوش خو
سیر بہر بہی نہو سوئے ہی کمتر	نال مین بہر کے تو پلا یکسر
یا کہ منگوا لے گائے کا گوبر	تازہ تازہ تو مل دے خصیہ پر
تین دن تک مل اسے صبح و شام	تا ورم کا رہے نہ باقی نام

گرمی دانہ کا علاج

جسکے خصیہ پہ ہوئین دانہ نمود	چرب روغن سے کر اسے تو زود
چہیل کر لا درخت نیب کی چہال	یا کہ کہرنی کی لے منگا فی الحال
پیس باریک خوب اسے اے یار	کر دے اسکا ضماد بے تکرار

خصیہ مخفی کی قایم ہونیکا علاج

خون و بلغم یہہ دونو یکجا ہو	کہینچتی ہین فرس کے خصیہ کو
ایک جانب کا جہرہ ہو معدوم	یا کہ دونو ہوں گاہ لا معلوم

چتی بٹی کرے با وستا دی
ہو جو اُسکے علاج مین تاخیر
پر سمجھہ لے یہہ اسکی [illegible] بیشر
ہو وی اصلی کا [illegible] غالب
دو وخت کا ہو نشان [illegible] کا
زور ماری [illegible]
اور مرض سی یہہ [illegible]
دو وخت کا بہی نشان [illegible]
کر تو اُسکی دوا [illegible]
فصد زانو کی اسکی پہلے [illegible]
کر دی خصیہ کو چرب [illegible]
اور نمک اُسمین دی اور [illegible]
کہول ہانڈی کا مونہہ [illegible]
کر یہہ ترکیب روز صبح [illegible]
نو درم سے نہ ایلوا تہوڑا

اسطرح کی بنائے آزادی
آخر آخر [illegible] ہوئے لنگ پذیر
ہی مرض یا [illegible] پیدائش
نہ چپ و راست ہو نہ ہو جانب
صاف و شفاف ہوی بیضہ سا
ہوی اُسکا علاج لا حاصل
خالی ہو ایک پری ہو دوسری
کہ طرف اُس سی صاف ظاہر ہو
گر مرض سے ہوا ہی وہ خالی
قرب خصیہ کی رگ مین نشتر دے
گائی کا بول اور [illegible] روغن لے
آگ پر رکہہ کی اسکو جوش کہلا
اُتری وہ جہر تا کہ اور پر سے
اور رسگا کر کہلایئے اُسکو دوا
ہینگ پیپل تو اُسپہ [illegible]

جزو اور کل کا ربع ہو پیل
وزن مین ہینگ نُہ درم اگر

ہو جو اکہار نو درم ای یار
اور لہسن کا ایک جو یکا شمار

نُو درم تیل اُسمین ہو تِل کا
کوٹ اور چھان لی بہت یکجا

ایک ہفتہ کہلا دی قسمت کر
پانی دینا ہو چاہ کا بہتر

ہینگ بریان دو ماشہ ہی مرتو
کر تو لہسن کو چھیل کر محتاط

آب و دانہ کی ہو خبرداری
اور دوا کرنی مین ہی ہشیاری

دانہ اُسکو نہ دی دوا کی بعد
اور سواری نہ لی دوا کی بعد

آلت کی بیماری کا علاج

ہوئی آلت مین گہوڑی کی پیدا
گرمی کی خلط سی ورم تہوڑا

دانہ دانہ سی اُسمین ہو مین تمام
ہوئی خارش سی مضطرب ناکام

ہو نہ عجلت سی اُسکی گر تدبیر
کیڑی پڑجائین اُسمین لی باخبر

فصد لینا مفید ہو اُسکو
پر رگ اندرون زانو ہو

سرد پانی چہڑک قضیب پہ لی
لیپ خطمی کے نیم کی کر دی

نیم کو جوش کر اُسی دہو ال
تاکہ اچھا ہو جلد بی اجمال

کبھی گو یا د ہو کی یکصد و یکبار
ہی ہمیشہ ہو نسخہ بہ تکرار

کتهه پیر یا ملالی کچهه کا فور	بس اسکو لگا کہ ہو سرور

تیرہوین فصل دم اور اسکی متعلقات کا آزار اور اسکی علاج کی تدبیر

خارش دم کا اسباب بیجان	خون فاسد کا جمع ہونا جان
جھوٹی جھوٹی ہون دم مین دانہ جو	بہو سیونکا اوڑی پہر اسمین دو
ہو جو اسکے علاج مین تاخیر	کرم کہا جائین پوست کی بندویر
یکبیک بال یون گرین دم سے	یا دضر ضر سے جسطرح پتے
ہڈیان جسقدر ہین دم مین نہان	ہو جو بوسیدہ جرم ہڈیان عیان
یہی بہتر ہی دل سی کر کی فصد	لی سر دم کی اسکے پہلی فصد
دم کو سلسونکی تیل سی کر چرب	نرم ہاتہون سی تا نہ پہونچی ضرب
اور منگوا کی سیر بہر خرما	پاو بہر اور نیم کا پتا
کوٹ دونو کو ایکدل کرلے	تین دن تو فصد کی کہلوا دے
یا کہ روغن حنا کی خارش کا	حسب دستور اسبہ روز لگا
جو دہوین فصل مین ہی اسکا ذکر	دیکہہ آگی نہ اسجگہ کر فکر

چودہوین فصل خارش دہنگی گن باد یتی برسائی کجرم کی علاجکی بیان مین

نصف من سی جو ہوی گہوڑا گنج	ہوتی باد سی اسطرح کا گنج

ہو بتدریج خشک آدہا تن — کہینچی خمیازہ و سبدم دم زن
رہی بیہوش غافل و کاہل — کاہ و دانہ سی ہو نہ وہ شاغل
سیر بہر تل کا تیل بہر دوا — اور ایلوت دونو سا بہہ منگا
لینا ایلوت تیل کا آدہا — کرنا دونو کو ایک مین یکجا
آگ پر بہر چڑہا دی دیکر جوش — خوب مالش کر اسکی ای ذیہوش
رکہنا اسکو ہوا سی تو محفوظ — ہو نہ محبوس یہہ بہی ہو ملحوظ
ہی کہلانی کے واسطی اکمل — سیر بہر دودہ پاؤ بہر پیپل
یعنی پیپل کو پیس دودہ مین ڈال — اور پلا دی فرس کو بہر کر نال
متصل تین دن اسی اکحان — صبحدم گر پلا تو پاوے امان

گج جرم کا علاج

گندگی لائی جب کہ تن کا پوست — ہوئی رخشندگی بہی یکسر سوخت
یعنی ہو جائی جلد کا چمڑا — گندہ پی آب سر بسر کہرا
اسطرح پر علاج کر اسکا — تا کہ فضل خدا سے ہو اچہا
کاسنی پہلا کانجی کشمیری — بیج بہی ہو اسمین تیل تل کا بہی
کاسنی پہلا اور بیج کو لے — دونو مخلوط کانجی مین کر دے

پہر اُسی رکہہ پتال جنتر مین　　کہینچ لے تیل ایک منتر مین
اور رملا تِل کے تیل مین اُسکو　　مَل اُسیکو نہ جب تک اچہا ہو
اصل پرجا ہی کہ پاوے قرار　　اُسمین باقی رہے نہ پہر آزار

پتّی کا علاج

اُچہلی پتّی فرس کے گر تن پر　　کیچلی ایک سانپ کی دلبر
لی منگا اُسکو اور رگڑ تہوڑا　　کرکے مخلوط اُس فرس کو کہلا
یا منگا کر چہٹانک مرچ سیاہ　　اور رگیرو اسیقدر ہمراہ
دو نو باریک پیس کر باہم　　تین دن تک کہلا کی ہو بیغم
روز کرنا تو اسطرح طیّار　　اور کہلانا اُسے اسی مقدار

خارش اور رُچیل کا علاج

گر فرس کی بدن مین خارش ہو　　باسی پانی سی خوب اُسکو دہو
آب یا قلقلہ شبنہ کا　　لیکی دہلوا دی اُسکو سرتا پا
یا کہ باروت کچہہ دہی مین گہول　　بی تکلف مَل اور نہ کچہہ تو بول
یا کہ سابن منگا بقدر ضرور　　اُسکی چوتہائی کر نمک معمور
کوٹ دونو کو پہلے کر مخلوط　　پہر کسی پارچہ مین کر مربوط

بوٹلی باندہ اسکی اے اکمل ‏ ‏ اور اُسی سے بدن کو اُسکی مل

پانی دیدیکی غسل اُسکو دے ‏ ‏ مل اُسی پوٹلی کو اوپر سے

یا کہ تازی منگالے دانشمند ‏ ‏ برنہ تازی کو ہوئی پیا قند

سرسی لی تا قدم برابر مَل ‏ ‏ کردو وقتہ اسیطرح سی عمل

خشک جبتک نہو بدن کی دوا ‏ ‏ باندہ گہوڑیکو آفتاب مین لا

آدمی کی لئی بہی ہے اکثیر ‏ ‏ لاکہہ تدبیر کی یہہ ہے تدبیر

اِسکو مینی بہی آزمایا ہے ‏ ‏ نفع اس سے بہت اُٹہایا ہے

اور فقط چُل جو ہو تو بید انجیر ‏ ‏ کرکی باریک اُسکو بے تقریر

اور منگوا کی دوغ ترش ای یار ‏ ‏ اپنی ہاتہونسی تو ملا یکبار

چُل کی موضع پر اُس دہی کو مَل ‏ ‏ تین دن مین وہ تاکہ ہو اکمل

روز سیوم منگا کی مٹی زرد ‏ ‏ تَل بدن پر فرس کے ہو بیدرد

آب خالص کی ساتہہ اُسکو دہو ‏ ‏ روز چارم فقط یہہ حکمت ہو

کہ ملا کر دہی مین کچہہ کہاری ‏ ‏ دہو دی اُسکا بدن بعیاری

تین دن مین مرض وہ یون کم ہو ‏ ‏ جہڑ سی جیسی دفع شبنم ہو

یا وہ بہر تیل نیل پیسہ بہر ‏ ‏ تیل کڑوا ہو لیکن ای دلبر

اُسی روغن مین تیل کو کر حل ‏ ‏ اور بدن پر تمام اُسکے مل
بعد یکپاس پھر اُسی دہو دے ‏ ‏ چکنی مٹی لگا کے پانی سے
فصل گرما مین ہوئے پانی سرد ‏ ‏ اور سرما مین گرم ای بیدرد
خارش اور رجل ہون دونو اسی دور ‏ ‏ ہی یہہ نسخہ عجیب پُر دستور

اگن باد کا علاج

ہو اگن باد جس فرس کی عیان ‏ ‏ ابتر ایکا ہی اُسکے وہ سامان
ہو اگن باد کا یہی دستور ‏ ‏ تن سے انکی رہے فرس معذور
ہوکی بوسیدہ ساری تن سی جدا ‏ ‏ جابجا اُسکا بال اور چمڑا
شکل معیوب وہ کرے پیدا ‏ ‏ جسطرح سوختہ ہو آتش کا
خون فاسد سی ہو مرض یہہ پدید ‏ ‏ فصد ہاتہونکی اُسکی ہوئی مفید
بعد اُسکے علاج کی تنظیم ‏ ‏ کرلی بیطار جس طرح تعلیم
یعنی منگوا کے نیم کا پتا ‏ ‏ چاول اُسمین پکا کے کر ٹھنڈا
اور دہی بہی منگا کی کر طیار ‏ ‏ تینون ہموزن نیم آثار
سب کو مخلوط ایک جگہ کرلے ‏ ‏ نشل راتب فرس کو کہلوادے
بیس دن تک اسیطرح سی کہلا ‏ ‏ ہی مجرب سندسی اسکو لکہا

یا کہ ہنوا کے چار روغن دے   تیل سلسون کا اور سابن لے
گاے کا گہی لے اور چرب منگا   دو دو آثار روزن مین پورا
روغن اور چرب تیل ای خوشخو   چرب کرلے تمام تر اسکو
تہوڑا تہوڑا پہر اسمین سابن دے   اور مخلوط کرلے کفچہ سے
جب کہ ملکر وہ ہو چکے طیار   ایک باسن مین رکہہ اٹہا ای یار
پاو بہر لیکے روز اسمین سے   جو کی آٹی مین ملکی کہلوا دے
اور ٹکا بہر منگا لی توسیماب   نیم آثار گہی ملکہ بے آب
کتہہ پیڑیا اور ریوال و رکافور   کرکی باریک سبکو بادستور
گہی ہمراہ پہر اسی حل کر   ایکدل جب تلک نہ ہو دلبر
ریش پر ہر جگہ کر اسکی طلا   تاکہ ہو درد کا یہہ اسکے دوا
تیسری دن لگاکے مٹی زرد   نرم ہاتہونسی دہو وی موقع درد

جہنک باد کا علاج

ہی جہنک باد ایک مرض بادی   دست و پا کی ہو جس سی بربادی
یا اٹہا کر چلی فرس منزل   یا زمین پر پٹیک کی بی غش و غل
یا کہ انداز اسکا ہو ہمدم   یا نون گہستا چلی قدم بقدم

جب علاج اسکا ہو تجھے درکار
مین بتاؤن سو کر دوا طیار

یعنی دو دام تول آہن لے
اور دو دام اسمین پارہ دے

دونو مخلوط کر کے کوٹ اسکو
تاکہ ملکر ہر ایک ایکدل ہو

بیس دن اسطرح بنا کے کھلا
کیا عجب ہی کہ ہوئی فضلِ خدا

صبحدم اسکو پھر کھلا ای یار
تا اثر سی ہو اُسکے برخوردار

کچھ پھیلا ملا کے با ستّو
روزمرہ کھلانا ای خوش خو

یا کہ تو ہلدی پارہ پیپل لے
اُسی ترکیب سی بنا کر دے

یا کہ منگوالی ہینگ روز ایکدام
کر کی بریان اُسی پیئے انجام

صبحدم پہلی تو نہار ہی کے
ملکی ستّو مین اُسکو دلوادے

پای ایکیس دن جو ایکا یکدام
کیون نہو اُس فرس کو پھر آرام

سُرن باد کا علاج

بڑھ کی ایک پانون جو فرس رکھے
وہ سُرن باد کا مزہ چکھے

ہو مزمّہ کی جا پر اُسکا مقام
اُسکی آتی نہین دوا کچھ کام

ایک فقط داغ سے وہ اچھا ہو
جب تلک کھنگی نہ ہو اُسکو

کُہنہ ہونیکی بعد بے تقریر
کام آتی نہین اُسے تدبیر

برسائی کا علاج

بسکہ برسائی ہے مرض مشہور | اسکی تصریح کچھہ نہین ہے ضرور
جو اگن باد کا علاج ہوا | اسکی خاطر بھی ہے مفید لکھا
تجربہ کا علاج ہے لینا | ایک چلہ تلک اسے دینا
یا کہ ہلدی منگالی اور گھونگچ | اور منگوالی کچھہ پورانی گچ
بوک ہمو زن کر نہ کچھہ تو شک | زخم پر بار بار اسکے چھڑک
حکم رکھتا ہی یہہ سفوف ای یار | اسکی تاثیر مین نہین تکرار
یا کہ خالص منگا کی روغن سیپ | تل اسی زخم پر باین ترکیب
خشک جونہ منگا سفوف بنا | زخم پر اسکے پہلی تیل لگا
خاک جونکی پہر چھڑک اسپر | تا بتدریج ہوئے دور ضرر
یا مجرب ہی ایک اور دوا | کرکے طیار تو اسی کو لگا
ہی مجرب نہ کر کچھہ اسمین شک | پاؤ بھر لی بہلا نوہ ای زیرک
زندہ گرگٹ تو دس عدد منگوا | تیل تل کا بھی سیر بھر پورا
آہنی ظرف مین ہو روغن جوش | اور گرگٹ بہلا نوہ ای ذیہوش
کرلے دو نو جلاکے خاکستر | ایک گھڑی مین جہان ای دلبر

پھر اُسی احتیاط سی رکھہ لی ۔ ریش پر اُسکی تو طلا کر دیے

اور اُسکی سوا یہہ ہے تدبیر ۔ لکھتی ہین آزمودہ ہے تدبیر

تخم خنزیر پاؤ بھر لے تول ۔ اور سہاگہ چہٹانک منگوا مول

کوٹ کر دونو ایک جگہ کرلے ۔ تین حصہ کر اور فرس کو دے

سہل و آسان ہی ایک اور علاج ۔ لائی نفرت اگرچہ اُس سی مزاج

یعنی سرگین ماکیان منگوا ۔ کر پیا پی بروی زخم طلا

یا کہ گرگٹ پکڑ منگا دو چار ۔ کہنہ و ہم کلان و قامت دار

سوختہ کر کے تیل مین دلبند ۔ کر لے مسحوق سر بسر یکچند

ہو اگر زخم پر طلا اُسکا ۔ پہر نہ درکار دوسری ہو دوا

یا کہ بوسیدہ ٹاٹ کا ٹکڑا ۔ ریش پر لیکے باندہ اور بہگا

رہی پانی سے ٹاٹ دائم تر ۔ گولیان زہر کی کہلا بیدر

فصل تیرہوین بوغمہ اور قیصر زدہ کے علاج کی بیان مین

ماری گر چاندنی کوئی گہوڑا ۔ جانکا اُسکی رحصتی کوڑا

جو قیصر زدہ ہی ایک طوفان ۔ آنکہین دونو ہون منقلب یکجان

ہو تشنج تمام سر تا پا ۔ اور بی حس ہو جسم تختہ سا

آب و دانہ سی اُسکو نفرت ہو — مونہہ بلائی مین اُسکو دقت ہو

یہہ بہی ایک باد کا ہی قسم ای جان — دم مین کرتا ہی کچہہ کا کچہہ سامان

مونہہ کہلا جب تلک رہی اُسکا — نفع بخشی دوا جو چاہی خدا

نوجوان ایک مرغ کو مذبوح — رکہہ مُسلّم اُسے نکر مجروح

دونو پانون اور پر فقط کردو — پہر اُسی جوش کر بقدر ضرور

کوٹ ہاون مین اُسکو جیسا ہے — علت اُسمین ہے یا مصفا ہی

پاؤ آثار مرچ کالی لے — کر کی باریک اُسکو اُسمین دے

اور خالص شراب لی منگوا — تول مین پوری سیر بہر شیدا

دی جہیلہ بہی اُسمین قدر ضرور — کر مرکب تو سبکو با دستور

ہوچکا اسطرح وہ جب طیار — پہر کہلانی مین اُسکے کیا انکار

پانی دینا تو گرم ایک ہی دم — دینا ہرگز نہ سرد ای ہمدم

پاسنگا ایک جہنکلی اسے یار — کاٹ کر تانہہ پانون دُم

کوٹ ہاون مین اور رملا اُسکو — تہوڑی آٹی مین اور رکہلا اُسکو

پینہ کہنہ لیکے دانشمند — کری کا نو نکا جوف اسکی بند

گوشت گبدڑ کا یا گلہری کا — ہی مقرر سفید اُسکو لکہا

اور اُسکی کھلانی کی ترکیب — ہی وہی جسطرح سی کی تادیب

کچھ نہ دینا اُسی دوا کے سوا — پانی وہ پوری بیس دن فاقہ

باندہنا اُس جگہ اُسے لیکر — کر سکی جس جگہ ہوا نہ گذر

بند ہو جائی جب کہ مونہہ اُنکا — ہی تردد کی اُسمین بیشک جا

حیض کی کدیان منگا دس پانچ — رکھہ اُسی دیگدان مین ور کر آنچ

قید پانی کی کیا لکھون ای یار — تیری دانائی اسمین ہے درکار

بس کفایت ہی اسقدر پانی — کھینچی اُسکا اثر بآسانی

جب کہ مقدار سی رہی باقی — ایک چہارم اُتار ای ساقی

کدیان کر کے سب وہ افسردہ — تال مین بہر لے آب تف خوردہ

ناک سی اُسکی وہ پلا پانی — دفعہ دفعہ نہو پریشانی

یا کہ دو سیر گوشت بکری کا — ہو جو بکری سیاہ سر تا پا

جب کہ دو سیر اُسکی ہو مقدار — ہینگ بہی پاو بہر منگا ای یار

کوٹ باریک دونو کر ایکجا — سات حصہ کر اُنکے ای دانا

کر کی ایک حصہ روز جوش ایکجان — پانی اُسکا پلایئے درمان

یا کہ لی تل کا تیل تو درہم — چربی بز بہی سیر بہر ہردم

ہوئی روغن دستور بی تکرار | تول مین پورا پاؤبہر اسی ایہ
جوش ان سبکو کرکے پانی مین | فرق کرنا نہ کاردانی مین
اُسی پانی کو یار اُسکو پلا | اور یہی لوٹ پہیر کر نہ سوا
یا نمک سنگ ایک چھٹانک منگا | نو درم پیپل اسمین اور ملا
پاؤبہر تازہ خون بکری کا | کرلی مخلوط اور فرس کو کہلا
فصد بہی ہے مفید بیشبہ | ہوئی دنبال نشتر یا حقنہ
یا فقط دو تو پامین کر دی | پاکہ ہو آخر الدوا اسکے

بوغمہ کا علاج

جب پسینہ فرس کی ہو جارقا | زندگی مین ہو جسے دشواری
ہو پسینہ سی ایک روان دریا | ہوئی غرق عرق وہ سرتاپا
بوغمہ ہے ولی بخوف وخطر | نام لیتی نہین ہین سوداگر
جذب کرتی نہین دوا اسکو | کام آتی نہین دوا اُسکو
غیر ازین اور کچھہ نہین تدبیر | کاش نکلے یہہ دوا کرے تاثیر
یعنی راکہہ آوین کی منگا جلدی | اور ملنی مین کر جوا نمر دست
ہو نہ جب تک کہ خشک اُسکا عرق | راکہہ ملنی مین کر نہ کچھہ بہی فرق

ملتی ملتی ہو گر پسینا بند
نہ تر دد کرا و رہو خورسند

یا کہ دو گل دی اسکی تا رک پہ
سہاگ دو نو ہون کان نا ک کے اندر

یا کہ مرچ آدہ پاؤ اور ہرتال
ایک ٹکہ بہر منگا کے اسمین ڈال

اور عاقرقرحا چہٹانک ای یار
سیر پہلی شراب بی تکرار

پیس سبکو شراب مین یکجا
ہوسکے جسطرح فرس کو پلا

کیا عجب ہی اگر خدای کریم
رحم کردی وہ ہی غفور رحیم

ایک چلہ نہ اسکو دی دانہ
دیکھ دانہ وہ گو ہو دیوانہ

سولھوین فصل صرع دیوانگی سولنڈی قی خون وغیرہ کی علاجکی بیان مین

ہی مقرر صرع مرض ایک صعب
موت کا سامنا ہمین ہی عجب

اوسکی پہچان کا یہی ہی نشان
لوٹتی پیٹ لے کری فرس بیجان

جبکہ دیکھی فرس کا تو ہر رنگ
بلی لوٹن منگا کے کر یہ ڈہنگ

گز کی سایہ مین خشک اوسکو کر
ناس دی اوسکی اور اسمین جو کپ

سونٹھ لوبان تولہ تولہ لا
تولہ دس دودہ گای کا منگوا

دودہ مین پیس سونٹھ اور لوبان
اور اوسکا عطوس کر ایجان

تل کا یا تیل لیکے دانشمند
عرق لیمون کا دیگی قطرہ چند

دونو مخلوط کر بقدر ضرور
اور دی اسکی ناس باد ستور

اور پلانیکے واسطی منگوا
گائی اور سونٹھہ برگ نیم ایکجا

اور کتیرا چرائیتہ بہی لے
بیج خنظل منگا کی اسمین دے

وزن مین ہو ہر ایک تولہ دو
کر کی جوکوب جوش دی اسکو

پانی اسمین فقط ہو دو آثار
جب چہارم رہی تب اسکو اتار

چہان کپڑی مین اور آب لال
شام ہوتی اسے پلا فی الحال

چار دن اسطرح بنا کر دے
تا مرض اسکا وہ فنا کر دے

اور غذا جو ہوئی ای ذیہوش
ہو گلی مین و یا بزیر دو گوش

داغ دی اسکو تا کہ ہو زائل
اور اسکی سبب نہو گہائل

دیوانگی کا علاج

خود بخود کا گر کوئی مرکب
دست و پا اپنا یا کہ سینہ ولب

آئی دیوانگی مین اسکا مزاج
یہہ بنا کر کہلا تو اسکو علاج

انگوزہ سیر و بیخ بادنجان
اور اجوائین ای عظیم الشان

اور نمک سیندہ او تخم پلاس
بیج سینہر کی لے نہ کر وسواس

ہو ہر ایک نو درم یہہ اور گلقند
پاؤ بہر پورا تول اسے دلبند

ہوئی اسمین دہی بہی نیم آثار	کوٹ اور چہان سب دوا ای یار
کرکی مخلوط یکد گر باہم	تین دن تک کہلا کہ ہو بیغم

سوکنڈی کا علاج

خود بخود ہوئی گر وہ سن لاغر	فربہی کا اثر نہ ہو تن پر
آنکہہ بہی مایل سفیدی ہو	رہی دایم غنودگی اسکو
دینا جلاب اسکو ہے ضرور	ہو صفائی سے معدہ کی مسرور
زرد چوب اور سون کہی لے	اور سوا اسکے لوٹا سجی لے
لی ہر ایک چار تولہ تول اسکو	تین تولہ بلا آس یا پرہ ہو
کوٹ باریک شہد لیکر سان	تین گولی فقط بنا اے جان
کرکے موقوف اسب ای دلبر	ایک گولی کہلا دے وقت سحر
بعد ساعت کی اسکو ای ذی شرم	ایکدو بار دیدے پانی گرم
دست آئی مین ہو اگر تاخیر	صبحدم گولی دوسری ای پیر
اسکو چاکر کہلا نگر اصلا اس	تاکہ آجائین دست بی وسواس
اور جو آجائین کاش دست زیاد	سرد پانی مین سو نہا ای استاد
کوٹ کر گولی باندہ ہمسر مقدار	ایک لیمو کے اور کہلا ایکبار

تاکہ ہوجاۓ بند اسکا دست	اور رہووی نہ وہ فرس دل خست

مونہہ سی خون بند کرنیکا علاج

خون گرتا ہووے اگر کہوڑا	خون زائد ہو یا کہ ہو تھوڑا
ہی مجرب علاج ایک اسکا	چہال جامن کے لے منگا دانا
خشک سایہ مین کرکے کر باریک	ہو چکی جبکہ اسطرح وہ ٹہیک
تین بیضہ کی تو سفیدی لے	ایک کف دست اسکو اسمین دے
ایک غلولہ بناکے اسکو کہلا	تاکہ ہوجائے دور اسکی بلا
روز طیار اسکو کرلینا	ایک ہفتہ تلک اسے دینا
ہو ضرورت اگر تو اور کہلا	ایک دو ہفتہ برابر اسکو بنا
صبحدم اسکو دینا بہتر ہے	اور کہلانا بخار خوشتر ہے

ناک سی خون بند کرنیکا علاج

خون گری ناک سی اگر ناگاہ	بند کرنیکی اسکے ہی یہہ راہ
شاخ آہو وگاومیش ای یار	سوختہ کرنا عطوس ایکبار
رکہہ نلی مین اسے بقدر ضرور	ناک مین اسکے پہونک ہوجا دور
یا دوا ہی ایک اور ای خوشخو	آئی گر دلمین تیرے کر اسکو

چهه درم بول آدمی کا لے　　اسکی ہموزن تیل تل کا دے

دو نو کر آتش اور نلی مین بهر　　پهونک دی اسکی ناک کے اندر

بی تکلف هی محض یهه ترکیب　　پر سراسر ہے اسمین نفع عجیب

گائی کا اسکہ سر یہ مل اکثر　　فصد اطراف سینہ ہو بہتر

ترشی دندان اور خشکی زبان کا علاج

کاه و دانه سی جسکو نفرت ہو　　یعنی کہانی سے اسکو نکبت ہو

کری خواہش مگر وہ کہا نہ سکے　　گہاس اٹہالے مگر چبا نہ سکے

دانت اسکی مین ترش یا انجہر　　یا زبان کی ہی خشکی سے مضطر

مونہہ سی باہر نکال اسکی زبان　　دیکهہ لی اسکو اور کر درمان

چهیل منگوا کنیر کی تو چهال　　بوک باریک شہد اسمین ڈال

گولیان باندہ لیمو کے مقدار　　ایک گولی کہلا بوقت بہار

چار دن متصل کہلا اسکو　　خشکی و ترشی تا کہ زائل ہو

اور جو انجہر ہو کرو ہی ترکیب　　باب سیوم مین کی هی جو تادیب

سترہوین فصل گر گری کے اقسام اور اسکے علاج کا بیان

قسم مین سات گر گری کے یار　　اسکی تفصیل کا ہی یہان سی شمار

اُسکی اسباب سی کرون آگاہ / اور علامات کی بتاؤن راہ

قسم ہین مختلف دو اہی جدا / خلط کرہیمین پائی کیون نہ دغا

صرف دانش اسی مین ہی درکار / کہ خطا پائی ہو جو دانش کار

ہو نہ تحریر پر فقط نازان / اسپ ادراک کو کری تازان

قسم اول کی یہانسی ہے تقریر / اُسکی آثار کی فقط تحریر

وہ جو ننھاصی دمبدم گھوڑا / ھی مگر اُسکے بول کا توڑا

اپنی آلت کو مضطرب ہوکر / لائی باہر کبھی کبھی اندر

پائی تو اسطرح جب اُسکا حال / لال مرچ اُسکی نائیزہ مین ڈال

بستہ کرتا رہو سی با فطرت / تا نکلنی مین ہو نہ کچھہ دقت

یا فلیتہ بنا کے شورہ کا / اُسکی رکھہ نائیزہ مین ای دانا

اور جو مادہ کا پائی تو یہہ چال / فرج مین اُسکے ایک تباشہ ڈال

چابت یا موتھہ سی بیر کے پتے / فرج مین اُسکے ڈال تو جلدی

یا کہ سابن کا اُسکو شافہ کر / کرتے ہین ممتحن اُسے اکثر

ناک مین یا پلادی کڑوا تیل / تیل خالص نہو کچھہ اُسمین میل

یا کہ جون سر سی جن سے تو دوچار / اُسکی کانون مین ڈالدی ایکبار

جب کہ اس سی نہو اُسی آرام | رائی منگوالی اور کر یہہ کام
پیس پانی کے ساتہہ اور لیکر | کردی اُسکا ضماد فوطون پر
ایک لوٹی مین بھرکے لی پانی | پاس جا ساغری کے ای جانی
پانی ٹونٹی سی تو زمین پر ڈال | مونہہ سی سیٹہی بجا کہ وہ فی الحال
اس اشارہ کی ساتہہ ڈالی بول | جستی نکلے تمام اُسکی ہول
متواتر کرے جو تو تدبیر | کری پیشاب وہ بلا تاخیر

کرکری کی قسم ثانی کا بیان

قسم ثانی کا ہی مگر یہہ طور | بند کرتا ہے وہ بُراز ستور
دمبدم لوٹی اور ربغل جہانکے | لید باہر نہ ہوئے مقعد سے
لید کی ساتہہ بند ہو پیشاب | ہونی درد شکم سی وہ بیتاب
اُٹہہ سکی تہان سی نہ وہ جلدی | اُسکی کام و زبان پر ہو خشکی
ہی دوا اُسکے واسطی اکمل | تخم خردل سفید اور پیپل
سونٹہہ منگوالی اور دودہ چراغ | وزن مین سب مساوی ہو بیداغ
کر اُسی بول گاؤ مین مسحوق | ایک فتیلہ بنالی اے معشوق
ساغری و قضیب مین اُسکے | رکہہ فتیلہ کو ایک حکمت سے

یا نمک سنگ اور پتیل لے | نیم کی چھال بھی منگا کر دے
موتھہ منگوالی اور منگا سرشف | اور منگا تیل تل کا ای اشرف
کرکے حل تیل مین وہ سب اجزا | بھرلی اسکو نلی مین کر ایک جا
حسب معمول اسکے حقنہ کر | ہوئی یا یہ دوا نہ کچھہ ابتر
ایک مجرب ہی اور بھی ترکیب | جس سی حاصل ہو اسکو نفع عجیب
سونٹھہ دو بھر ہو اور قند سیاہ | چار ماشہ لی ہینگ ای ذیجاہ
کوٹ کر تینون جز کو کر ایک جا | اور غلولہ بنا فرس کو کھلا
کیا کہون فائدہ رہی کب تک | لید جب تک نہو رہی تب تک
یا کہ منگوالی فیل نر کی لید | اور سائیس سی بھی کرنا کید
چھیل لائی وہ چھال پیپل کی | ساتھہ پانی کے جوش کر جلدی
وزن پانی کا ہوئی شش آثار | آدھا باقی رہی تب اسکو اتار
سرد کر اسکو اور فرس کو پلا | نال مین بھر کی پانی تا وہ شفا
یا لی تمباکو سی پینی کا ہمدم | اور کھلا دی فرس کو تو اسدم
ہی یہہ ترکیب کی سب بہتر | جا ہی دل جسکو کر نہو مضطر

گرگری کی تیسری قسم کا بیان

لوٹ کر دم کو جب مروڑی پور
خلط ثالث کا اُسپہ ہووی زور

کوئی ڈابہہ وہ کہاگیا ای یار
جبسی ملتا ہی دم کو سو بار

اُسکی انتو نمین اُسنی کی ہی گرفت
سدہ ہونیکا ہی نہین ہی شگفت

دودہ منگوالی سیر بہر ای مرد
اور منگا اُسکا نصف روغن زرد

دونو کر آتش اور کچہہ نہ ملا
نال مین بہر کے نیم گرم پلا

گرگری کی چوتہی قسم کا بیان

قسم چارم ہے باد کا پینا
منہہ اسیر اُسکا ہے جبینا

تہب تہپا کر وہ ہونٹہہ ملتا ہے
باد پی پی کے راہ چلتا ہے

اپنی عادت وہ جب کہ جاوی بہول
دم کری لوٹے اور رہوی ملول

مونہہ کی سدہ وہ جبکہ ہو حرکت
آگری سر پہ اُسکے سو شامت

یا کہ تالون مین گڑ کی چلبی دے
یا چہرا اُسکے مونہہ مین ہاتھی دے

ڈہانہی ہو چوب نیم کی بھتر
لیک وہ چوب ہو جو تازہ و تر

کر کے بریان سہاگہ اور بلا
یا خنی شیرین و گڑ ملا کے کہلا

ہو نہ چہہ ماشہ سی سہاگہ کم
پاو بہر پانی اُسمین ای ہمدم

گڑ بہی ہو آدہ پاو بس کافی
اور دعا کر کہ ہو خدا شافی

گرگری کی پانچوین قسم کا بیان

قسم پنجم ہے وہ کہ اُتری آنت
سُن دوا اُسکی یا رہین نہ دانت

لوٹی بوٹے اگر بہت مرکب
اور نہ آوی سمجھہ مین اُسکا ڈھب

ہو ورم فوطون پر اگر اُسکے
گرم ہو طور ہون نہ نرمی کے

اُسکی فوطی مین کچھہ نہین ہی شک
گر گیا ہے حلول رودہ تک

اُسکی تدبیر کا نہین امکان
آختہ کرنیکے سوا ای جان

آختہ کرنے سی ملے صحت
ورنہ افزود روز ہو عِلّت

آنت کرلے نہ جب تلک اندر
آختہ کرنیکا ارادہ نہ کر

انگلیون سے دبا دبا اُسکو
ریل اندر کو تا وہ اندر ہو

آنت سی ہو وین فوطہ جب خالی
آختہ کر اُسے بخوشحالی

آنت سی جب تلک نہ خالی ہو
دی نہ ایذا کچھہ اُسکے فوطونکو

گرگری کی چھٹی قسم کا بیان

ایک ہی گرگری کا یہہ آثار
قسم ششم دیا ہی جسکو شمار

ہو علامت نہ جو لکھی اوپر
اُٹھی مٹھی بہت وہ ہو مضطر

اُسکو سدّہ کا جان لی تو خلل
اور اُسکے لئی یہہ کر دی عمل

پائی کلّی منگا کے بکری کے
آنچ پر تو پکا لے لکڑی کے

جب کہ گل کر کی وہ ہریسا ہو
خوب سا اسکو چہان ای خوش خو

پانی دس سیر سی نہوئے کم
گاڑہا گاڑہا پلا دی ای ہمدم

یا کہ منگوا کی نرکچور ایجان
یا و بہروزن مین کچل کر چہان

نصف اسکا لی مونٹہہ کا آٹا
کر مرکب فقط یہہ دو اجزا

آدہا دینا سحر کو آدہا شام
جب تک اچہا نہو یہی کر کام

کہتی ہین اسکو آزمایا ہے
مین نی ایک آشنا سے پایا ہے

ساغری مین جو ڈالتی ہین ہاتہہ
لید کی کہینچتی کو گہی کے ساتہہ

کرین اکثر فرس کو وہ ضایع
انکی ہوئی دوا نہ کچہہ نافع

احتراز اس عمل سی ہے بہتر
محترز اس سی ہو تو ای مہتر

گرگری کی ساتوین قسم کا بیان

درد قولنج جسکے پیدا ہو
قسم ہفتم وہ گرگری کا ہو

ہوئی سختی کے ساتہہ بول و براز
بلکہ مسدود ہو کہے ناساز

ہو قراقر کے ساتہہ پہولا پیٹ
جانی بیہوش ہو کی ہر دم لیٹ

کہ کے ہلچال مہرہ فوطہ
کہائین کیسہ مین ہر گہڑی غوطہ

دمبدم ہو جب اُسکو شدت درد
لال چہرہ ہو گاہ گاہے زرد

داغ دینی سے ہو مقرر دور
داغ سی اُسکا ہوئی رفع فتور

داغ دینی مین گر تامل ہو
کیون دوا کا نہ پھر تحمل ہو

بیج سنگا اور سعد اور گیرو
ہینگ اور بابھڑنگ لے خوشبو

وزن لینا مساوی چار درم
کر کے پھر چھان سبکو بیش و کم

سیر بھر لی شراب پوری تول
اور وہ سارا سفوف اُسمین گھول

نال مین بھر پلا لگاور کو
رکھہ لی معمول جب تک اچھا ہو

یا کہ دو سیر شیر لے ای مرد
نیم آثار اور روغن زرد

گنگنا کر کے تو پلا اُسکو
دست آئی جو اُسکے تو خوش ہو

دست آنی مین ہو اگر تاخیر
دوسری بار کرو ہی تدبیر

بعد مسہل کے ہو فرس خوشحال
اُتری تن سی تمام اُسکے وبال

اٹھارہوین فصل تپ اور لرزہ کی بیماری اور اُسکی دوا کا بیان

گرمی صفراسی ہلکی جب تپ ہو
گرم نتھنون سی سانس کے لب ہو

تشنگی ہو زیادہ آنکھین لال
تن رہی گرم دل مین اضمحلال

مونہہ کو لگائی اور رہوی ملول
الغرض رات دن رہی مجہول

سر دیا پانی سے اُسکی اعضا دہو — اور روغن سے چرب کر اُسکو
ہووے روغن سے تو اے دانا — مل بدن پر تمام سر تا پا
اور لے تین پاؤ آرد جو — شہد بہی ایک پاؤ بے تکدر
پاؤ بہر ہو نبات اے ہمدم — کر مرکب کہلا اُسے پیہم
کرکے تیار صبحدم اے یار — ایک ہفتہ کہلا اسی مقدار
اور پلا سیر بہر شراب اُسکو — پورے ہفتہ تلک کہ اچہا ہو
پا منگا کر تو بیل اور مویز منقے — اور تخم انار با تمیز
وزن ہر ایک اُسکی نو درہم — نو درم شہد اصلی اے ہمدم
پاؤ بہر ہو نبات اے ہشیار — سبکو مخلوط کر کہلا ایکبار
صبحدم پائے ایک ہفتہ روز — تاکہ ہو جائے دور اُسکا سوز
اور ضرورت سمجہہ تو حقنہ کر — کرکہہ تدبیر اور نہ ہو مضطر
حقنہ کرنیکی ہے یہی تدبیر — سیکہہ لے اُسکو تو نہ ہو دلگیر
سیر بہر دودہ سیر بہر روغن — پاؤ بہر شہد و قند اے پرفن
کرکے مخلوط سبکو با دستور — کردے حقنہ جو تجہکو ہو منظور
چرم کا پہلے ایک کیسہ بنا — تا نیزہ ایک اُسکے موہنہ مین لگا

اور کیسہ مین اُس دوا کو بھر
تا نیزہ موہنہ مین ساغری کی دہر

اور کیسہ ملائمت سے دبا
جای نرمی سی تا شکم مین دوا

ہی یہہ ترکیب حقنہ اے دلبر
لکھہ چکا جس طرح سی مین تو کر

بلغمی تپ اور اُسکی دوا کا بیان

ساتہہ سردی کی بلغمی تپ ہو
خواب و خور سی نہ کام ہو اسکو

اپنی تن سے تمام ہو سنگین
کہینچی خمیازہ اور رہی غمگین

خواب غالب ہی دہن سی کف
جاری ہر دم ہو اور دم ترف

موتہہ اور شیطرج گرج اسگند
قسط شیرین منگا لے ای دلبند

نیم کی پتیان ہون اور دیودار
اور ایلوت اُسمین ای ہشیار

اور وہ سہ سہ درم مساوی ہو
کوٹ بارہ یک چہان لی اُسکو

پاو بہر شہد پاو بہر پانی
ایک حصہ دوا لی اے جانی

اور کر اُس دوا کو اُسمین جوش
جوش لیکن خفیف ای ذیہوش

تین دن اسطرح سی کر طیار
لیکی ہر روز آب شہد ای یار

حصہ منقسم دوا کا ملا
صبحدم روز اُس فرس کو کہلا

تول کر پاکہ پتیان منگوا
برگ تنبول و نیم کے ایک جا

پاؤ بھر سب ہو اور بیج آثار | آب شیرین مین جوش کر ایک بار
ایک چہارم رہی جب آب سبو | ایک گھڑی مین چہان اسکو تو
اُسی پانی مین مونگ پختہ کر | نیم آثار سے نہ ہو کمتر
چھہ درم سونٹھہ اور مرچ سیاہ | پیس باریک اُسکے کر ہمراہ
نیم آثار اُسمین شہد ملا | سب مرکب کر اور فرس کو کھلا
ایکدو دست اُسکو گر آوے | جلد آرام وہ فرس پاوے

تپ لرزہ اور اُسکی علاج کا بیان

تپ کی جب ساتھہ لرزہ ہوئی پدید | کرب ہووے فرس کو اُسمین شدید
پہلی ٹھنڈا بدن ہو بعد اُسکے | گرم ہو جائی اور لرزہ دیے
موئی تن اُسکے ہون فراز ہم | لغزش اعضا مین ہو بدرد و الم
آنکھہ دونو ہون سرخ کان ہون سرد | کرییہ تدبیر اُسکی تو ای مرد
معتدل جا مین کر مقام اُسکا | ہو نہ فاقہ سوا نظام اُسکا
آشنا کرکے اُسکو فاقہ سے | جو ہو بیتاب گھاس ہو کہی دیے
تین دن متصل جو فاقہ ہو | نصف امراض کا ازالہ ہو
اور حقنہ کر اُسکا ای عاقل | جسطرح مین کہون نہو غافل

یعنی لیکر ستور کا روغن
سر لیکر چرب کر دی اسکا تن
لی مقل اور کنگنی تول ایکبار
ہر دو ہموزن ماشہ چھہ ای یار
تولہ تولہ چرائتہ بیل
دو دو تولہ منگا پھرا ے اکمل
کاسنی سونٹھہ اور بنگ گلوئ
کھیری ککڑی کا بیج اسمین ہوئ
لی املتاس چار تولہ یار
اور کشنیز اسکی ہم مقدار
تخم خرفہ بھی پانچ تولہ لا
اور اسکے سوا یہہ لی منگوا
ترپھلہ با برنگ مرچ سیاہ
لی آدہ آدہ پاو ای ذیجاہ
پانچ اشتار پانی ای ذیہوش
اسی پانی مین کر دوا کو جوش
تیسرا حصہ جب رہے باقی
دیگدان کو اتار ای ساقی
چھان کر پانی وہ ہی جس مقدار
آدہا اسکو پلادی ای ہشیار
اور آدہی سی اسکو حقنہ کر
اس عمل کا لکھا طریق اوپر

انیسوین فصل اقسام اورام اور اسکے علاج کی بیان مین

تن کے اماس کی ہی چہہ علت
سن لی تفصیل اسکی بدقت
ایک ہی بعد دوسرا بلغم
تلخہ ہی تیسرا اسریع الدم
جب وہ ہون تینون مختلط باہم
علت چارمی ہو مستحکم

گذری محنت وہ جسکی دل پر شاق — حرقت دم سی ہووی وہ ناچاق

ورم اُس سی ہو سر بسر پیدا — تن مین ہو خون سوختہ اُسکا

علّتِ پنجمین کا ہے وہ نشان — جسکی باعث ہی اُسکو آہ و فغان

دانہ دانہ ہون جب بدن پہ نمود — یا کہ تن پر ہو اُسکے ریش افزود

اُس سی آماس ہو اگر پیدا — قسم ششم ہو اُسکی علّت کا

جب کہ معلوم ہو ورم تجھکو — چہوٹی مین سرد و نرم ای خوشخو

خلط بادی سی اُسکا ہو آغاز — رفتہ رفتہ کرے اُسی ناساز

تلخہ ہو یا کہ دوسری علّت — اُسمین سختی ہو اور ہو حدّت

پختگی پر وہ جلد ہو مایل — اُسکی تدبیر کر کہ ہو زایل

بانبی مٹی منگالے اور سانبہر — اور زیرہ سیاہ اے دلبر

ساتہہ پانی کے پیس تو اُسکو — اور کر اُسکا ضماد صحت ہو

اور جو ہووی مقام وہان رگ کا — کردی تدبیر فصد کی اُس جا

ناف کی گرد یا بروئی شکم — ورم بادی ہو یا کہ ہو بلغم

پس منگالی گلوئی اور اسگند — اور سانجی نمک بہی ای دلبند

پیس پیشاب مین نہ کر تاخیر — کردی پہر اُسکی لیپ کی تدبیر

سر و گردن سی تا بہ ناخن پا | ہو جو آماس کر نہ واویلا
کر کے چولائی اور انگری کا | برگ افشردہ اسکا شیرہ لا
اور نمک ساجی اور روغن تل | کر کے مخلوط سبکو کر ایک دل
ہو چکی اسطرح وہ جب طیار | کر دی اسکا ضماد بے تکرار
نیک لکھتا ہے داغ کا دینا | اس سی افضل ہے فصد کا لینا
اور عمل ہو ضماد کا بہتر | ہر لیال و نہار شام و سحر

بیسوین فصل انواع درد اور اسکے علاج کی بیان مین

کسی گھوڑی کی گر پڑے تلی | اسکی ہو جائے پیٹ مین سلی
ہی علامات کا یہہ اسکی نشان | ہو سفید آنکھین تالو اور زبان
فرج و مقعد ہو اسطرح پر آب | جس سی سنگ ستارہ لائی حجاب
یعنی ہو جائے جلد افشانی | دیکھ حیرت مین جس سے ہو مانی
کثرت فازہ سے رہی مضطر | خاطر افسردہ بخت بد اختر
داغ سینہ کا اور بغل کا داغ | ہوئی پیوند شاخ صحت باغ
داغ سینہ ہون تین بیحرمان | اور بغل مین ہون پانچ پانچ ایجان
اور بنا کر کھلا یہہ اسکو دوا | تاکہ ہو دور درد و رنج اسکا

بول منگوالی سی وشش درہم
آنولہ بہی مگر نہ اُس سے کم

کوٹ دونو کو چہان کے یکجا
سیر بھر گڑ لے اور اُسمین ملا

سات گولی بنا لے پہر اُسکی
اور کہلا اُسکو روز ایک گولی

اور کہلا نیکا اُسکے ہو معمول
صبحدم اور تو نجائے بہول

اکیسوین فصل انواع درد اور اُسکے علاج کی بیان مین

دست و پا شانہ یا کہ ہو پہلو
یا کہ جب درد مند اُسکا تو

گر نظر اُسکی تو علامت پر
زہر باد اور یا ہو شے دیگر

گر نہ ہو زہر باد کر تدبیر
تا کہ جلدی ہو دور بے تاخیر

کا لیگا اُسکو اور نمک ایکجا
موضع درد پر مل اے دانا

ایک ہفتہ مل اُسکو صبح و شام
تا کہ خوبی سے اُسکو ہو آرام

یا منگا زرد چوب و روغن تل
سیر بہی اُسمین کچھ ملا ایدل

تیل مین پہر ملا کے دو نو چیز
گرم کرکے روغن کو صاف با تمیز

اُسی روغن کو لے بقدر ضرور
اور مالش کر اُسکے با دستور

یا کہ صابن منگا لے اور پہلا
اور ہلدی منگا لے ای دانا

لی مساوی تو سبکو پیس اُسکو
کر اُسیکا ضماد مشفق ہو

تا نکالی وہ درد کی بنیاد	کری مسرور اسکو اور دلشاد

چوتہا باب ادعیہ کی بیان مین

باب چارم ہی بانشان بدیع	جسکی قایل ہین سب شریف و وضیع
ہی منزہ کلام ربانی	دافع ہر بلاے جسمانی
بہاگی شیطان اسکی برکت سی	ہو گذر دیو کا نہ ہیبت سی
مشکل آسان سبطرح کی ہو	ہووی تسکین درد سی دلکو
پھر تسخیر اور حفاظت نام	آئی دونوں کو واسطی یہہ کام
گہوڑی کے حق مین جو مفید ملا	پایا مینی جہان سی سکا بہا
پھر تعلیم کر دیا تحریر	اور عمل کے لئی یہہ کی تسطیر
کہتی ہین جب دواب کو تولی	ناصیہ پر یہہ اسکی دم کر دی
رہی جب تک کری وفاداری	ہو مسرت فزون ہو بہبودی

آغاز ادعیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَاشَاءَ اللّٰهُ

کانَ وَمَا لَمْ یَشَاْءُ لَمْ یَکُنْ

جب سواریکا ہو تیرا آہنگ	اور فرمان پذیر ہو نہ ترنگ
دونوں کانوں مین اسکی پڑہ یہہ دعا	جان و دل سے وہ رام ہو تیرا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَقَدْ اَوْحَیْنَا اِلٰی مُوْسٰی اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَا تَخٰافُ دَرَکًا وَلَا تَخْشٰی

ایک عمدہ عجب سواری کا	حاصل اسم ورد باری کا
رکھے جس دم رکاب پر تو قدم	پڑہ لے پہلے دعا یہہ ای ہمدم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ

یا کہ دم کر یہہ کان مین اسکے	تا اطاعت مین ہو فرس تیرے
ہین یہہ تسخیر کی دعا ایجان	سبع ایمان آیت قرآن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَا اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِکُوْنَ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَکُوْبُهُمْ وَمِنْهَا یَاْکُلُوْنَ

اب دعا حفاظت ای ہمدم — جس سند سی کہ منبی پائی رقم

نی کم و کاست اسکی ہے تحریر — تہا کسیکا فرس بہت دلگیر

عاجز آیا دواکے کرنی سے — تہا یقین دلمین اُسکے مرنی سے

اس تفکر مین سو گیا بے ریب — نظر آئی اُسے رجال الغیب

ماہ رخسار اور سیمین تن — آشکارا خرد چو گل بچمن

دل ملا دل سی اور زبان سی زبان — ہو گیا خواب اُسکا راحت جان

کر دیا اُسکا لوح دل منقوش — اُسکی دل سی اُٹہائی سب مخدوش

آنکہین تہین خفتہ اور دل بیدار — خاموشی لب پہ اور زبان ہشیار

تہی ہدایت یہی کہ پڑہ یہہ دعا — کر اسی جا کی دم کہ پائی شفا

ہو چکا اسطرح وہ جب تعلیم — کُہل گئی آنکہہ کرتے ہی تسلیم

خواب کا اُسکے یہہ نتیجہ تہا — یاد اُسکو وہی وظیفہ تہا

جا کیا اُسپہ اُس دعا کو دم — آئی دوبارہ اُسکے دم مین دم

قدرت کاملہ سی کب ہے دور — لائی مردہ کو پہیر از لب گور

ہی یہہ آیت لکہا ہی جسکا بیان
ہم دعا ہم دوا ہی درمان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اقسمت علیک ایتھا العلۃ بعزۃ عزۃ اللہ وبعظمۃ عظمۃ اللہ وبجلال جلال اللہ وبقدرۃ قدرۃ اللہ وبسلطان سلطان اللہ وبلا الہ الا اللہ وبما جری بہ العلم من عند اللہ وبلا حول ولا قوۃ الا باللہ الا انصرفت

ایک حمائل ہی اور ای عاقل	نفع جس سی ہی سو طرح حاصل
چشم بد کا اثر نہ اس سے ہو	سحر کا بھی خطر نہ اس سے ہو
باندہی گردن مین کرکے گر تحریر	ہو نہ فارس فرس کبھی دلگیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اعوذ واعیذ فلان بن فلان المعروف بکذا وکذا وسا بر دوابہ من الخیل من ادھمھا شقرھا وکمیتھا واغرھا ومحجلھا وخصھا وجودھا من المشیش والرھس والرعش والرھصۃ والرضۃ وخفقان الفواد ورعدہ وغرۃ الصفات والرجس وبلع الحشیش والحدان ووجع الجوف والربو فی الربس ومن الطرفۃ والصدمۃ والعشار والحمرۃ فی الاماق ومن الحمرۃ والبھر و

سائر الاعلال فی ابدانہا ثم رفعت عیون السوء عنہا فی سائر
جسومہا وبشرہا ولحمہا ودمہا ومخہا وعظمہا وجلدہا وجونہا
وعرقہا وشعرہا ودبرہا وبطنہا بالاحاطۃ الکبری وباسماء
اللہ الحسنیٰ وبکلماتہ العظمیٰ من الاشناع من الاکل و
التعضض والالتواء والضربان ومن جرح بالحدید وعصر
بالتشرک وحرق بالنار وبجلب ومن دفع لضال السہام و
لسنۃ الرماح ومن الغوامز واللوازع وضربۃ موھنۃ وتعثر
مولمۃ اعیذہ وراکبہ بما استعاذ بہ جبرئیل علیہ
السلام بما عوذ بہ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وآلہ البراق وبما عوذ بہ فرسہ الرازو بما عوذ بہ شمعون الصفا
فرسہ الطماح وبما عوذ موسیٰ الکلیم فرسہ الذی
غیرہ فی اثرۃ البحر عوذت ہذہ الدابۃ وصاحبہا وموضعہا
ومرعاہا وسائر ما لہ من الکراع والرابج من الھامۃ و
السامۃ والعین اللامۃ ومن السباع والھوام ومن کل
اذیۃ وبلیۃ ومن الشہود والدہور والروعۃ والعثرۃ

وَالْحَرْقِ وَالْغَرْقِ وَمَدَارِكِ الشَّفَاءِ بِالْعَقْدِ الْعَظِيْمَةِ وَالْاَسْمَاءِ
الْاَوَّلِيَّةِ الْعَلِيَّةِ مِنْ اَعْيُنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ عَالِمِ السِّرِّ وَالْخَفِيِّ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْلٰى بِاَسْمَآءِهٖ
الْكُبْرٰى فِيْ سُرَادِقِ عِلْمِ اللّٰهِ وَفِيْ حُجُبِ مَلَكُوْتِ اللّٰهِ الَّذِيْ
يُحْيِي الْاَمْوَاتَ وَبِهَا رُفِعَتِ السَّمٰوٰتُ وَبِاَسْمَآءِ الَّتِيْ اَضَاءَتْ
بِهَا الشَّمْسُ وَاسْتَوٰى بِهَا الْعَرْشُ مِنْ سَائِرِ مَا ذَكَرْتُ وَمَا لَمْ
اَذْكُرْ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا لَا اَعْلَمُ وَرُفِعَتْ عَنْهَا سَائِرُ
الْعُيُوْنِ النَّاظِرَةِ وَالْعَادِيَةِ وَالْخَوَاطِرِ الْخَاطِرَةِ وَالصُّدُوْرِ
الْوَاعِظَةِ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ایک تعویذ اور بھی ہے ہمدم		جسکو کرتا ہی خامہ یہاں پہ رقم
کر عقیدہ نہ اپنا تو کوتاہ		ہی مددگار بس تیرا اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ احْفَظْ عَلَيَّ مَا لَوْ حَفِظَهُ غَيْرُكَ لَضَاعَ وَاسْتُرْ عَلَيَّ
مَا لَوْ سَتَرَهُ غَيْرُكَ لَشَاعَ عَنِّيْ وَاحْمِلْ عَلَيَّ مَا لَوْ حَمَلَهُ غَيْرُكَ
لَكَاعَ وَاجْعَلْ عَلَيَّ ظِلًّا ظَلِيْلًا اَلْوٰقِيْ بِهٖ كُلَّ مَنْ اَمِنَنِيْ اٰقْ

هِیلِیۡ مَکۡرُوۡهًا حَتّٰی یَعُوۡذَ وَهُوَ غَیۡرُ ظَاهِرٍ بِیۡ وَلَا قَادِرٌ عَلَیَّ

اَللّٰهُمَّ احۡفَظۡنِیۡ بِمَا حَفِظۡتَ بِهٖ کِتَابَکَ الۡمُنَزَّلَ عَلٰی

نَبِیِّکَ الۡمُرۡسَلِ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ قُلۡتَ قَوۡلُکَ الۡحَقُّ اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا

الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوۡنَ

لکھتے ہین بول بند جسکا ہو	آدمی ہووے یا فرس ہر دو
باندھ اسکے گلے مین لکھہ یہ دعا	اسم موسیٰ ہی کر نہ تو تکرار
دوسرا یہی لکھہ اور [illegible] کو بلا	گر خدا چاہے اسکو ہووے شفا

بسم الله الرحمن الرحیم سرالوها الله علی حوسا

هوعاعا الملائکة [illegible] اعلموا و یا قیوما نحن نکیسه [illegible]

ایک روایت [illegible]	گر [illegible] مرتضیٰ [illegible]
تہا گلے مین نقش [illegible]	[illegible]
فارس اسکا [illegible]	دو نو [illegible]

[illegible] نقش کا یہ بیان سطر

[illegible] بیان [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا سلطان	یا سبحان	یا دیان	یا حنان	یا منان	یا رحیم	یا باری

ایضاً

ہو فرس کے خنام یا گمنام		یا کہ بد نام ہو بختم کلام
کر رقم اس دعا کو کاغذ پر		باندہ گردن مین اسکو ای دلبر

اور جو پہلی سے یہہ حمایل ہو

کچھہ ضرر اسکو پہر نہ جایل ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرزت احرزت بعزت اللہ العزیز الحکیم

نحن حم عسق یس والقران الحکیم

الا الی اللہ تصیر الامور

ایک روایت ہی یہہ بہر دفع نظر
اسکی العین حق عبارت ہے
چشم بد سی یہہ ہر فرس مغلول
کرکے اس نقش کو جو کوئی رقم
رہین مسرور فارس و فرس
چشم بد اور علت و امراض

ہی حدیث رسول خیر بشر
شک نہین جسکی یہہ اشارت ہے
ہوئی تیر نگہہ سے معزول
باندہی گردن مین گر تو ای ہمدم
خوش نواد و نو نسل با [illegible]
آئی برکت سی اسکی [illegible] واض

ہی یہی نقش ای سراپا نور
کرچکا مین وہ جسکا سب مذکور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا مقرنین

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ

اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ

قد تبين الرشد من الغي فمن يكفر بالطاغوت ويومن

بالله فقد استمسك بالعروة الوثقى لا انفصام لها والله سميع عليم

ويبرا خاطه ومنا مقشا لكم اجمعين

حسبنا الله

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چار	بوز	خنگ	بوزبیذ	نذده
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مان	ابلق	دوكوی	هسر	كالا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

هو الذي

والجبال

لا اله الا الله محمد الرسول الله	وبين عادهم منهم سعد اللرشئ قدد والله و غفور رحيم ومجيد العرش والكرسي بيم عظيم	لا اله الا الله عيسى روح الله
عبد الكريم عبد العزيز يا الله	عسى الله ان يجلد بينهم عينما الله ان يجب بينهم بحومابعلمون الله وعد فضل الله	جبرئيل ميكائيل اسرافيل عزرائيل

اور یہہ مرقوم ہی بحصن حصین — ہو نظر کا خلل جسے یقین

پڑہ کے کر دی دعایہہ اسپر دم — جسکو کرتا ہون مین یہان یہ رقم

پڑہ کے کر چار بار دم خوشبو — ناک مین دالے پڑہ مین تو

ایسی ہی تین بار پہر دم کر — جانب جیب بہی اسی [illegible]

لَا بَاْسَ اِذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ

لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ

اس تجسس مین ایک نقش ملا — ایک تکلف سی تہا کسی نی لکہا

گر بجنس اسکی مین لکہون تعریف — دوسری ایک کتاب ہو تصنیف

اسلئی یہان سی کرکے ختم کلام — نقش لکہتا ہون تاکہ ہو انجام

لکہہ لی پہلی دعایہہ کاغذ پر — نقش لکہہ اسکے بعد ازین پہر

ہو چکی اسطرح سی جب طیار — باندہ گہونٹی کی دو تکلی مین تار

سیم و نقرہ مین یاکہ کر مسدود — موم جامہ مین یاکہ اتچہود

اور ڈورہ لگا گلے مین ڈال

ہوئی تا احتیاط ماہ وسال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نادِ علیًّا مظہر العجائب تجدہ عونًا لک فی النوائب

کلُّ ہمٍّ وغمٍّ سینجلی بنبوّتک یا محمّد وبولایتک

یا علیُّ یا علیُّ یا علیُّ سبحٰن الذی سخّر لنا ھٰذا وما کنّا

لہٗ مقرنین لا الٰہ الّا انت علیہ توکّلت وھو ربّ

العرش العظیم وصلّی اللہ علیٰ خیر خلقہٖ محمّدٍ

وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین اِنّا فتحنا لک فتحًا مّبینًا

لیغفر لک اللہ ما تقدّم من ذنبک وما تاخّر ویتمّ

نعمتہٗ علیک ویھدیک صراطًا مّستقیمًا وینصرک

اللہ نصرًا عزیزًا برحمتک یا ارحم الرّاحمین

الٰہی بحرمت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ | اللہ | الٰہی بحرمت عمر خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

الٰہی بحرمت اسپ نقرہ آدم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ جناح اسحاق علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] داؤد علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ سبحان شیث علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ حال سلیمان علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ بلارق نوح علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سمند شعیب علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ پلنگ یعقوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ابلق موسیٰ علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ شبغر ابراہیم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ابرش ادریس علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ سرخ زکریا علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ کمیت لوط علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سبکی الیاس علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ سفید دانیال علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ کرنگ یونس علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ دلدل علی رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسپ براق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ السلام

[illegible] فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین

این اسپ و مالک این اسپ را بر جمیع اعدا مظفر و منصور
و از جمیع بلاہا محفوظ و مصئون دار

الٰہی بحرمت عثمان رضی اللہ عنہ | الٰہی بحرمت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ

ایک روایت سے اور مجکو ملا
تھا سند سا تھہ اسکے یہہ مذکور
یعنی جبریل نے نبی سے کہا
اور رکھا نقش ہفت ہیکل کا
ساز زیب گلوی مرکب خویش
رہی اسکے سبب نہ کوئی بلا
ہر طرح کا مرض ہوا تھی دور
ہوئی تو فتح یاب روز نبرد
ایک حکایت تھی طالب خوشخو
ہوئی صحت کی ساتھہ یا نچہ اور
کیونکہ ہی اسم اولیا اللہ

ہفت ہیکل کا ایک نقش دلا
جسکو کرتا ہے خامہ یہان مسطور
کہ خدا نے سلام فرمایا
کہیچ باریکا اسپہ جدول کا
دشمنت یار باد خیر اندیش
فتح یاب الامان ہو روئی نما
رکھی دائم مظفر و منصور
کری تیغ عدو کی آتش سرد
مختصر کر کے یہان لکھا اسکو
تجکو کرنا نہ چاہیے کچہہ غور
خیر و برکت کی ساتھہ ای ذیجاہ

ھی یہی نقش ای خجستہ خصال
جسکا مین کر چکا بیان کمال

بسم الله الرحمن الرحیم الله لا اله الا هو الحی القیوم لا تاخذه سنة ولا نوم له ما فی السموٰت وما فی الارض من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم ولا یحیطون بشیء من علمه الا بما شاء وسع کرسیه السموٰت والارض ولا یؤده حفظهما وهو العلی العظیم

الٰهی بحرمت اسپ نقرہ آدم پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ سبز خنگ شیث پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ نیل نوح پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ خنگ ایوب پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ خنگ الیاس پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ ابلق داود پیغمبر علیه السلام
الٰهی بحرمت اسپ جرده لوط پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ نورداس دانیال پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ سیاه ذکریا پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ کبود یحیی پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ چال موسی پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ نوزچال هارون پیغمبر علیه السلام
الٰهی بحرمت اسپ گرد اسحق پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ سبز خنگ یعقوب پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ سمند یوسف پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ قلا جرجیس پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ خنگ الیاس پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ ابلق ادریس پیغمبر علیه السلام
الٰهی بحرمت اسپ ابرش سلیمان پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ خنگ موسی پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ خال ادریس پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ یلدز ذوالقرنین پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ ابلق صالح پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ جرده ابراهیم پیغمبر علیه السلام
الٰهی بحرمت اسپ سنجاب شعیب پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ کہران اسمعیل پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ اسحاق پیغمبر علیه السلام	الٰهی بحرمت اسپ براق محمد مصطفیٰ صلی الله علیه وسلم	الٰهی بحرمت اسپ کمیت ابوبکر رضی الله عنه	الٰهی بحرمت اسپ سیاه عمر خطاب رضی الله عنه
الٰهی بحرمت اسپ صندلی عثمان رضی الله عنه	الٰهی بحرمت اسپ نقره امیر المؤمنین حسین رضی الله عنه	الٰهی بحرمت اسپ دلدل شاه مردان علی رضی الله عنه	الٰهی بحرمت اسپ سنجاب امیر المؤمنین حسن رضی الله عنه	الٰهی بحرمت اسپ دیوزاده پهلوان رضی الله عنه	الٰهی بحرمت اسپ سیاه محمد حنیفه رضی الله عنه

مهتر جبرئیل علیه السلام میکائیل علیه السلام اسرافیل علیه السلام عزرائیل علیه السلام بحرمت

کی مصنف نی ایک پند ایجان | کہ ملا ہی اساتذہ سی نشان

ہو چکی جب کہ نقش پیہ طیار | کہدی خادم سی تا چلی بازار

قدر حاجت منگا لی شیرنی | پارہ لوز قند یا چینی

فاتحہ پڑہ بروح پاک بلال | اور قمر علی کی توفی الحال

کر کی تقسیم اپنی یارون کو | گر تیری دلمین کچھہ سخاوت ہو

ڈال ہو نہہ مین فرس کی کچھہ فانیذ | اور لگا دے گلی مین وہ تعویذ

صدقہ اور خیرات کا بیان

مینی از بس کہ کی جو اسمین تلاش | پہونچی ہر سو سی ایک ندا شاباش

مغربی ایک بس مقدس و پیر | محترم خوش جمال و خوش تقریر

حافظ اور حاجی صاحب ایمان | اسد اللہ خان بنام نشان

لگی کہنی کہ صدقہ دینی کا | رہی معمول اگر تو کیا ہی برا

ایک ترکیب ہی بہت آسان | کچھہ نہ دقت نہ خرچ ای ذیشان

کر دی تاکید تا رہی معمول | اپنی سائیس کو نہ جائی بہول

تولی راتب وہ جبکہ گہوڑی کا | ایک مٹھی نکالی کم نہ سوا

دو نو وقت اسطرح سی لی وہ نکال | ایک باسن مین اسکو دیوی ڈال

ایک ہفتہ اسیطرح کر جمع
پنجشنبہ کی شام کو سب وضع

اُسکی شیرینی لے منگا ای یار
فاتحہ کیجے بانٹ سب پر اجبار

دہیلی ہیٹ کا لے منگا اسپند
کردی اُسکا بخور اے دلبند

ہووی سوداگرونکا یہہ معمول
اسمین کرتی نہین دریغ و فضول

پائی مینی جو بات خاطر خواہ
مجکو بہی انہی کر دیا آگاہ

بابِ پنجم ہے ایک کنز بہار
چاہیے بخردی سے اسمین گندا ۔

نقل کرتی ہین اسیطرح اہل
ہی فرس پروری بہت مشکل

چاہیے اسطرح سے ہو تیمار
جیسے کرتے ہین خدمتِ بیمار

اُسکا مالک لے روز اُسکی خبر
آپ خدمت پہ اُسکی باندہی کمر

ہو کہلانیکا جسطرح معمول
جائی اوقات کو نہ اُسکے بہول

لید و پیشاب کا بہی دیکہے رنگ
ہمگی پر نہ لائی اپنے ننگ

لی قیام و سفر کی رسم و راہ
فصل و ایام سے رہی آگاہ

حسبِ ایام کر دو اطلیار
رکہی موجود اور [illegible]

وہ جو رہتی ہین مطلق اکثر
بہر خدمت [illegible]

صحیح و ہم نقصان مایہ بیشک و ریب — حق تعالی ہے آگے عالم غیب

پہلی فصل گھوڑا باندھنے اور تھان درست کرنیکے بیان مین

گھوڑا ست باندہ اس جگہ ایکدم — بلکہ لازم ہے یہان سی کر تو رم

ایک گھر خالی اور گورستان — سا جہنا مقبرہ کا اور ویران

سوختہ ہووی جس جگہ مردہ — اور رن کی زمین افسردہ

اور بچہانہ اور سر بازار — اور اندہیرا مکان کو شگدار

ان مقامات سی رکہہ اسکو دور — خوف دیوانگی ہی یہان محظور

کرکے تجویز ایک جگہ ہموار — ہو جو دایم شگفتہ و گلزار

تھان کر صاف اور مکان کہ پاک — ہو نہ آگندہ با خس و خاشاک

تھان کی کر زمین اسکی نرم — باندہ مرکب کو وہان نکر کچھہ شرم

رکھہ اگاڑی دراز سرو قد — اور لنبی پچہاڑی ہو بیکد

رکھہ نہ پابند اسکا نا مقدور — اور عمل کر یہی مثل مشہور

گر ضرورت بود روا باشد
بی ضرورت چنین خطا باشد

دوسری فصل ایسی مزاج کا حال دریافت کرنیکی بیان مین

چاہیئے لید دیکھنا بہی ضرور ہووے مسرور یا کہ ہو معذور
لید کی دیکھنی سے ہو مفہوم اور طبیعت کا حال ہو معلوم
جبکہ معلوم اُسکی ہو عِلّت کب اُٹھاوے وہ رنج سی ذِلّت
کرے تدبیر تا ہو رفع ملال اور عجلت کے ساتھہ دو زر وال
باب سیوم مین بول کا ہی بیان اُسکی پہچان کا ہی اُسمین نشان
دیکھنا ہو اگر تجھے منظور اُسمین تو دیکھہ لے نہو رنجور
لیک لکھتا ہون اِسقدر ای یار ہو نہ غافل فرس سے تو زنہار
ایک دو دن کری جو وہ پیشاب ساتھہ حسرت کی تو نہ ہو بیتاب
رکھہ اُسی تو علاج سی معذور کیونکہ کرتا ہے وہ حرارت دور
ھان مگر امتداد وہ پاوے تیرگی بہی وہ بول مین لاوے
ساتھہ عجلت کی اُسکی کر تدبیر ہوگا آگے بیان نہو دِلگیر
کرلون یھان ختم لید کا احوال تب لکھون بول کی علاج کا حال
لید کی دیکھنی کا یہہ ہے طور رنگ و بو نرمی لستگی کر غور
چکنی دانہ کرم اور جالا دقت اور سُدّا رقت اور بالا
لید کا رنگ ہو جو مٹ میلا ہونی مٹی کا پیٹ مین تھیلا

ہضم بد مین جو ریح ملجاوے
ایک عفونت سی لید مین آوے

جب ہو آغاز آلو کی تو لید
ہووی گھوڑیکی سے پہلے چکنی لید

اور جب اُس کا سے بڑہتو بالا ہو
ہر طرف لید سے کے وہ نالہ ہو

لید مین تب کہ کرم ہووی عیان
معدہ کے ہو فساد کا یہہ نشان

نرمی ہو بستگی کے ساتہہ صحیح
حد سی دو نوبہین تو ہووی قبیح

لید ہووی رقیق جب اُسکے
پیٹ چلنی کا ہے نشان یہی

یا کہ بدہضمی یا کہ گہاس نئی
کہاے کرتا ہے لید وہ پتلی

ہووی کم خور یا رہے بہوکہا
یا یبوست کی خلط ہو پیدا

لید سُدہ سی بندہ کی یون نکلے
گولی بندوق جس طرح اُگلے

قبض سے ہو جو سُدہ کو شرکت
لید کرنے مین اُسکو ہو دقت

تا ربلغم مین سُدہ جب گندہ جاے
رشک اُسی دیکھکر کے مالا کہاے

پیٹ مین ہو یہہ ایک فساد عظیم
اُس سی غافل کبہی نہ ہووی فہیم

دانہ آنی سے لید مین باہر
گر خلل کچہہ نہ ہو نہ اُس سے ڈر

پیٹ بہرنے کی یہہ علامت ہے
پر خلل ہو تو پہر قیامت ہے

[illegible] ہو رنگ و بو نہ کچہہ تبدیل
اور رہو لید بہی نہ اتنی ڈہیل

ہو قراقر نہ پیٹ مین اُسکے / پیٹ آواز بہی نہ اُسکا دے
مجکو معلوم جو ہوا انداز / لکہہ چکا حرف حرف کر ابراز
اب موافق مزاج کے دانا / بی تردد کرے علاج اُسکا
آگی کرتا ہون جسطرح سے رقم / ہووی ویسا و یا کہ بیش و کم

تیسری فصل پیشاب تیرہ کی علاج کی بیان مین

بول جسکا ہو تیرگی کے ساتہہ / کر نہ اُسکو تو ہاتہہ سے [illegible]
ایک ہفتہ سی تو نہ بڑہنی دے / فکر جلدی علاج کی کرلے
یعنی دی اُسکو تربہلا پیہم / پرکتیرا ملائے اُسے ہمدم
اُسمین زیرہ سفید داخل کر / وزن مین سب مساوی ای دلبر
کوٹ کر ایک ایک ای ہمدم / پہر ملا دی کہ ہووی سب باہم
اور رکہلا نیکی اُسکے رکہہ مقدار / تول مین آدہ پاؤ بے تکرار
صبحدم بیشتر نہاری کے / تین دن پہلی تو اُسے دیجے
بعد دانہ کی پہر تو رکہہ معمول / شام کی وقت اور نہ جائی بہول
الغرض اسطرح سے دے اجزا / تا نہ گرمی سی کہیچ وہ ایذا
بول مین جبکہ ہووی گاڑہا پن / ہووی زردی بہی اُسمین ای پرفن

بعد دانہ کے تو کہلا آدرک　　کالی مرچین ملا نکر کچھہ شک

لائی تنقیح اور کرے اصلاح　　ہو طبیعت کی اُسی خوب فلاح

خاص یہان پر لکہی جو مینی دوا　　ہے مگر خاص یہہ سبب اُسکا

کہ بہت لوگ ایسی شائق ہین　　اور دوا کرنے مین یہہ فائق ہین

صبح سی شام تک نچہوڑین جی　　نہ کہین مونہہ سی گہوڑی پانی پی

دیوین بدلی دوا کے دانہ کم　　اور کہتی پہرین کہ ھی یہہ ستم

ہاضمہ مین پڑا ہی اسکی خلل　　اُسکو خواہش نہین بشرب و اکل

ہوی حرقت و یا تسلسل بول　　مونہہ سی نکلی نہ اُنکی جز لاحول

اس لئی مینی اِس جگہ ای یار　　لکہہ دیا اُس دوا کو کر کی شمار

کہ فقط فائدہ اسی سے ہو　　رنج اُٹہانا پڑے نہ کچھہ اُسکو

چوتہی فصل چار فصلون کے امراض اور علاج کی بیان مین

چار ہین فصل اور چار مزاج　　دیکہی ہو جو اُسمین یا محتاج

جب کہ آغاز ہووی فصل بہار　　ہو نہ غافل فصد سے تو زنہار

ہو خزان مین جو خلط بد ایکجا　　رہی غالب ہر ایک جوش مین آ

خلط بلغم کی ہو بنائے فساد　　آئی ہیجان مین اُسکو رکھہ کر یاد

جیسے ہو شہتوت کا پانی اسکو تکر — تا نہ بلغم کی غلظت ہو ادا

خشک دینا ہاضمہ کا ہو عرق [illegible] — پانی ہو جاتا [illegible] نہایت خوب

ہو وہی [illegible] — گو کہ جز اُسمین ہو بلغم خبیث

سیر دینا [illegible] — ہووی اُسکا مفید کرنہ کلام

زیرہ و تو نیچے سے [illegible] — اور رکہلا اسطرح کی اُسکو دوا

برگ شتا و شہد اور گلی — برگ بانسا اور ہینگ ایک چٹکی

ہو نمک سنگ اور ہو پیل — اور شراب دو آتشہ کا غسل

الغرض اسطرح کے ہون اجزا — دینا بہتر اسیطرح کی دوا

گرمی کے ایام کا بیان

فصل گرما کی ہے بہت محرور — شرط ہے احتیاط اسمین ضرور

ہی یہہ ایام جوش صفرا کا — اور حرقت سی جوش سودا کا

لی خبر دمبدم نہ ہو مضطر — گرمی سردی کو رکہہ لی پیش نظر

جس سبب سی کہ گرمی زاید ہو — اور حرارت نفس کو عاید ہو

رکہہ اُسی اُس سبب سی تو محفوظ — تا رہی اپنی تن سے وہ محفوظ

علین شدت مین ہو نہ تو اسوار — جو رہ اُسکو نہ دی نہ اُسکو بار

ہوئی سہ شنبہ سی رکھہ اُسی معتدر — رکھہ عروسانہ نہال یہ دستور

پانی دو تین بار اُسکو پلا — دانہ تخفیف کرکے اُسکو کھلا

شست وشو بھی بدن کی اُسکے کر — تہان ٹھنڈا رکھہ اُسکا ای دلبر

اور نصف النہار اُسکو پلا — ساتھہ پانی کے میٹھا ستو بنا

گھاس دینا تو کرکے تر اُسکو — تا نہ پہونچی کبھی ضرر اُسکو

اور ہون ادویہ کی اجزا سرد — پر نہ افراط سی کہ لائین درد

اُسمین ہون تین علتین مجہول — فصلِ گرما کو تو نہ جائی بھول

یاد رکھہ اُسکی تو خلل کا نشان — ہی مگر اِس جگہ سے اُسکا بیان

پہلی علّت کا بیان

ہوئی مرکب وہ جبکہ گرم اندام — اور جنبش ہو اُسکی رگ کو تمام

دونو کوکھے تنی رہین باہم — ہو بتانہ کا زرد رنگ اُسدم

اور بتدریج خشک ہون اعضا — آخر آخر ورم ہون پاون کا

کاہلی اُسکی تن پہ ہو غالب — اشتہا سی نہ کھاوی وہ راتب

تا وکھانی کی یہہ علامت ہے — آتشِ دل کی یہہ کرامت ہے

سونٹھہ پیپل منگا لی صبح سیاہ — اور دانہ ہیل کی لی ہمراہ

اور جو اُس کا نہ پچی ہینگ ای جان | کرلے پر ہینگ اُس پر ہر بان
اور منگالی یہہ سب کو ہم مقدار | ہر ندا فراط سے کہہ ہو بیزار
چوب شیشم منگالے اور دیودار | دو نو ہموزن پاؤ پاؤ آثار
کوٹ کر دو نو چوب کرلی جوش | آب خالص مین اُسکو ای ذیہوش
جوش کہا کہا کی جب رہی باقی | پانی دو سیر پختہ ای ساقی
چہان لی اُسکو اور اُسمین ملا | گرد و اکا سفوف اُسکو پلا
مضطرب مت ہو لائی گر اسہال | دست آنی سی ہووی وہ خوشحال
بعد از آن اور اُسکی کر تدبیر | ادویہ اغذیہ سے لی تاخیر
پاکہ لی برگ نیم پاؤ آثار | اور خرما بہی سیر بہر ای یار
کر کی باہم ہر ایک سات خوراک | سات دن تک کہلا کہ ہو بیباک

دوسری علت کا بیان

علتِ دومی کا ہے یہہ طور | اُس سی شدت ہو اور زیادہ خور
آنی آلت غلاف سی بیرون | ہو ورم سی زیادہ ناموزون
سانس لی گرم اور دم پر دم | ہو نہ اگلا سا اُسکا وہ دم خم
کہاس کہانی مین ہوئی کم رغبت | چاندنی دیکہہ کر کری نفرت

[illegible] نزل نہ اس سی ہووی کبھی	سر یا [illegible] ہو [illegible] اسکا [illegible] بھی
[illegible] آنکہونکو وہ بدشواری	ہو [illegible] اسکی چہرہ پہ طاری
[illegible] تالو کا اور زبان کا زرد	ہووی [illegible] اسکی سر مین درد
[illegible] گردان مین اسکے گاہ کبھی	مونہہ پہ خمیازہ کی ہو باگ بچی
رنگ پیشاب کا بہی ہو پیلا	رونگٹہا بہی بدن کا ہو ڈہیلا
ناک سی اور مونہہ سی آوی لعاب	کرب جسمانی سی رہے بیتاب
[illegible] آنکہون کا اسکی ای جانی	ہو مقرر سفید افشانی
وہی پہلا علاج اسکو دے	مضطرب ہو نہ اسکی شدت سے

تیسری علت کا بیان

جسکی تفصیل کا ارادہ ہے	علت سیومی سی اور کیا ہے
مونہہ سے جاری لعاب نرم شکم	ڈہیلی ڈہیلی ہو لید دم بردم
یا چلی بیٹ اسکا ہو وی رقیق	صرف اسوقت مین ہو بنگ رفیق
لی فقط یاد بہر بنا البدی	اور کہلادی اسی نہ کرد زردی

گرمیون مین سفر کرنیکا طریق

ہو سفر کا جو گرمیون مین عزم	چاہیے پہلی دل مین کرنا تب دم

پانی تالاب کا جہان ہو صاف | غسل دینا فرس کو با الطاف
ورنہ لازم ہی تجکو کرہیہ بات | فوطہ مونہہ آنکہہ دہو نکر ہیہات
اور راتب مین اُسکی قلّت کر | ہو فرس کو قیام یا کہ سفر
ایک چہارم غذا کی ہو تقلیل | فربہی لائی یا کہ ہووی ذلیل
جا کی منزل پہ دی نمک آٹا | آٹا پرجو کا ہووی اسے دانا
اور جو ایّام ہووی سرما کا | تہوڑی ہلدی بہی اُسمین تو ملوا

برسات کی ایّام کا بیان

آئی جب برشگال ہو کے نمود | باد و بلغم سے ہووی جسم آلود
فصل بارِد ہوا بہی ہو بارِد | ہو برودت مزاج مین وارِد
گہاس بھی خام اور پانی خام | کرہی تحریک نزلہ ہووی زکام
اسمین لازم ہے وہ کری تدبیر | تا نہ آئی مزاج مین تغییر
دہونا گہوڑی کو آب باران مین | یا کہ رکہنا قفس سے دالان مین
دینا بارش کا پانی گہاس نئی | کرنا ہو کر سوار مرزا اسے
رکہنا آگندہ تہان پر اسکو | تا سزا وار اُسکے حال کے ہو
اور بر کہلا اسطرح کی اُسکو دوا | جس سی تاثیر بادہو وی ہوا

صبحدم دی شراب دو آثار
یا کہ جسی کی چہال ہیلا مور
گانی کے بول مین بہگا ہرا
لی مساوی وزن سب اجزا
دی چہارم دو اکا اسمین نمک
یا کہ منگا لی پارسا جی کہا
رائی کے تیل مین مرکب کر
سی مگر مقل بہی دو ای سعید
خاص برسات مین یہہ بہتر ہے
دس درم کوٹ لی منگا اسکو
تر پہلا ہو ہر ایک اٹہارہ دام
اسی پانی مین جوش دی اسکو
چہان کر اسکو اسکا خالص آب

بادو بلغم کا بہی [illegible] لذار
پیپل [illegible] ہین خبرو
کرائی جوش پہر [illegible] کہالا
کوٹ باریک اور کر ایک [illegible] ہا
اور کہائی چہاند [illegible] بلینک
تول [illegible] لہ چار
اور کہلا یا کر [illegible] بہر
اسکو لکھتی ہین ہر طرح سے مفید
خلط بد کے لئی [illegible] ہے
تر پہلا بہی ملا دی اسے خوشنحو
پانی سے لے چار سیر کر یہہ کام
ایک چہارم رہی تو لی اسکو
نال مین بہر یلا نہ ہو بتیا ب

اور طبیعت کی اسکے آہٹ لے
تین سہی لیکے سات دن تک دے

ایام سرما کا بیان

فصلِ سرما مین خوف گو کم ہو | پر یہہ لازم ہی تو نہ بشیم ہو
ہووی سردی کا جب زیادہ جوش | خلط بادِ ضرور ہو بیدوش
آبِ تازہ سگا فرس کو دے | اور شبنیہ کو جوش کچہہ کرلے
اور شبنم سی رکہہ اُسی محفوظ | جائی محفوظ مین رہے محفوظ
شبکو ہووی مکان سایہ دار | باد و شبنم کا ہو نہ وہان پہ گذار
دہوپ مین باندہنا بھی ہو بہتر | ہو طپش سی نہ جب تلک مضطر
سیر دینا مدام صبح و شام | گشت کرنی سے ہو اُسی آرام
دفع سرما کی اُسکی کوشش ہو | پنبئی گردنی کی پوشش ہو
دینا اجزاء ادویہ مجرور | کرکی تجویز اُسکو بادستور
ہلدی اٹہہ پہری خواہ روغن جار | یا کہ ہو اور کچہہ ولیکن حار
جسطرح سی ہے سیر یا کہ شراب | یا کہ گشتہ ہو یا نمک تیزآب
سیر دینی کی ہے یہی ترکیب | جس سی ظاہر ہو اُسکو نفع عجیب
تین ہفتہ اُسی کہلا پہیم | پہلی دن پاؤ بہر ہو ای ہمدم
بعدازان نو درم اضافہ کر | تین ہفتہ تلک بڑہا اُسپر

اور اگر فربھی بھی ہو منظور ‏ کرلی چرب اور شراب بھی معمور
یعنی یھہ دو نو جزو اضافہ کر ‏ قدر حاجت سے لے اور نکر ابتر
کہتری بہتری کو اسکے دیکہہ ‏ فربھی لاغری کو اسکے دیکہہ
جسطرح کا نظر مین گہوڑا ہو ‏ اسی انداز کا مداوا ہو

پانچوین فصل آب اور روغن اور نمک اور کچا دانہ کھانیکا نقصان اور اسکی دوا

گشت دینے کے بعد ای دلبر ‏ یا پہونچ کر سوار منزل پر
چاشنی دی نمک کی گہوڑیکو ‏ اور معمول اسطرح کا ہو
اسکو استاد لکھتی ہین بیجا ‏ کیونکہ ہے وہ مولد صفرا
گشت پاوی وہ یا چلے منزل ‏ ہو حرارت سی بس شکستہ دل
ساتہہ اسکے اگر نمک پائے ‏ دل پہ گرمی نہ کسطرح لائے
غالب آئی نہ کس طرح صفرا ‏ ہو نہ گرمی سی کس طرح شیدا
لائی سو علتون کی وہ بنیاد ‏ جائی آسودگی وہ سب برباد
آبلو نسی ہو اسکا تن پر آب ‏ اور رہی تشنگی سی بس بیتاب
دانہ دانہ سی ہو وی جسم آلود ‏ جیسی پتی بدن پہ ہو وی نمود
جسکو پتی بدن پہ ہو آغاز ‏ اور ہو اس مرض سے وہ ناساز

ایک تالاب مین اُسے لیچل
اُسکی کیچڑ بدن پر اُسکے مل

بعد لحظے کے غسل دے اُسکو
اور بتدریج اسطرح پر دہو

تاکہ ہو جاۓ صاف اُسکا تن
کرکے یون پاک اُسکو اے پُرفن

شربت اُسکو پلا دیا لے شہد
دودہ منگو لے اور روغن زرد

شہد و روغن ہو نیم آثار
پنج آثار دودہ کے مقدار

کرکے مخلوط تینون جز ایک جا
بی تکلّف فرس کو تو پلوا

شوربا ہوۓ ماکیان کا مفید
اور ہری گہاس اُسکو ہووے سعید

ناوقت پانی پینے کا نقصان اور اُسکے علاج کا بیان

منزلون سے اگر کوئی آوے
تاکہ گہوڑے کو اپنے دوڑاوے

قاعدہ ہے یہی مقرر یار
اُسکو چہوڑے نہ تشنہ لب زنہار

پانی ایکدم پلادے اُسکو ضرور
کہ حرارت سے وہ نہ ہو محرور

دانہ اور گہاس خوشدلی سے کہاۓ
میل دلپر نہ اپنے ہرگز لاۓ

ہے مگر احتیاط کا یہہ مقام
سُن لے اُسکو نکر کچہہ اسمین کلام

جب تلک کر نہ لے اُسے ٹہنڈا
پانی پلوانا اُسکو ہووے خطا

کیونکہ محنت سے ہے بہت محرور
جوشش خون سے ہے سراسر چور

بائی وہ متصل اگر پاوے
ہووی معلول بیشک اسے جانی

اُسکی تاثیر سے ہو گرم بدن
ہو ورم ساری تن پر ای پُرفن

یا فقط لائی پیٹ پر آماس
اور مغموم ہووی بے وسواس

کچھ تعجب نہین کہ ہووے بند
لید و پیشاب اُسکا ای دلبند

پانی آنکھوں سی اُسکے ہو جاری
اِس اذیّت سی ہو بہت عاری

گر خطا اسطرح سی ہووے کبھی
کر نہ تو بیقرار اپنا جی

قسط شیرین لی اور روغن تل
کر اُسی سیر گرم اور یکدل

کردی مالش بدن پر اُسکے تو
اور کر اُسمین کچھ نہ گفت و گو

برگ ارنڈ لی اور کچھ گوبر
پوٹلی کرکے سینک تو اُسپر

یا نمک سنگ کاچ اور سیاہ
اور سوبجز بھی اُسکے کر ہمراہ

تولہ تولہ ہو تول ہر جز کے
باندہ کہنی دہی ہین تو گولی

تین دن اسطرح بنا کے کہلا
اُسپہ دو سیر دوغ ترش پلا

ہو اگر کچھ مفید تو بہتر
ورنہ اطراف ناف دی نشتر

شہد کا پھر اُسی پلا شربت
تا نہ تقلیل خون سے ہو نکبت

فصد لینی کے بعد شربتِ شہد
لکھتی ہین سودمند با صد عہد

روغن کی افراط سی کہانیکا نقصان اور اُسکے اصلاح کی تدبیر

چربی و روغن کی ہو اگر کثرت / ہو شکم مین ریاح کی شدت

ہضم ہونی مین ہو غذا کی فساد / نرم سرگین ہو بو ئی بد ہو زیاد

خواب غفلت سی وہ رہی مخمور / لائی سوجن قلم مین پا کے ضرور

لگی پیٹ اور تن سے کاہل ہو / اُس سی غفلت کری سو جاہل ہو

جی سی چھوٹ اور تن سی چالاکی / لگی گہوڑی سے لائی بیباکی

پس یہہ بہتر ہے تو بقدر ضرور / رکہہ لی روغن کے دینی کا دستور

ہی یہہ سوداگرونکی عادت یار / کہ سواری نہین اُنہین درکار

لیوین قیمت وہ اُسکی ٹہونک بجا / ہونگا کہ کام کا گہوڑا

خیر اِس دردسر سی کام نہین / بات کی کہنی مین لگام نہین

ہوی گہوڑا اگر کوئی بیمار / اِس سبب سے تو اُسکو ای ہشیار

سیر و سمول آٹھہ گنا پانی / جوش دی دیگدان مین یکجانی

سیر بہر پانی جب رہے باقی / چہال آچہین کی کچہہ ملا ساقی

سیر بہر سی نہ چہال ہو کمتر / اور نمک سنگ کو بہی لی دو بہر

جہان پانی کو ای سراپا نور / کر دی حقنہ بہر اُسکا باد دستور

پختہ الیس یا کہ منگوا لے — ہینگ بہی اُسمین اُتنی ملوا دے
وزن ہر ایک کا ہو درہم چار — پیپل اور نج ہو چہہ چہہ درہم یار
اور نمک سنگ ہو وی نو درہم — ہوئی می بہی نہ سیر بہر سے کم
کوٹ اور چہان کر کی ای ہشیار — اور پلا دی فرس کو تو یکبار
نال مین بہر کے تو پلا اُسکو — کہ تلف ہو دوا نہ ای خوش خو

نو درو غلہ اور غذای خام کہانیکا نقصان اور اُسکی دوا کا بیان

گر ہو معلول گہوڑا کہانی سے — خام و پختہ غذا کے پانی سے
پای کثرت سی مونہہ یا وہ ماش — ریح سی ہو مضرت اُسکو فاش
اشتہا کم ہو ہاضمہ بہی کم — پای پختہ غذا جو وہ دایم
نرم سرگین ہو اور پہولی پیٹ — اُسکو دیگر علاج فارغ لیٹ
کہو رنج اور مرچ اجمودہ لے — ایک جز ہینگ کا بہی اُسمین دے
چارو ہو وزن چار چار درہم — اور نمک سنگ بہی ہو نو درہم
کوٹ اور چہان سان پانیمین — فرق کر کچہہ نہ کاردانی مین
سات دن تک برابر اُسکو دے — لیک ناغہ بہی ایک دن کر لے
اور کہانی سے نو درو غلہ — باد و بلغم کا بہاری ہو پلہ

ہو پسینان بدن سی ہر ساعت — اُٹھی بیٹھی رہے وہ بیطاقت

ہو بدن گرم بیہوشی ہو زیاد — ہر گھڑی کانپی اور رہے ناشاد

جا کی منگوا تلاؤ کی کیچڑ — گرم کر ساری اُسکے تن پہ رگڑ

نسخہ اوپر لکھا ہے حقنہ کا — اُسمین زائد ملاکے یہہ اجزا

نو درم لون چھہ درم رائی — پر ہولا ہوری لون ای بہائی

تیل تل کا ہو پورا نیم آثار — کردی حقنہ وہ سب کا بی تکرار

چھٹی فصل رداوا اور راتب اور روغن کہلانی کے بیان مین

دینا منظور ہو جو اثر داوا — جو چنی دو نو تو سادی لا

کر لی بریان اور آسیا مین پیس — پیس موٹا اُسے بلا تجنیس

بدلی دانہ کی گرمیون مین تو — دی کہلا کر کے تر بہ آب سبو

گرمیون مین بہت یہہ بہتر ہے — ترکی ٹا گن کو پر نکو تر ہے

پچھیرہ کو مالیدہ کہلانے کی ترکیب

سیر بھر بوری تو چنے منگوا — پیس اُسی آسیا مین کر ایکجا

اُسی آٹی کی تو پکا روٹی — پتلی پتلی ہو یا کہ ہو موٹی

سیر بھر دودہ مین ملیدہ کر — اور شکر سیر بھر اضافہ کر

ہوچکی اسطرح وہ جب طیار ٭ بعد پانی کے اسکو کہلوا یار
پانی دینے کے بعد رکہہ معمول ٭ احتیاط اسکی کر نہ جای بہول
ایک چلہ سے کم نہ اسکو کہلا ٭ فربہی کا مزا پہر اس سے اٹہا
اور جو پای وہ اسطرح دایم ٭ اپنی تن توش سے رہی محکم

گہوڑیکو کہیر کہلانیکی ترکیب

کہیر دینا بہی ہو نہایت خوب ٭ اور کہلانیکا ہے یہی اسلوب
موٹہہ منگوا کے اسکو تو پکوا ٭ اسمین پہر دودہ ڈال کر ملوا
اور ملا اسمین کچہہ شکر بہتر ٭ آنچ اسکے تلے دوبارہ کر
اور حل کرکہ وہ مخترا ہو ٭ پہر اسی کر خنک کہ کرا ہو
کرکے ٹہنڈا پہر اسمین دودہ ملا ٭ بدل پانی کے ای خجستہ لقا
دودہ دیدیکی اسکو گیلا کر ٭ قدر راتب کہلا اسے یکسر
بدل دانہ کی دے اگر تو کہیر ٭ فربہی مین نہ اسکے ہو تاخیر
اور جو تہوڑی ہو کہیر ای ہمدم ٭ بعد پانی کے دی اسے انکدم
اور کہلانا ہو مرچ کا بہتر ٭ ساتہہ ادرک کی اسکو ای دلبر
ایک ٹکی پہر ہو مرچ ادرک چاپر ٭ روز ہنگام شب مگر اسے یار

زراعت خوید کھلانیکی ترکیب

ہو جو دینا خوید کا منظور ❊ ہی کھلانیکا اُسکے یہہ دستور

جو مین خوشہ ہو جب تلک نہ نمود ❊ ہی کھلانیکا وقت وہ موعود

تازہ تازہ منگالی ڈابہہ کاٹ ❊ اور آگی فرس کے اُسکو باٹ

دانہ اور گھاس اُسکا کر موقوف ❊ تاکہ اُسپر رہے فقط مالوف

دیکھہ کر ایک مکان سایہ دار ❊ باندہ گھوڑیکو اُسجگہ اے یار

وہان ہوا جانیکا نہ ہو امکان ❊ جز زمین ہو نہ آسمان کا نشان

جب حفاظت کی ہی ہوا کی فکر ❊ دہوپ اور چاندنی کا وہان کیا ذکر

ایسی تاریکی وہان رہی دن رات ❊ جس سہی خجلت زدہ رہی ظلمات

روز و شب ہو چراغ وہان روشن ❊ اُس مکان مین رہی وہ نور افگن

جسقدر آپ کہائی وہ کہالے ❊ باقی ہاتہون سہی اُسکو کہلوادے

رکہہ لی منگواکی وہان یہ قند سیاہ ❊ گر کسی پر کہلانے کی تنخواہ

ہر پہر مین نہ سیر سے کم دے ❊ یون کہلایا کر اُسکو تو دم دے

دی کبہی اُسکو باؤ بہر ادرک ❊ اور لہسن کا دی کبہی انسلک

اور کبہی اُسکو کبر کی گہی مین تر ❊ پیٹہی کہلوا دی ایکدو دلبر

ہتھی و رخرخرہ سی رکھہ تو نہ کام — مل دی بول و براز صبح و شام

ایک چلّہ جو اسطرح پر ہو — عافیت سی نکال تو اُسکو

خوید کہلانیکا دوسرا طریق

ہو چکی وہ کہلانیکی ترکیب — اَور ہی شکل کی ہے اب تادیب

جب کہلانا خوید ہو منظور — کر کہلانی مین اُسکی یہہ دستور

پہلی دن تین ہفتہ روغن زرد — پہلی ہفتہ مین پاؤ پہر اے مرد

ہفتۂ دوئمی مین کر یک و نیم — نیم آثار سیومی بے بیم

اسطرح پر کہلا کے روغن زرد — ڈال دی پہر خوید مین بے درد

پہلی ترکیب سے طریق ملا — بی تکلف اُسی طرح سی کہلا

ہووی ناقص خوید بی روغن — خالی خالی کہلائے کب پُرفن

ہی مگر اسمین ایک شرط ای یار — ہو نہ گہوڑا کسیطرح بیزار

دیکہہ لی ابتدا مین حال اُسکا — ہووی بیمار وہ تو پہر خدا

کرکے پہلی علاج اچہا کر — پہر اُسی دی خوید ای دلبر

جُل ہو خارش ہو جیس فرسکی یار — کر نہ لینی مین فصد کے تکرار

فصد لینی کے بعد ای دانا — سونٹہہ دو دام تین ہلدی لا

دو ہو اجوائن ایک پیلامور ‌‌ جہان لی کوٹ کرتو اُسکو ضرور

اور بہو فی چنے کا بیسن سے ‌‌ اُسکو کہلوا دی گڑ کا لیسن دے

پانی دی ایک وقت نصف نہار ‌‌ گڑکے دینی کا رکھہ یہہ اُسکی شمار

تیسری دن سی گڑ کا کر آغاز ‌‌ نیم آثار پہلی دن انداز

نیم آثار پھر بڑہا دے روز ‌‌ پوری ہون تین سیر جب لی سوز

رکھہ لی معمول کرکے یہہ مقدار ‌‌ گو کلان راس ہو نکر تکرار

دی نہاری سی ساتہہ کر مخلوط ‌‌ تہوڑا اسیماب تا رہی مضبوط

سیر وادرک دی اُسکو لیل و نہار ‌‌ دو نو جز ہوئین پاو پاو آثار

تاکہ پچلو نہ اُسکا کر معمول ‌‌ تا طبیعت کو اُسکے ہو مقبول

گہوڑا اگر چار سال سے کم ہو ‌‌ فصد لینا نہ ہو مفید اُسکو

ھی یہہ دلوی خوید کا معمول ‌‌ اسمین کرنا حجاب ہوے فضول

بوڈھی گہوڑیکو کلّا کہلانیکی ترکیب

بوڑہا گہوڑا ہو تیرا اگر ایجان ‌‌ کلّہ پائی کہلا کہ ہو وی جوان

سن لی ترکیب اُسکے دینی کی ‌‌ اُس سی روغن نکال لینی کے

کلّہ پائی ہون گائی کے بہتر ‌‌ اور بزکے سوا ہی سب بہتر

گٹلیا ہو مینگنی کے تو دو چار
بہول بہلالی اسے فقط ای یار

گوشت اسکا کر استخوان سی جدا
پانی بہر دیگچہ مین اسکو چڑہا

اور ہاتہون سی اپنی اسکو مل
گل کے ریشہ تک آئی اسکا نکل

تہوڑی تہوڑی سی آنچ نیچی کر
آئی روغن جو پانی کے اوپر

آئی روغن وہ جس قدر اوپر
اپنی ہاتہون سی کاچہہ ای دلبر

کرکے روغن کو مجتمع یکجا
اور مہیلہ مین مل فرس کو کہلا

سیر بہر سی نہ ہو مہید کم
بعد پانی کی دیسے نہین کچہہ غم

کرکے راتب مین یون عمل اسکی
ایک چلہ تلک برابر دے

کہلی کہلانیکی ترکیب کا بیان

چاہی جی خرچ ہو فرس موٹا
اسکو دیسی کی تو کہلی کہلوا

یعنی دو سیر لے کہلی ایکبار
کرکے باریک اسکو باسامان

گائی کے دودہ مین اسی تر کر
سیر بہر کہانڈ اسمین ای دلبر

نصف ہو وی جسلیہ نصف کہلی
ہو نہاری فقط اسیکی بہلی

نہین ہضم کہلائے تو جسکو
حد سی زائد فرس وہ موٹا ہو

میتھی کھلانیکی ترکیب کا بیان

ساتھہ میتھی کے گر جھیلہ دے	فربہی ہاضمہ بڑہی اُس سے
ہو جو خواہش جھیلہ دینی کی	لیکی جو تہائی مونٹھہ کی مُٹھی
قدر انداز اُسکو پختہ کر	مونٹھہ اور میتھی تا گھلی یکسر
کر کے طیار پھر کھلا اُسکو	جیسی دستور ہے ملا اُسکو
ہوئی سرما مین یہہ نہایت خوب	اور گرمی مین کرلے یہہ اسلوب
یعنی گرمی مین کرلے میتھی کم	ایک چہارم بس اُس سی ای ہمدم
ہو غذا ہضم اور طاقت ہو	پھر نہ اُسکو دوا کی حاجت ہو

ہلدی کھلانیکی ترکیب

جھکا بچا نہ جسکے جی مین ہو	اور کھونٹا نہ پائی تو اُسکو
بغض و کینہ سی ہو طبیعت صاف	اور رہو اپنی قوم کا اشراف
سُنکر اُسکو کھلا و یا ہلدی	اُس سی ہرگز خطا نہ ہو جلدی
ہلدی اُٹھہ پھری وہ اگر بائی	فربہی چاہے جسقدر لائی
اُسکی دینی کی ہے یہی تدبیر	لی سمجھہ اسکو اور نہ ہو دلگیر
ہلدی منگوا لی آدہ پاو ریحان	کوٹ لی اُسکو اور نکر نقصان

شیر خالص منگا کی اسکو بہگا — جاہی دودہ گای کا ہو دلا
ایسی انداز سے بہگا اسکو — نہ رہی خشک اور نہ گیلا ہو
صبحدم آج اسکو کر یہ کہہ تر — جب کی دن رات اسپہ جای گذر
اپنی ہاتہون سی ملکی حلوا کر — دوسری صبح کو کہلا یکسر
جب موذن کری بلند آواز — پس اسی دم کہلا کے کر پرواز
اور نہاری ہو جب ملک طیار — قایضہ کر کے رکہہ اسی ہشیار
دوسری دن سی بہر ٹرہا ہلدی — روز پنجم ہو پاو بہر پوری
پوری چلی ملک یہی مقدار — رکہہ لی قایم نہ اسمین کر تکرار
اور بہی ایک طریق ہی ای یار — ہو جو خواہش تو کر اسی طیار
یعنی ہلدی کی ساتہہ ہالم لے — میتہی اور گہی کوار اسمین دے
تینون ہموزن ہون چہانک چہانک — اسکی ہو گہی کوار بہی ہم ٹانک
پہلی اس تین جز کو کوٹ ایجان — اور بہگا دودہ مین کر اسکو نہان
دوسری صبح مین نکال اسکو — مغز لی گہی کوار کا خوش خو
اور منگا گڑ بہی پاو بہر پورا — مل کی ہاتہون سی سبکو کر یکجا
اور کہلا دی فرس کو ہو ہیغم — ایک چلہ برابر ای ہمدم

ھان اگر لائی گرمی وہ افزاد — تر پہلہ دینی کی تو کر ایجاد

ادرک کی حلوائی ترکیبی کہلانیکا بیان

ھی یہہ حلوا کا ایک نیا ایجاد — یاد کرتا ھی یہان قسم اُستاد

ہو بچہ اور یا جوان یا پیر — فربھی کے لئی یہہ ہے اکسیر

مو ہو اُسکے تن پہ رونق ہو — دست و پا ہی وہ اپنی او ثق ہو

بد و سرما سے اُسکا کر آغاز — انتہا تک کہلا بصد اعزاز

پائی پورا اگر وہ جو مانہ — لاغری کا کبہی نہ لے کانہ

ہلدی آدرک منگا لے اور میتہی — ہو ہر ایک ڈہائی سیر کہیہ اور گہی

کرلی بار یک پہلی تین اجزا — گہی کو ایک دیگچہ مین لیکے چڑہا

کر کی بریان ہر ایک گہی مین ڈال — ہو نہ لیکن زیادہ حد سی لال

شکر اُسمین ملا دسے پنج آثار — دو وہ دس سیر گائی کا ای یار

پھر کڑاہی مین چند کفچہ مار — ہو چکی اسطرح وہ جب طیار

ایک باسن مین رکہہ اُسی محفوظ — اور کہلا اُسکو روز ہو محظوظ

بعد پانی کے اُسکا رکہہ معمول — ابتدا پاؤ بھر سی ہو مقبول

ہو نہ جب تک کہ سیر بہر قایم — تو اضافہ کر ادہ پئی دایم

پوری جب سیر بھر کی ہو مقدار	گر اضافہ نہ اُس سے تو زنہار

کھانڈ کھلانیکی ترکیب

دینا گھوڑیکو کھانڈ ای خوش خو	فربہی کا سبب یہہ اُسکے ہو
کری فربہ فرس کو وہ بیحد	ہرطرح کا ہو خوف بہی بیکد
اس سی بہتر نہین کوئی ترکیب	یون کھلا اور کر نہ کچھہ تعجب
تول مین جسقدر رہو موٹھہ ای یار	اُسکی چوتھائی کھانڈ بے تکرار
کرکے اُسمین اضافہ اور ملا	ہر صباح و مسا فرس کو کھلا
ہوئی جن جسطرح سی موٹھہ ایزاد	کر شکر کا بہی اُسکے ساتھہ ایجاد
رکھہ نہ باہر قدم حساب سی تو	مدعا پائے اس کتاب سے تو
کہتی ہین ہاضمہ بہی پیدا ہو	ہو وہ فربہ کہ دیکھہ شیدا ہو

شاخ گاؤمیش کھلانیکی ترکیب

پائی گھوڑا جو گاؤمیش کی شاخ	باب اوصاف کا ہو اُسکے فراخ
باد و بلغم ہو اُسکے تن سی دور	سایر آماس علتین مفرور
جسقدر کھائی سب کری وہ ہضم	نرم و رخشندہ ہووی اُسکا پشم
فربہی اُسکی روز افزون ہو	دست و پا سی تمام موزون ہو

گاڑ کیچڑ مین ایک مسلم شاخ | تا کہ ہووی گداز ای طباخ

منقضی ہووی جب شبانہ روز | کرلی اسکا برادہ ای بہ روز

اسکی ہموزن شہد خالص لی | اور ملا دونو کوزہ مین بہر دی

کردی اوپر سی اسکی گل حکمت | اسکو کنڈون مین پہونک بی دقت

ایسی اندازسی جلا اسکو | تا کہ جل کروہ پختہ کشتہ ہو

رنگ ہووی سفید اور چمک | کالی رنگت کی ہو نہ اسمین بہنک

بعد اسکی منگالی یہ اجزا | شیطرج ساجی کہار ای دانا

اور پہکرہ مول مرچ اور پیپل | سونٹہہ مونٹہہ گلوبہی اسے اکمل

اور نمک سنگ اور گیرو ہو | کوٹ کر چہان لی ہر ایک جز کو

کشتہ ہو جسقدر کہ بالاچال | دونا اسکا سفوف اسمین ڈال

دونو مخلوط کرکے ای ہمدم | رکہہ حفاظت سی ایک جگہ پیہم

اور کہلانا ہو جب تجہے منظور | تین ہفتہ کہلا باین دستور

پہلی ہفتہ مین ساتہہ گوگل کے | اور شکر ساتہہ دوسری مین دے

گہی کے ہمراہ تیسری مین یار | اور کرنا سفوف کا یہ شمار

پہلی دن اسکو پانچ درہم لے | دوسری روز دس درم کر دے

تیسری روز پندره درہم | جا کے جو تہی مین پیس کر محکم
بیس درہم سی کر نہ کچھہ کم و بیش | تین ہفتہ برابر ای خود کیش
دونا کہانی لگے وہ اسکے بعد | دو نو طاقت کری وہ اسکے بعد
کری حدت اگر وہ ای دلسوز | تر پہلا اسکو دی و یا کر زور
الغرض وہ کرے جو عاقل ہو | ایکدم بہی نہ اُس سی غافل ہو

ساتوین فصل اقسام سفوف ہاضمہ اور جبر کی مصالح بنانیکی بیان مین

گر فرس ہاضمہ کا ہو محتاج | طاقت معدہ اُسکی ہو تاراج
احتیاطاً بہی رکھہ لے ای دانا | روز دستور دینی کا یہہ دوا
پرورش پاتی ہین جو راتب سے | ہی ضرورت کہ تو انہین کو دے
حال سی اُنکے بے خبر ہونا | مفت مین اُنکو ہاتہہ سے کہونا
بعد راتب کی رکہہ یہی معمول | کچری اور رائی بنگ ای مقبول
آنولہ سونٹہہ گہوڑبچ اور ہترا | پانگہ اور سونچرا و بڑ نمک کالا
لی مساوی ہر ایک جزای یار | کوٹ باریک اُسکو رکہہ طیار
آدہ پاؤ اسکی ہی خوراک ایجان | کچھہ بہیلا ملا کے کر نہ گمان
قاعدہ کا مدام رکہہ معمول | فرق اسمین نہ ہو نہ جائی بہول

ساڑ ابنانیکی ترکیب

هو قراقر جو پیٹ مین معلوم
یا کہ هی کرم پیٹ مین یا گل
دفع کرنا جو اُسکا هو منظور
رای اجوائین آنوله هرّا
چهال سهجن کی اور بهیڑا لے
بی مساوی هر ایک جزا ایجان
سه گنان اُسکا دوغ کر موجود
چهان کپڑیمین اور رکهنا مان
ایک مٹکی مین بهر کی لید مین گاڑ
ایک هفته سے کم نه هو مدفون
یا و بهر روز بعد دانه کے
کرم نکلین اور رهو وی خارج گل
اشتها فر بهی کرے پیدا
فصل گرما مین ای خجسته کار
لید کی ساتهه آنو هو مفهوم
هی وه معلول اس سبب ای دل
اسکو طیار کر لے با دستور
سونٹهه کچری کا هو اور نمک کا لا
یا که سونچر نمک بهی سیندا لے
کرکے جو کوب تول بهر یکسان
پانی اُسمین ملا کچهه اے محمود
سب کا سب وه سفوف اُسمین سان
ایک باسن کی رکهه کی مونهه پر آڑ
بعد اُسکے نکال کر موزون
بیس دن وقت شام اُسکو دے
باد و بلغم سی هو شفا حاصل
هو کدورت سی پاک سر تا پا
دوغ کے ساتهه اُسکو کر طیار

اور سرما مین جب بنا اسکو	پس عوض دہی کے سرکہ ہو
اسقدر ہو لحاظ تجکو ضرور	گرمی سردی کا تا نہو وی فتور

پچلونہ بنانیکی ترکیب

ایک نسخہ بھی ہی عجیب و غریب	جسکی پچلونہ کرتے ہین تقریب
تن کا آماس دفع اس سی ہو	باد و بلغم کا رفع اس سی ہو
فربہی لائے ہاضمہ ہو خوب	ہرطرح سی رہی وہ خوش اسلوب
کالی زیری منگالے اور چیتا	سونٹھہ مرچ اور گہوڑبچ زیرا
تربہلہ با بہرنگ اور پیپل	سونف سیندہا اور کہاری اور خردل
ہینگ کچری جوائن اور ہلدی	بہٹکری اور سہاگہ اور کٹکی
اور جوا کہار اور کچ لونا	اور سونچر ضرور ہے ہونا
لی مساوی ہر ایک جز ایجان	اُسمین کر تین جز کو تو بریان
بہٹکری اور ہینگ جز دیگر	جز وسیوم سہاگہ ای دلبر
باقی اجزا کو کوٹ لی باریک	پہر یہہ تینون ملا کی کر دی ٹہیک
کر کے طیار یون سفوف اُسکا	پہر اُٹہا رکھہ کہین اُسے یکجا
بعد رات کے اسکا رکھہ دستور	ہو نہ گہوڑا تیرا کبہی رنجور

اور رہیلہ مین دی فقط مل کر — وزن مین چار دام یا اوپر

اور بادی کا ہو خلل جسکو — یا کہ جو نعل سے اذیت ہو

بادگیرا ہو یا کہ جو گیرا — جا کے بیسن چنے کا جلدی لا

اور اُسمین سفوف کو مل لے — صبحدم تو فرس کو کہلوا دے

ہفتہ عشرہ تو یون کہلا اُسکو — تا کہ زائل وہ اُسکی علت ہو

ہو چکا اسطرح وہ جب مسرور — پہر کہلایا کر اُسکو با دستور

اِسکو مینی بہی آزمایا ہے — اور اچہا اُسیکو پایا ہے

لیکن اسمین سی جز شہاگہ کا — کر کے تخفیف مین نے بنوایا

کیونکہ ہوتا ہی اس سی رس جاری — بند ہوتا ہے پہر بد شواری

سفوف فریادرس بنانیکی ترکیب

کہتے فریادرس ہین جسکا نام — اُسکی ترکیب کا ہی یون ارقام

بادی خلط اور بلغمی سمی — بارد اور حارہ یابس اور رطبی

دور ہو جائی سب مرض اس سے — کچہہ نہ باقی رہے غرض اس سے

دیکہہ اجزا کو اُسکے کیا کیا ہے — پاؤ آثار پہلے زیرا ہے

اور ہی اُسمین ترپہلا بہی بار — تول ہر ایک نیم نیم آثار

سونٹھ اجمودہ اور پیپلا مور — اور جو اکھار کھاری ای مغرور
کھوڑ بچ باٹرنگ کر یک جا — اور بنا کھیرا اور لے چیتا
کاکی گوگل ہو اور مغز فلوس — لی ہر ایک پاؤ سیر لے افسوس
سونف لی سیر بھر بجو شنو دی — پاؤ کا نصف بیل کی گودی
اور سورون بھلی منگا ای یار — وزن مین اسکے کرنہ کچھ تکرار
پھٹکری لی کلونجی اور اسبند — ساتھ اور ٹکی اسمین ای دلبند
فلفل اور تخم ہہل ای خوش خو — ساتھ اسکے بلاس باڑہ ہو
کاکڑا سنگی اور کا لیسر — کالی زیری سہاگہ اور سونچر
ہلدی اور ہینگ بھی منگالی مول — سب کو آدہ آدہ پاؤ پورا تول
کچری اور بہتیہی نیم آنار — چھال سہجن کی چار سیر ای یار
اور لے آدہ پاؤ لودہ منگا — کوٹ اور چھان کر سفوف بنا
وزن مین آدہ پاؤ دینا ہو — دانہ دیتے کے بہلی ای خوش خو
بعد دانہ کے بہی اگر تو دے — نفع کی اسکے ویسہی بو لے

حب النگار بنانیکی ترکیب

نام حبکا لکھا ہے حب لنگار — ہی یہہ گولیکا ایک نسخہ یار

[illegible] اور زنجبیل اور بہندال — بہنگ پیپل بہلا نوہ ای خوشحال

[illegible] چیتا [illegible] کلنگی تل — اور زردک اسمین کر داخل

[illegible] اور پیس کر بنا گولی — قدر ہین بیر سے نہ ہو چہوٹی

[illegible] معمول ایک گولی کا — شام کی وقت اسکو روز کہلا

[illegible] کر گولی اور بلا بیسن — قابضہ کر کہلا کے ای پرفن

سفوف صادق النفع بنانیکی ترکیب

ایک نسخہ یہہ ہے نہایت خوب — ہی بنانیکا اسکی یہہ اسلوب

پہلے [illegible] موتہہ اور سرچین لان — سوہ اور تخم ہلیل ای خوشحال

گرچ تازی ہو اور زنگی ہر — لی ہر ایک پاو پاو ای دلبر

اور اجواین اور کچری لے — دونو ایک ایک سیر اسمین دے

اور اسگند اور پیپلا مور — چیتا اور بول کہہ بہی کر معمور

اور عاقرقرہ اور اندرجو — بیپل اور شہترہ لے تکدو

تول ہر ایک بس چہٹانک چہٹانک — اور نعلی کے چاہ کو مت جہانک

کہو پنج تیجی اور نمک کالا — سونف کٹ اور بیج مولی کا

مین پہل لے لی اور کالیسر — اور بندال لی لے ای دلبر

تول ہر جزو کو آدھا آدھا پاؤ — اُسکی میزان مین نہ کر تو داؤ

اور سوا سیر تو منگا رائی — کلکی ہو وزن اُسکے ای بہائی

ہلدی اور لہسن اور کھاری لے — اُسکی ترکیب سُن لے تو مجھسے

ہو یہہ ہر ایک آدھا آدھا سیر — تول لی اُسکو اور نکر تو دیر

تول کر تین پاؤ لے سانبہر — اور ستہ دام ہینگ ای دلبر

اور پھکر مور ہینگ کے مقدار — کر لے ہر ایک تو منگا طیار

کوٹ باریک اور چہان اُسکو — ایک چلنی مین تاکہ ستو ہو

اور سرکہ منگا کی اُسمین ڈال — کم نہ ہو تین سیر سے ایک بال

پھر سکھالی اُسے مُرکب کر — ایک ذرہ نہ اُسمین کر کمتر

اور کھلانیکا اُسکے ای مقبول — شب کی دانہ کی بعد رکھہ معمول

وزن مین ایک چھٹانک ہووے دوا — دینا ستو کے ساتھہ ہووی یہ دوا

سفوف مفتاح النفع بنانیکی ترکیب

ایک یہہ ہی سفوف ای ذی جاہ — کری تعریف جسکی شاہنشاہ

نفع کا اُسکے کچھہ نہین پایان — رہی خورسند سربسر ایران

خردل اجواین اور پھٹرا اہٹرا — سرشف اسپند اور مصبر تر

بول اجھودہ کا کر اسنگی — تخم انجیر کچری اور میتھی
مصطکی بنگ ادرک اور گوگل — کچلا اسپند لاچی پیپل
اور قرنفل سیاہ زیرہ سیاہ — اور زیرہ سفید اے ذیجاہ
ارنی اسگند اشنا دہاوا — بیج بہی ہو کو انج خنظل کا
جوز بویہ کبابہ اندر جو — تج ہو اور ترج آنولہ ہو گلو
بہنگ بہارنگی پیپل اور بہلا — ہلدی اور سونٹھہ بادیان سوا
گندہک اور باہرنگ مرچ سیاہ — اور کہو بیج ہو اسمین ای ذیجاہ
ببل کی گودی اور نمک کہاری — اور انجبار ساہنبہرا اور سابجی
ہو جوا کہار اور نمک کالا — اور سہجن کی چہال اے دانا
اور مگالی چرائتا دیودار — اور لے دار ہلد ای ہشیار
چہال بہی ہو کنار صحرا کی — اور بہکر مول بہی ہو ای بہای
تول ہر ایک نیم نیم آثار — جا بہپل دو فلوس کے مقدار
کرکے باریک ایک ایک اجزا — لیمو کی تو عرق مین لیکے بہگا
کرکے پہر خشک اس دوا کو تمام — بول مین آدمی کے کر اضمام
پہر سکہا اسکو اور دہی مین بہگا — کرکے پہر خشک پیس سنے ایک جا

اُتنہہ اور نہ درہم خوراک اُسکی — دینا ناغہ کے ساتھہ ہو گا نی
ہووے منظور جب تجھے دینا — گر اُسکا تھوڑا اُسے سی لینا
اور جو ہووے کسی طرح کا خلل — کرنا ستو کے ساتھہ اُسکا عمل
دوا دینے کے بعد وقتِ شام — گر کھلایا کرے نہ ہو الزام
اور کھلا اُسکی گر ضرورت ہو — دی بلا ناغہ [illegible] ز اُسکو

سفوف جامع الفواید بنانیکی ترکیب

میں روی سی ایک دوا پائی — اور تصدیق ڈاکٹر سے کی
صد وہی علتونکو دور کرے — خلط صالح کا یہہ ظہور کرے
ہوتا ہی زہر یاد اس سی دفع — یا دو بلغم کی بیخ ہووے قطع
اور [illegible] فصل مین یہہ ہوا نافع — ہوئی اخلاط بد کی یہہ دافع
اسکی تعریف کا نہیں پایاں — لکھہ سکون وصف اسکا کیا امکان
بس یہہ بہتر ہے کرلی تو موجود — جملہ اجزا کو اُسکے ای محمود
اجمودہ تیراتیہ جو کھار — کا کرا سنگی اور کٹ ای یار
ساتھہ اُسکے پلاس پاپڑہ لا — گنگی تیکھہ بھی اُسکے ساتھہ ملا
قدرِ حاجت منگالی تو بیبل — اور سنبھالو کی برگ اور گوگل

چھیا مورون پہلی اور پھلی سور ‌ ‌ ہو ہر ایک پاؤ پاؤ اسے مشہور

پیاز بندال اور لے ہلدی ‌ ‌ سونٹھ ہترا بہیڑا اور کچری

چھال سہجن کی اور پودینہ ‌ ‌ تول لے سیر سیر بے کینہ

سیندہ کالا نمک لے اور سانبہر ‌ ‌ اور پانگہ نمک بھی اے دلبر

گھوربچ اجواین اور ساجی کہار ‌ ‌ رائی اور کالی زیری اے ہشیار

ادرک اور کالی مرچ اندرجو ‌ ‌ دیسی اجواین ایک ایک گلو

بیل کی گودی بنگ منگریلا ‌ ‌ دونو زیرہ منگا کی کر ایک جا

نیم کا پتہ اور بکاین کا ‌ ‌ سو کہا سو کہا پہل اندراین کا

اور منگا لی ہلیلہ خورد اے یار ‌ ‌ جملہ ہموزن نیم نیم آثار

پہٹکری اور سہاگہ کر بریان ‌ ‌ اور کچلا مقشر اے ذیشان

تول بہر پورا آدہا پاؤ ‌ ‌ رکہہ نہ میزان مین ابہی تو کچہہ داؤ

کر لی بریان چھانک ہینگ اے یار ‌ ‌ خشک کر تینون کو بے تکرار

بعد کر نیلی خشک بہی تول ‌ ‌ تاکہ مقدار پوری ہو انمول

کر لی باریک کوٹ کر اجزا ‌ ‌ سب کی سب کو ملا کی رکہہ یکجا

دانہ دینی کے بعد اے خوش خو ‌ ‌ تہوڑی ستو مین مل کہلا اسکو

یا ال مل کر کھلا محیلہ مین	رہی موجود وہ طویلہ مین
کر نہ پرستش کھلانیکی مقدار	ہوئی بس آدہ پاؤ بی تکرار
اور کھلا کر سفوف بے وسواس	قالیضہ بہی رہے مدام ایکپاس

سنبل فار کی گولی بنانیکی ترکیب

حب سنبل ہے بس سریع النفع	ہوئین امراض سخت اُسسی دفع
زہر باد اور کہ کری ہر قسم	باد و بلغم رہی نہ اُسکا اسم
ہی سریع الاثر یہہ پر تاثیر	فی المثل جسطرح ہدف پر تیر
جسمین یہہ اجزا حب سنبل فار	کرون تا دیپ جسیی کر طیار
بچھناک و رسنبل او رہرتال	اور شنگرف وسکھہ ریزہ ڈال
لونگ سونٹھہ اور سہاگہ مرچ سیاہ	لی ہر ایک تولہ تولہ ای ذیجاہ
کتھہ بہی لے تین تولہ ای دانا	تول کر پانچ سیر آدرک لا
کوٹ ادرک عرق پہر اُسکا نکال	اور دوا کوٹ کر کہرل مین ڈال
ساتہہ اُسکو عرق کی کر مسحوق	روز و شب سات روز ای معشوق
اسقدر اُس دوا کو کرنا حل	تاکہ سرمہ سی ہووی کچھہ افضل
ہو عرق پان کا کہ ادرک کا	دو تو بہتر لکھا ہے بہر دوا

اور کہرل ہو سماق کا پتہر　　ورنہ ہو سنگ سخت ای دلبر

گولیان باندہ کر اُسے طیار　　گولیان ہون نخود کی سے مقدار

لیے گیہون کا ایک چہٹانک آٹا　　جب ضرورت ہو اُسکی روٹی بنا

ایک گولی کو بوک اور طلا　　اُسی روٹی مین اور فرس کو کہلا

بعد دانہ کے شام کو دینا　　گرمی سردی کی بہی خبر لینا

دینا ہفتہ مین تین دن ایجان　　تا رہی علتون سی اُسکو امان

ہو ضرورت اگر تو اے دلبر　　صبحدم روز دے نہ کر ابتر

آٹہوین فصل جلاب دینے اور دست بند کرنیکے بیان مین

گر بہ ایام اعتدال ای دل　　سال مین ہو فرس کو ایک مسہل

رہی بیشک وہ اپنی تن سی درست　　دست و پا اُسکی ہو مین چابک و چست

ہو کثافت شکم سے اُسکے دور　　ہو نہ ہرگز کسیطرح معذور

پہر نہ درکار اُسکو ہووی علاج　　اور نہ ہووی دوا کا وہ محتاج

گو کہ ترکیب لکہہ چکا دو چار　　اکثر امراض کے بیان مین یار

فصل یہان خاص کی دی ایک قایم　　مستفید اُس سے تا کہ ہو دایم

یعنی ہون مسہلات کی اجزا　　جب کہ درکار دیکہہ لے بلا

ہو نہ اوسکی تلاش سی مغموم
جب کہ جلّاب تجکو دینا ہو
بدلی دانہ کی ایکدن پہلے
کرنہاری کو صبحدم موقوف
تین تولہ مصبّر اسے خوشبو
کوٹ اور چہان لی مگر یہہ سُن
اور گلقند مین ملا اُسکو
ایک غلولہ بنا فرس کو کہلا
تہان پر باندہ پہر نکر تاخیر
اور جو منظور ہو کہ ہو ادرار
شورہ قلمی سے اور گوند ببول
اور اُس جز مین یہہ اضافہ کر
آئین ناگاہ گر زیادہ دست
یا دہی کا اُسی پلا مٹہا
شام کی وقت پہر کہلا چوکر

کرلی ترکیب اُسکی تو معلوم
گرم پانی مین سان چوکر کو
شام کی وقت اُسکو کہلوا دے
ہو دوا کی کہلانے مین مصروف
سونف دو ماشہ سونٹہہ ماشہ دو
ماشی چہہ لے ولایتی صابن
ایسی مقدار سی کہ بستہ ہو
تہوڑا اُٹہلا دی باگ ڈور لگا
اندک اندک علف دی با تدبیر
ہوئی اخراج بول کا بہی یار
چہہ چہہ ماشہ لی ایک ایک نہ بہول
رہ خبردار اور نہ ہو مضطر
سرد پانی پلا اِسی ای مست
حسن تدبیر سے نہین ٹہٹہا
دانہ معمولی صبح دی بیدڑ ر

رکہہ سواری سی تین دن معذور	تا نقاہت ہو اُسکے تن سی دور

دوسری ترکیب

یا یہہ ترکیب کر کہ آئین دست	ایلوا ہلدی سے لے منگا ای مست
جز سبوم منگا نمک کالا	ایک سی ایک کو نہ کر بالا
یعنی ہو پانچ پانچ تولہ سب	اور تیار اُسکو کر اس ڈہب
کوٹ باریک پانی لیکر سان	دو عدد گولی باندہ کہنا مان
شام کیوقت ایک گولی دے	ایک گولی کو ہاتہہ مین رکہہ لے
دست آنی مین ہو اگر تاخیر	گولی دی دوسری نہو دلگیر
ہو زیادہ اگر اُسے اسہال	برگ تلسی منگا کے فی الحال
ایک کفدست لیں کہلا اُسکو	تا کہ اسہال کی وہ مانع ہو
یا کہ لیموکے برگ سے دلبر	مرچ کالی بہی چار تولہ بہر
کوٹ ہر ایک اور غلولہ کر	پہر کہلا دی فرس کو ای سرور

تیسری ترکیب

اور جو ایام ہو وی سرما کا	ایلوا ابوئی چار تولہ لا
سونٹہہ اور زعفران ماشہ تین	ہینگ بہی ماشہ تین ای خود بین

اور نمک سنگ بہی سوا تولہ
کوٹ کر سب ہہین بنا گولہ

اور ریوند بہی ملا اسمین
تین ماشہ فقط دلا دیجین

جبکہ وہ کہا چکی پلا پانی
کرکے کچہہ شیر گرم ایجانی

حد سی ایذا دلائی گر اسہال
تہوڑی راتب مین تو منگا کر ڈال

یعنی بکریکا ایک سرایجان
کوٹ باریک اور نہ کر ہیجان

چوتہی ترکیب

یا کہ منگوا کے تیل ریندی کا
بیخ بس لہیرہ کہود کر منگوا

وزن روغن کا آدہ پاو ای یار
پارچہ ہیز بیخ تولہ چار

گرم پانی مین دونو ایک جا کر
اور پلا دیز دبس کو ای دلبر

پچکاری دینی کی ترکیب

دینی پچکاری ہو اگر منظور
کر تکلف کو دل ہی اپنی دور

کیسہ چمڑیکا ایک بنا پرجوف
گرد مین دوخت اسکی کر بیخوف

کریلے تقلید شکل مشکیزہ
نا ئیزہ موہنہ پہ باندہ پاکیزہ

بہری اسمین دوا کو بی احمال
نا ئیزہ ساغری کی موہنہ مین ڈال

بعد کیسہ کا مت سنسے دبا
تا کہ خارج ہو نرم نرم دوا

اور دوا کی فقط ہیں یہہ اجزا — پہلا جز اسمین تیل رینڈ کیا
اور جز دوسرا تنک سا کہاری — کرنی ترکیب بھی یہی جاری
جسقدر ہووی تیل کی مقدار — ہو چہارم نمک بس اسکا یار
گرم پانی کے ساتھہ کرلے حل — چہان لی کرکے حل نہ اور مچل
ہو چکی جب کہ وہ دوا طیار — رہ گیا ایک فقط عمل درکار

مسہل کے دست بند کرنیکا علاج

دیدی مسہل اگر کوئی ناگاہ — بند کرنیکی وہ نہ جانے راہ
حد سی افزون کری اگر اسہال — دست آنی سے ہو شکستہ حال
سونف زیرہ سفید مرچ سیاہ — بتساوی وزن ای ذیجاہ
یعنی ہر ایک سے لیکے تولہ چار — کرکی بریان کچہہ اسکو بے تکرار
پیس باریک پانی لیکر سان — باندہ گولی عدد مین دو ایجان
ایک گولی کہلا اسے پہلے — ایک کی بعد دوسری بہی دے
ہو اگر اسسے بند تو بہتر — ورنہ یہہ دی دوا کہ ہی خوشتر
ہینگ ایک تولہ چار تولہ گہی — آٹہہ تولہ برنج ساٹہی بہی
کوٹ باریک اسکو ای دانا — ایک خلولہ بنا فرس کو کہلا

کرنہ لی ہینگ جب تلک بریان
نہ فرس کو کھلا کبھی اسے جان

اسہال غیر مسہل کے بند کرنیکی ترکیب

لای گھوڑا اگر کوی اسہال
ہو دگرگون شکم کا اسکی حال

راہ مسہل کے کچھہ نہین پاے
دست کی بہی دوا نہین کہای

یا کہ گرمی سے وہ ہوا ناشاد
یا کہ ہیجان مین ہے اسکا مواد

یا کہ کہاتا ہے نو درو غلہ
یا نئی کہاس سے بہرا گلہ

یا تداخل کی اسکو ہے بنیاد
بیخبر ہو نہ اس سے ای استاد

بنگ کی یا کہلا اسے لبدی
یا منگا سونٹھہ بادیان جلدی

آدہا آدہا کر اسمین تو بریان
خام رہنی دی نصف نصف ایجان

اور منگا کوکنار بھی ایک دام
آدہا بریان کر اور آدہا خام

ہان مین لے ایکدام گہی مین ملا
گوشت ہو زن کرکے سب یکجا

موچرس ایکدام ہیل کی گودی
تول کر دام دو منگا زودی

بنگ سالی چار دام تو وہ ایکدام
گل دہاوہ کا دام بہرا تمام

اندر جو شیرین ایکدام ای یار
ہوئی مونٹھہ بہی اسقدر درکار

او کٹہا دتی بہی سے ایک سیر
سان اسمین وہ سب نہ کر کچھہ دیر

ایک دن کی ہوی یہہ ایک خوراک — گر کھلای تو اُسکو ای بیباک

روز مرّہ منگا کے کر طیار — تین دن تک کھلا اسی مقدار

نوین فصل بچہ لینی او حمل قایم رہنی اور الٹ وغیرہ کی بیان مین

بچہ لینی کا ہو جو تجکو شوق — سن لے اُسکا بیان با صد ذوق

چاہئی مادہ نر ہون دونو نجیب — تاکہ بچہ اصیل ہووی نصیب

ہی اصالت کی ایک شناخت صحیح — آلت و فرج پر کر اُسکے غور

آلت و فرج جسکی چھوٹی ہو — نہ کہ لاٹھی سی نالہ کی سی ہو

یہہ اصالت کی ایک علامت جان — ہند کا تخم ہووی یا توران

ہی مقدم کہ ہووی نسلِ عرب — جس سے نیچے ہے اور سب کا نسب

اصفہان تبّت اور تُرک و یمن — ہند مین جنگلی اور ملکِ دکن

اور یہہ شرط ہی کہ ہو خوش رنگ — تاکہ بچہ کو دیکھہ دل ہو دنگ

پنج سالہ ہون دونو تو بہتر — چار سالہ مین بہی نہین ہے خطر

اس سے کم سن مین قصد مت کرنا — سن رسیدہ سی بیشتر ڈرنا

ہوی جب قصد گھوڑا دینی کا — پہلی مادہ کو کیجیے ز بلا

اور دو چار دن سواری ہو — تاکہ عاید ہو لاغری اُسکو

کہ کے لاغر اسپ تو گہوڑا دی — حمل کو تا قرار ہو اوسکے

میل گر بہر کر سے اگر مادہ — ڈال گہوڑا تو اوسپہ دوبارہ

گہوڑی پہ گہوڑا ڈالنی کے ایام کا بیان

گہوڑا دینی کا سبب بہر روز — فصل سرما ہی ای ہنر افروز

اہل فارس سے یہہ حکایت ہے — جیت بہاگن کا دن نہایت ہی

ہین سوا اسکے جسقدر ایام — سبکو لکھتی ہین وہ کہ ہی ناکام

حمل کی مدت اور نطفہ قرار پانیکا بیان

نطفہ ہوتا ہی رحم مین محکم — پوری چالیس دن مین ای ہمدم

حمل کی نو مہینہ ہے مدت — اس سی کمتر جو ہو تو ہو علت

بعضی راوی نے مدت اسکی لکہی — یازدہ ماہ یازدہ دن کی

متفق طایفہ ہین لیک اسپر — پوری بارہ رہین ادہر نہ اودہر

پیٹ مین کہینچی جسقدر مدت — ہوی بچہ قوی بصد قوت

جب ملک حاملہ رہی گہوڑی — کر سواری ولی بہت تہوڑی

اور غذا مین بہی اسکی کر تقلیل — جب کہ معلوم ہووی پیٹ ثقیل

حمل کی وضع مین جو باقی ہو — ایک چلہ تو کہی کہلا اسکو

پاؤں بھر گھی کا روز رکھہ معمول ۔ بچہ جب تک جنی وہ ای مقبول
پیٹ مادہ کا جب کہ خالی ہو ۔ عرس النگ کی بجا لی ہو
ہو نہ النگ پھر اُسے درکار ۔ بعد تولید پھر پھرا اسے یار
بس کفایت ہی ایک ہفتہ تک ۔ کھینچا انتظار کا بیشک

نر و مادہ بچہ کی حمل کے پہچان کا بیان

راویوں سی کھلا مجھے اسلوب ۔ ہو جو یوم ازدواج باد جنوب
رحم مین نطفہ جبکہ پای قرار ۔ لای بچہ وہ مادہ بے تکرار
سر پستان است ہو جو سیاہ ۔ اور ورم کی بھی اُسپہ ہو وے گواہ
جب سی ہو راست مرتفع ایجان ۔ بچہ نر ہونی کا بھی ہی نشان

بچہ پالنی اور دودہ کی تاثیرات کا بیان

جب تولد ہو پیٹ سے بچا ۔ چاہی طاقت مین اپنے ہو پکا
اونٹ کا دودہ اوسی مقرر کر ۔ دیکھہ طاقت پھر اُسکی ای دلبر
گائی کا دودہ گر اُسی تو دے ۔ فربہی اور صفائی ہو اُس سے
جُستی اور چابکی جو ہو درکار ۔ دودہ بکری کا کر مقرر یار
جو کھلانا گرہ کو بہتر ہے ۔ گشت دینا بھی اُسکو خوشتر ہے

باندھ رکھنا اسی نہین لازم تھا | باندہ کر تو چلین یا کہیلا شتابیق
سال تک یاد رکھ اسکو یہ خفیف | جسم چابک یا سے ہی لی چلے تشریف
رست پر چلن ہو اسکی طاقت تو | راہ چلتی ہی اسکو عادت ہو
کر سواری نہ اسپہ دو سال | خدمتین کر فقط کہ ہو خوشحال

دسوین فصل فواید متفرقہ کی بیان مین پہلا فایدہ النگ کی بیان مین

ہو النگ مین اگر گہوڑی | باسی روٹی کہلا اُسے تہوڑی
اُسکو دو چار دن کہلا ایجان | تا کہ النگ اُسکا ہو امکان
باد پکا کر مسور اور بیگن | سیر بہر وزن مین ہوای پرفن
وزن دونو کا برمساوی ہو | تین دن تک کہلا دی تو اُسکو
جب وہ النگ کا کری کوڑا | آخر النگ مین چڑہا گہوڑا
اور جو النگ چاہی ہو موقوف | باسی پانی سی فرج کر مشغوف
بر کئی بار دن مین اور کئی روز | تا کہ شہوت کا اُسکی کم ہو سوز
قطع ہو جای اسکی تا شہوت | پہر نہ النگ کی رہے شوکت

دوسرا فایدہ عقیمہ کی حمل قرار پانیکی بیان مین

گہوڑی ہوتی نہو سے حمل کا ہین | کر یہہ ترکیب تا کہ ہو ممکن

آنولہ ہلیکری حنا زیرہ   کتھہ کتیرا سپاری ستر پارہ
دو دو زیری ہون اسمین بی تقریر   دو دو مائین بہی ہون صغیر و کبیر
ہری زنگی بہی اسمین ای دلبر   تول آدہ آدہ پاؤ سب یکسر
کوٹ کر ایک ایک کر باریک   پارچہ بیز کرکہ تا ہو ٹہیک
آٹا گیہون کا لیکی نیم آثار   ایک روٹی پکا لی ای ہشیار
اور لی آدہ پاؤ تول سفوف   گہی شکر بہی ملا نہ کر موقوف
دو دو آدہ آدہ پاؤ ای دلبر   نان کے ساتہہ مل ملیدہ کر
صبحدم روزمرہ اسکو کھلا   ایک ہفتہ کھلا اسے پورا
قائضہ بہی رہے مدام اسیر   ہو نہ تعداد پاس سے کمتر
جب گذر جائی ہفتہ ای دلبر   اسپ نر تو منگا کے چہوڑ اسپر
گر خدا چاہی پائے استقرار   حمل اوسکا بغیر استفسار
گر نہ ہوا وسدواسی کچہہ تاثیر   اب کہون جسطرح وہ کر تدبیر
فرج مین اسکی اونگلیونسی دیکہہ   ہو جو اطراف اسکی گوشت کی ٹہیہ
یعنی لمس مین ہو اگر معلوم   گوشت کچہہ کچہہ فرازہ ہو مفہوم
اور رجوی سے فراز آئین نظر   قطع کر نجر دی سے ای دلبر

صاف کر بچہ دان بھی ای دانا ‎ ‎ ہو کثافت وہ جسقدر یک جا

کر لے جالا یا صاف کپڑے کی ‎ ‎ تھیلی ایک دور دار چھوٹی سی

اور ریشم کر اسمین پر پیکد ‎ ‎ ہو مذور وہ لیمو کے ہم قد

لی لے کافور شک جو جو بھر ‎ ‎ اسمین ایک انگ زعفران بھی بھر

سات بھیل ہی گن کے لی ابھیک ‎ ‎ بھیں ان سبکو خوب تو باریک

لی عسل اور گلاب ای خوشحال ‎ ‎ ہوئین ہموزن دو نو دس مثقال

کر کی شربت سفوف اسمین ملا ‎ ‎ کیسئہ بستہ کو پھر اسمین ڈوبا

اور ہاتھون سی اسطرح سی بھگا ‎ ‎ تاکہ ہو جائی جذب سب اجزا

ایک ڈوری لگا کی بس مضبوط ‎ ‎ بچہ دان مین کر اسکی تو مضبوط

سر رشتہ کو لیکی اسے ہمدم ‎ ‎ باندہ دُم مین ویا کہین محکم

اور حفاظت کر اسکی چار پہر ‎ ‎ صبحدم لاکی ایک گھوڑا نر

کھینچ ڈوری کو تہام ای اکمل ‎ ‎ بچہ دان سی جو آئی کیسہ نکل

رکہنا ڈوری کو اسقدر مضبوط ‎ ‎ تا نہ وہ ٹوٹ کر گرے مخبوط

کیسہ لی فرج سی جب اسکی نکال ‎ ‎ پھر تو فی الفور اسپہ گھوڑا ڈال

گر خدا چاہی ہووی بار آور ‎ ‎ بیچ تزویج ہو سعادت پر

تیسرا فائدہ اسپ نرکی شہوت زیادہ اور کم کرنیکی بیان مین

اور گھوڑا جو ہووے کم رغبت — پی سکے وصل کا نہ وہ شربت

لی ستالی تو مادہ سے پہر ہاتھہ — نکے نتھنون مین مل دے زور کی ساتھہ

یون لگاوے جو تو کئی دن تک — جوش شہوت کا اسکو ہو بیشک

باسی روٹی بھی اسکو نافع ہو — اور سستی کی اوسکے دافع ہو

اور رہو فی ھی کہانڈ سی انزاد — نرکی شہوت نکر تو استبداد

خوش غلافی جب اسکے ہو منظور — کر دے تو ولولہ مین اسکی قصور

باسی پانی چھڑک تو فوطون پر — جاے تا جوش سی وہ اپنی اوتر

یا کہ مل ڈال اوسکے فوطون کو — گہی لگا کر کے ہاتھہ مین تا ہو

اخستہ وار ہو جو مل فوطہ — رات دن تک برابر ایک ہفتہ

اور نسخہ ہے ایک مجرب یار — قطع شہوت کا تا کرے یکبار

برگ نیلی لے اور لی مسور — جوش دی اوسکو خوب با دستور

جہان پانی کو اور ملا کافور — پھر ہو دو جو کی وزن ای مخمور

لیکن شکر قوام کر اسکا — گرم پانی کے ساتھہ اسکو پلا

سات دن تک [illegible] — [illegible] شہوت ہی [illegible]

یا کہ خرفہ کے برگ لی تو منگا
اور بہر کہ لی اور لے کشنیز
حسب دستور جملہ اجزا کو
تا کہ شوخی ہو اسکی سب زایل
یا مجرب ہی ایک نسخہ اور
ہووی دو سیر جملہ مغز اسکا
لی پران دو نونکو چہانٹ چہانٹ
گل حکمت لگا دی پہر اسپر
پہر منگا کرکے ایک ترش انار
دانہ اسکے نکال تخم کی ساتہہ
گولیان باندہ اسکی ای دلبر
اسکی ٹکڑی ہی اسکے مونہہ کو ڈہانک
جو کا آٹا تمام اسپہ لگا
بعد گہڑی کے پہر لگا گو بر
مجتمع کرکے گندہ صحرائی

شبت و زیرہ انار ترش بہی لا
اور اسپر اضافہ کر شونیز
کرکے طیار تو کہلا اسکو
سوی مادہ نہووے وہ مایل
کہول لی گہی کو اور تو بے غوس
شورہ قلمی بہی پہٹکری بہی لا
ایک باسن مین رکہہ کی مونہہ کو ڈہانک
حسب دستور اوسکو کشتہ کر
کر مجوف اسے بلا تکرار
مل دی اس خاک مین لگا کر ہاتہہ
اسی خالی انار مین پر کر
دانہ پہر ہوی اسطرح سی ٹانک
ایک تہ اسپہ اور دی کپڑا
اسپہ مٹی کی اور تہ اوپر
پہونک دی اسمین کہلی ای بہائی

پہر نکال اسمین سے متعلق بوک — گردہ محنت رہی موہنہ مین تہوک

تین ماشہ لی تول خاکستر — اُسپہ نو ماشہ بنگ اضافہ کر

کوٹ دس بیس پان کی پتّے — پہر یہہ تینونکو ایک مین مل دے

لیکی ہاتہون اسکی گولی بنا — دو گہڑی دن چڑہی فرس کو کہلا

یا کہ چربی لگائی کی ایک پاؤ — اور شکر بہی اسیقدر دے آؤ

کرکے مخلوط دونو کو باہم — دو گہڑی دن چڑہے کہلا بیغم

دونو نسخہ ہین یہہ مجرب یار — آزمایا ہی مینی بے تکرار

بیلے کاٹے آختہ ہو بور — اسکی شہوت کا جاوے سارا زور

گر تو دس بیس دن اسے کہلوا — بیشک اسکا اثر بہی ہو پیدا

چوتہا فایدہ آختہ کرنے کی ترکیب کے بیان مین

ہو دوا کرنی سے نہ شوخی دور — آختہ کرنا اسکا ہووے ضرور

شکل آسان بتاؤن تجکو ابہی — کر یہہ ترکیب تاکہ ہووے خصی

ہو جگہ نرم اُسپہ اسکو لٹال — دست و پا مین پہر اسکی لنگر ڈال

مضطرب تاکہ وہ نہ ہونی سکے — دست و پا اپنا منتشر نہ کرے

چیر فوطون کو تہام کر بہ خرد — تاکہ مہری نکل پڑین سب کد

بهر دی اسمین تو کچهه نمک لیکر　　کهول دی دست و پا کی سب لنگر

اور ٹهلا و اسکو آهسته　　تا نهو زخم سی وه دل خسته

بانده کر اسکو ایکدو ساعت　　کهول ٹهلا دی تاکه هو راحت

دوسری روز جبکه خون هو بند　　مرهم اسپر لگا که هو نه گزند

پانی دو تین دن نه دی اسکو　　لیک گر تشنگی زیاده هو

تو قباحت نهین که ای ساقی　　دیدی پهر رکهه کی تشنگی باقی

جب تک اچها نه هو سوار نهو　　بعد صحت بهی بیقرار نه هو

رفته رفته کس اسکی اوپر زین　　تاکه پاوی وه اسطرح تزئین

هو سواری سبک خرام ناز　　شهسوار یکا هو نه ترک و تاز

دی دوش کا نه جور اسکو یار　　گذرین جب تک نه پهر مهینی چار

بهتر ایام اعتدال کی هین　　اور جتنی هین سب زوال کی هین

هو ضرورت اگر تو پهر ضرور　　گرمی سردی کو پهر نکر محظور

آخته کر دی جسکو تا هو چین　　دو نو آسوده هون تیری عینین

پر حفاظت مین اسکی هو نه قصور　　اور محظور کا نه هووی نشور

آب و دانه کی قید کرنا تو　　بعد نشتر کی ای ستوده خو

پانچوان فایده بچھیڑے کے عیب نکالنے کے بیان مین

جیا ہی گر تو بچھیرہ ہو بی عیب
کچھ نہ ہو عیب کا پھر اسپر ریب

بھون کر دے سُہاگہ چلے بھر
ساتھہ پانی کے اے نکو اختر

چار ماشہ ہو اُسکی ایک مقدار
کر کے باریک لیک اے ہشیار

بعد چلّی کے داغ چارون بند
کُھلنے سے پھولے رہین تیرے دلبند

داغ کا داغ پر نہ ہو وہ داغ
کہ جو دشمن کی دلکا ہووے چراغ

دونو ہاتھہ اور پانو کے اندر
دو دو خط کر دے اُسکی گھٹنون پر

چھٹوان فایده گھوڑا جھولی دار کرنیکے بیان مین

جسکا گھوڑا ہووے جھولی دار
داغ پسلی تو اُسکی اے ہشیار

+ صورت داغ

یعنی دو نو طرف کی پسلی پر
چار پارہ کر اے ہنرپرور

یا کہ تو پاو بھر لے سونٹھہ منگا
نصف اوسکا پھر اُسمین سجّی ملا

پاو آثار ماش کا آٹا
گوندہ کر سبکو ایک روٹی پکا

ڈال کنڈونکی آگ مین اسکو
خاک جلکر وہ تا کہ اُسمین ہو

پیس پھر اسکو تو بہت باریک
کرنی چالیس پوڑیہ اُسکی ٹھیک

روز پانی کی ساتھہ ایک خوراک
اُسکو پلوا دے جا کے اے بیباک

[illegible] — پهر نه باقی رهی [illegible]

[illegible] مقامات کی شمار اور فصد لینی کی بیان مین

[illegible] — آنکهی جلی نظر مین [illegible]

[illegible] مقام پر جو [illegible] — صاف کر لی [illegible]

[illegible] — پهر دوا [illegible]

[illegible] سب [illegible] — کرتی اپنی مقام پر مین [illegible]

[illegible] فصد کی هین مقام — اسکی تشریح مجهه سی سن لی تمام

سر بناگوش سینه سر و دست — لب گلو کام دو پره ای مست

کف پا دست خس رگ و بغل — ران دم اور زبان بضبط عمل

فصد لینی کی ای سرا پا نور — اتنی امراض کو کری هی دور

گرمی سردی کو آب گیرا کو — یا که جو گیرا باد گیرا هو

هو وی گرمی زده اگر گهو را — یا که آنکهه اور گلی مین هو تو را

یا خلل اسکی کچهه دماغ مین هو — خون لینی سی سب یهه جاتی کهو

فصد تالو کی لی جو ای خوش نام — دفع وه سب هو نفع هو سب کام

اور بناگوش کی جو هین دو رگ — اپنی انگلی سی دیکهه اتنی تک

گوشتہ جسم سے بڑی دو گوش | مین اور گل کا فرق دیکھ ہوش
گر نہ نشتر سے تو جو اسمین شگاف | ہووے اُس کے بیچ ...
اور رگوں کو باندھ کر جو دے نشتر | پھر نکالے سینہ ...
مشش یا دام وہ جو ایک رگ ہے | متصل سینے کی اُسی تک ہے
خون اُسکا اگر نکالے تو | خوبک اور ربو غمہ اور ذات الی تو
... رگ گردن اور سر کی مرض | باقی اس سے کبھی رہین نہ غرض
اور رگین سینے کی جو ہین مشہور | اُسکی بہی فصد سے ہون یہہ سب دور
خون نہ سارے بدن کا آتا ہے | تن کا آزار سب سے جاتا ہے
اور رہین دو رگین بہر دو دست | کرتی رہتی ہین فوق زانو جست
نکلے سارے بدن کا اُنسے خون | ہوئین امراض جسم کے بیرون
گوشتہ سینہ یعنی تنگ کے پاس | شل نے دو رگون نے پائی اساس
موترہ کا وخون نفتاندام | ہوے خارج وہ سب بسہل تمام
خس رگ دست و پا جو ہے مشہور | اُسکی نشتر سے زہر باد ہو دور
اور امراض کو بہی ہو نافع | جسم کی علتون کی ہو دافع
کف پا دست مین عقب سم کی | ایک انگلی کو اسجگہ رکھ دے

رگ کی جنبش جو ہو وہاں محسوس — مار نشتر تو واں نہ کر افسوس

زہر بادہ او جتنے ہیں امراض — دفع ہوتی ہیں اس سے [illegible]

پانو کی انگلی [illegible] رگ ہے یار — جس جگہ پر کہیں [illegible]

مسح سینہ سے کر تو انگل پہ — تب کہے [illegible] یہ جا کی د نشتر

سرخ سینہ پہ دسم کی ڈاڑھی میں — بڑہ نہ او پر تو اسکی جہنڈی میں

دفع نشتر کی دینے سے بالکل — ہواگن باد او رخارش جل

آب و دانہ کی قید بہتر ہو — فصد کی بعد دی بنا اوسکو

سونٹھ آجواین ای خجستہ فام — وزن میں دو نو چیز دو دو دام

ہلدی سہ دام اور پیپلا مول — ہیں یہی چار چیز اسے مقبول

ہیں یہ باریک سب کے سب اجزا — سان ان سبیں میں او روغن کو کھلا

پہلی نشتر کی گشت دی لینا — فصد کی بعد پانی مت دینا

آٹھواں فائدہ مرہم زنگاری بنانیکی بیان میں

زخم [illegible] ہو اگر زنہار — ہی مفید اسکو مرہم زنگار

آدمی ہوئی خواہ گھوڑا ہو — فائدہ مندھی یہہ دونو کو

پتیاں تازی نیم کی ایجان — تول کر آٹھ دام با امکان

موم اور رال اور لے زنگار — تینون ایک ایک دام بے تکرار

اور منگوالے پیاز ایک گٹھہ — مین دواکی یہہ خبر نہ کر ٹھٹھہ

اور شنگرف و رکمیلا لے — تول ایک ایک دام اسمین دے

اور لے پانچ دام سابن بہی — تو تیا رتی چار اسے بہائی

کوٹ کر سب جدا جدا تو جہان — تیل منگوالے پاؤ بہر ای جان

تیل ہو تلخ یا رسرسا مین — تیل کنجد کا ہووے گر یا ہین

نیم کے پتے پہلی اسمین جلا — پہینک اسکو نکال خوب جلا

بعد اسکے پیاز اسمین ڈال — جبکہ جل جائے تو اسے بہی نکال

باقی اجزا کو کرکے پارچہ بیز — کر بتدریج تیل مین آمیز

دے جو ایک مرتبہ بند ہی گولا — ہو قباحت ملانے مین بہلا

جبکہ طیار ہو چکی مرہم — اسکو رکھہ لے ملا کرے ہر دم

نوان فائدہ مرہم قیر بنانیکی بیان مین

پاؤ آثار تو منگالے رال — موم دو پیسہ بہر بہر اسمین ڈال

تیل شیشم کا سیر بہر خالص — ظرف آہن مین لیکے ای حارص

نیم کی پتیان لے اسمین جلا — وزن ہو سیر بہر مگر پورا

پہونک دی اوسکو جبکہ وہ جل جائے
راکہ اور ہو تیل ہیتی سل جائے

نیم کی چوب سی اوسی کر حل
اور دی ہاوتی کی پانی اسکو جل

دہو کی پانی سی تو پچاس ایکبار
تا حصہ ہو سہ پانی امی ہاتھ شستا

نافع زخم ہر طرح کا ہو
کر کی تو احتیاط رکھو اوسکو

مرہم قیر نام اوسکا ہے
اسطرح پر کلام اسکا ہے

دسوان فائدہ روغن بہ روزنبائی کے بیان مین

ہم جو نسخہ ہی مرہم بہ روز
زخم و ناسور کا ہی نفع افروز

تنگ کی ریش کا بھی ہے نافع
پشت کی ریش کا بھی ہے دافع

کالا زیرا ہو تو تیا بہیلا
تیل ہرتال سنبل اور چوکا

دار ہلد اور سہاگا اور ہلدی
اور جو اکہار سب سنگا جلدی

لے لے ہر ایک بست و پنج درم
تیل خالص لے تل کا ای ہمدم

وزن سیر تیل کا بس ہے
دی کڑاہی مین جوش پہلے درپی

جوش دی کر پہر آنچ سی لے اوتار
ساری اجزا دی اوسمین ہار

چوب سی نیم کی کر اوسکو حل
جب تلک دونو ہاتھ ہو مین نہ شل

فرق اجزا ہی ہستل ملن نہ ہے
چاہیے جس زخم پر لگا تو کری

گیارہوان فائدہ حب شنگرف بنانیکی بیانمین

حب شنگرف بھی ہی بس نافع / بیل اور زہرباد کی دافع

پہلی شنگرف لی پیسہ بھر / اور سنبل برابر اسکے کر

وزن کتھہ بابڑہ کی ہووی تمام / ایک ٹکی بھر مین ای بنیسکو فرجام

پیس ان سب کو تو بہت باریک / آب ادرک مین باندہ گولی ٹھیک

عقل سی باندہنا مگر گولی / کیونکہ ہی زہرباد مین جہولی

ایک جہربیر سے نہ بڑہ کی ہو / ہو کی بیدر کھلادی پھر اسکو

یعنی گولی ہو ایک پہلا نوہ سات / ایک حبہ کھلاوسی اس گھات

اور رہیلہ مین دیکہو یتیہی ملا / ایسی ہووی دوا کہان پیدا

بارہوان فائدہ دلالونکی بولی دریافت کرنیکی بیانمین

کرتی ہین گفتگو یہہ سب دلال / ہی خریدار کی وہ حقمین زوال

کیونکہ آتی نہین سمجہہ مین بات / اسمین کرجاتی ہین وہ اپنی گھات

تجکو ہونا ہی واقف اس سی ضرور / تاکہ جاوی نہ پیش اونکا زور

اس لئی مینی جنکلی باتین چند / فائیدہ دین جو تجکو ای دلبند

اسکو کرتا ہون اسجگہ مرقوم / ساتہہ اردو کی تاکہ ہو معلوم

[illegible] ستو هو [illegible] زبان
[illegible] سے کهنه
یا ده دو گیری تین کا یا چار
[illegible] بشر سات یا بشر [illegible]
[illegible]
[illegible] یا زنام یا ره کا
[illegible] کا یا ہے نام چودہ کا
کهه دی سونی کو بی تردد بیس
گیری دیکان کو کهتی ہیں وہ تیس
خالی یا ستو تیان ہوین چالیس
کف دیکان پچاس لے پہچان
ریکهی [illegible] ستو نیان ہوا ستر
[illegible] گستو لانگ کو جان
اور [illegible] نوی کو سب دلال
لانگ سو ہی اور مالشی یا لی لانگ

پر بیهی [illegible]
[illegible] دلال [illegible]
اور [illegible] پانچ [illegible]
[illegible] تو ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] کو کهاسے [illegible]
اور [illegible] پورا
اور کفه مالی سونی کو پچیس
اور گف گستو ماسونی تیس
اور کفه مالی سے [illegible]
اور گیری ستو تیان کا [illegible]
کا یا ستو تیان ہی اسی [illegible] دلبر
کهتی ہین نوی کو ہر ایک افغان
کف گستو لانگ کهتی ہین ہرحال
سو سی زائد پچیس کا ہی سا لانگ

وو جو بولیں اکمل تم سے بل — لانگ کا لفظ تو سمجھا یہ دل

سو یہ گر بچا سر کہتے ہیں — دلمیں اپنی سمجھ کے رہتے ہیں

مانند سو جو بانڈ لانگ کی ساتھہ — اپنی سمجھ سو کہیں [illegible] کے بات

سو یہی زائد کری ہیں بیشتر — دلمیں [illegible] لیکھی [illegible]

[illegible] بانڈ لانگ دو سو کو — مانند [illegible]

[illegible] پچیس ہو ابتداء — [illegible] گفتگو ہی ارشاد

جب [illegible] لانگ کو تو — کہنا [illegible]

مانند سو کی ساتھہ گیری لانگ — جب [illegible] سوچ اتو [illegible] سانگ

یعنی کہتے ہیں دو سو پچیس — ہی یہی گفتگو سن ای دلبر

جب [illegible] گیری لانگ ای عاقل — فہم کر پوری تین سو بے غل

مانند ای [illegible] جب او [illegible] — بولیں [illegible] پچیس [illegible] اضافہ کر

[illegible] گیری لانگ نیم کی بات — لانگ [illegible] ساڑھی تین سو کی گھات

مانند سوا دگا با لانگ کہیں — تین سو پر پچیس ادھ [illegible] ہیں

صاف جب دگا با لانگ کہتے ہیں — ٹھیک وہ چار سو کو رکھتے ہیں

رکھتے ہیں یہ رکھی لانگ کو چھہ سو — رکھی بس لانگ [illegible] بی تکرار

یا زبش لانگ یہہ سو پہچان
اور بڑی مالی لانگ ہو مین ہزار
گور یا گھوڑا گور پی گھوڑی
کلگیان انکہہ بڑی ہو چالاقی
چھٹیا ہی دانت اور گھٹنون بد
اور کہتی ہین گھٹنون کمتر کو
ہوی سائیس جنکا ناکارہ

سبز بش لانگ کو تو تو سو جان
اور جو چھوٹا کہین تو سو کا شمار
دستوری ہر دو دست پالنگی
موترہ لاسہ اور بد بختی
نازنہ دیکھتا ہے سر و قد
اور مالی زیادہ بہتر کو
برزی گیرا کہے وہ عیارہ

گیارہوین فصل نکات عجیب او حکمت غریب کے بیان مین

دور کرنا جو چاہے بہونری کا
جس جگہ کی تو چاہی بہونری کو
استرہ لیکی کاٹ وہان چمڑا
پھر نجب تک ہوا وسجگہ کا زخم
دایم او سپر لگا دی کر نہ ہراس
اور غمر بستارہ ہو جسکی
تیل اسسندور لیکی اسپہ لگا

اسکا بتلاؤن تجکو ایک نکتا
کہ علامت نہ اوسکی ظاہر ہو
سیندور اور تیل لیکی اسپہ لگا
اور آوین نکل نہ او سپر پشم
بال سپید نا جمیگا بے وسواس
کاٹ چمڑا ہی اسکا بی کہتکے
اس سی بہتر نہین ہے کوئی دوا

بال نکلین گے اُس جگہہ ہمرنگ	پہر اُسی دیکھہ ہو نہ کوئی لنگ

دوسرا نکتہ

گر تہنی کا ہو تجھکو کرنا دور	جو نا تجھی منگا نہ ہو معذور
پانی دی اور منگا کی دونوسان	پہر تہنی پر لگا لے کہنا مان
بیہم ایک چار دن لگا اُسکو	کہ بتدریج کٹ کی غایب ہو

تیسرا نکتہ

جلی گہوڑا اگر کوئی ناگاہ	آگ بارود سی نہ پاسکے پناہ
اُسکی یہہ ہی علاج کی ترکیب	ایک نسخا فقط عجیب و غریب
زخم تہوڑا ہو یا بہت سا ہو	دیدی پانی پیاز کا اوسکو
آدمی کا بہی یہہ علاج ہے یار	آزمایا ہی کچھہ نہ کر تکرار
گر جو تو بار بار شُست و شو	زخم کی پہر رہے نہ باقی بو
اور ہوتی ہے یار برساتی	اُسکے پانی سے جلد تر اچہا

چوتہا نکتہ

زخم سی خون اگر نہو وی بند	کام کچھہ کر سکے نہ وہ تا چند
باندہ وہان لیکی جالا مکڑی کا	بند ہو جائی خون کا نالا

یا سہاگہ تو پیس کر فی الحال — کچھہ سفوف اُسکا زخم پر دے ڈال

گھوڑے اور آدمی کی قید نکر — ھی یہہ دونوں کی واسطے بہتر

یا پپیتہ منگا کے مول عقیل — کرلی اُسکا سفوف بی تمثیل

خون بہتا ھی جس جگہ بہر دے — بی تردد وہ بند اُسی کر دے

اور جو لیکر کی اُسکو رتی دو — کرکی حل تو گلاب مین اُسکو

عورت حاملہ کو دی جو پلائے — وو ہین بچہ کو پیٹ سی وہ گرائے

بند کرنی مین خون کی بی تقریر — نہی پایا ہے تار مین اکسیر

اُسکی دہونی سی زخم ٹہنڈا ہو — خون ہو بند گر نکلتا ہو

پانچوان نکتہ

زخم دہونی کے واسطی دلبر — اور کرنی کو صاف ہو بہتر

نیم کا پانی ای خجستہ خصال — یعنی کر جوش پتیان فی الحال

اُسکے پانی سی زخم دہلوا دے — بول یا آ [illegible] ی کا منگوا لے

دہونا پیشاب سی بھی بہتر ہو — یہہ بھی نسخہ ھی خوب ای خوش خو

چھٹا نکتہ

زخم مین کیڑے ہون پڑے جسکے — خشک تما کو چھان کر بہر دے

یا تو کہنگی سنگا اور کر باریک — بہر دی زخموں میں تا کری تحریک
زخم سی ہوویں ہماری کرم جبدا — اور کری فائدہ بہی اپنا دوا

ساتوان نکتہ

ہووی جب اندمال زخم ایجان — ابتری کا رہی نہ اسمیں نشان
اسمیں باقی رہی فقط سردی — چہڑک اسپر بناکی یہہ خشکی
پہٹکڑی تاکہیں آملوا ای یار — ہری زنگی ہوا اور پوست انار
ایسوا ہیون سب کو کر باریک — وزن ہر ایک مساوی لی ٹہیک
کر کی چہان اسکو تو رکہ لے — زخم کی مونہہ میں روز اسی بہر دے

اٹہوان نکتہ

بال گر زخم پر نہ نکلی یار — دیکہہ کر اسکو ہووی دل بیزار
تہوک میں اپنی سینٹ گڑوا تیل — دفعہ دفعہ لگا مگر بی میل
یا کہ سابن و تیل ملا [illegible] — تاکہ آجائیں جلد مو اوپر
یا کہ چہرا جلا کی جینی سے لے — تیل سیندور تو اور آملے کی
[illegible] پتیلی اور اسمیں ملا — کر مرکب یہہ سبکو اور لگا
اور جو بہر جاتی ہی پڑی ہو جٹ — بال خارش سی پاگے ہوں کٹ

کر کے تو کو کفنا ر خاکستر	تیل مین تل کے ای ہنر پرور
پہینٹ کر اسکو ظرف مین رکہہ دے	داغ پر اسکی روز اسی تل دے
بال آئین نکل وہان بیشک	داغ باقی رہی نہ اسکی دمک
خاک بہی کر ذلو سوختہ کی	گر مرکب جو اسمین ای بہائی
وہ بہی کرتی ہے فائدہ پیدا	نہین دشوار تو بنا کے لگا

نوان نکتہ

سانپ کاٹے فرس کو گر ناگاہ	رنگ ہوئے زبانکا اسکے سیاہ
نیم کی پتیان تو لے منگوا	کہا سکی جسقدر اوسے کہلوا

دسوان نکتہ

جس فرس کی ہو کف بہت جاری	پیپل ورگ لی مرچ لے کالی
کر کی باریک ایک ہفتہ کہلا	صبحدم روز اس دوا کو پلا
ہون مساوی ہر ایک جز ایجان	اور کہلا عقل سے نہ ہو نادان

گیارہوان نکتہ

کری ریزش اگر کوئی گہوڑا	یعنی ریزش ہنی کی سے سر و پا
کتہہ کیلی کی جڑ ہ کنیر اسے	تین دن صبحدم اسی دیدے

یا کہ اسونف کرکے تو باریک
یا کہ زیرہ سفید سے ترشا کرکے

یا کہ مولی کا بیج اے ہمدم
وزن مین اسکو تولا تو ہر دم

ایک ہفتہ کہلا دی اسکو بگاہ
تا کہ بیزرش سی ہووے [illegible]

بارہوان نکتہ

جسکو خوہو بیسنا لانے کی
تہوڑی محنت مین وہ جہیا وے تکی

سر سے تا پانکا لے اپنی آب
ہو سواری مین اسطرح بیتاب

گیرو دو دام مین پیسکر لے
پہلی دانہ کی اسکو کہلوا دے

تیرہوان نکتہ

گولی دینی مین دو مٹری جو کہلا
گہوڑی کی موت کی وہی ہے دوا

اسکی تدبیر ہے بہت مشکل
ہوتا ہے بطار بہی ہے اسمین خجل

پر بتایا یہہ ڈاکٹر نے دوا
پاے جب کوئی اسطرح کی دِقتا

جلدی گرگٹ منگا کی ایکدو چار
جوش پانی مین دیکر کیا تیار

جوش کہا کر وہ جب محترا ہو
نال مین بہر کے تو پلا اسکو

اور مجرب ملی سے یہ ترکیب
کر لی بیندرا سے نہ کر تعجب

میری ایک اشنا نے بتلایا
آزمایش کیا ہوا پایا

ایک شجر سے منگا گندی کا
کر فقط سخت چوب اس سے جدا

برگ اور پوست خار گل اور پہل
کلہم اجسمین اسے اکمل

توڑ یا کوٹ یا بریدہ کر
جوش کر دیگدان مین سب یکسر

جوش کہا کر وہ جبکہ ہو طیار
آب جوشیدہ لیکے نیم آثار

ایسی حکمت سے تو پلا اسکو
نہ رہی گرم اور نہ ٹہنڈا ہو

اسطرح سے تو اسکو ایکدو بار
اسی پانی کو دے پلاے یار

انشاء اللہ پانی پی کر بور
زندگی کی لگاے تن پر نور

چودہوان نکتہ

بال و دم کے نہ بڑہتے ہون گر بال
ساٹہی چاول کا اسپہ دہون ڈال

یاکہ ایک نسخہ ہے عجیب و غریب
اسکی دیتا ہون مین بتا ترکیب

آنولہ میتہی دو دو تولہ لے
اور دو تولہ کنول اسمین دے

کرلے باریک یار مت کچھ بول
کر کے پرچہان اور دہی مین گہول

تہوڑا پانی بہی دے اور اسکو چہان
کرلے سیر شیر گرم کہنا مان

صبحدم بال و دم مین مل اسکو
بعد نصف النہار اسکو دہو

بال لمبے ہون اور چل نکلے
ایک ہفتہ تلک جو گذرے

پندرہوان نکتہ

دم کی رنگینی کا ہو جسے آہنگ / رشک یاقوت کردی اسکا رنگ

اسکی جاتی رہے وہ نیرنگی / رنگ ویسا کہ دم کا ہو سنگی

ہلدی اور پہٹکری کو پہلی اوبال / غوطہ دی اسمین لیکے دم کا بال

پہر اسی پہینک اور دم کو دہو / لیک زردی نہ جائی دم کی کہو

پیس کر پہر مجیٹ تہوڑا سا / ساتہہ پانی کی دیگچہ مین چڑہا

جوش کہا جائی جب وہ ای خوشحال / پہر اسی طور دم کو اسمین ڈال

گل گو دہر جو اسمین دے اندک / دونی رنگت ہو اسمین پہر بیشک

سوکہی جب دم تو لیکی چونا تیل / پان مین پیس اور سمجہہ تو نہ کہیل

مل دی اس رنگ پر کہ دونا ہو / چہچہاہٹ مین اور بالا ہو

شوق ہو لاکہہ کی جو رنگت کا / لاکہہ کچی تلاش کرکے منگا

پان اور چونہ پیس کر پہلے / گرم پانی کے ساتہہ دم پر دے

بعد ازان دہو کی پہٹکری مین مل / دیکی پر جوش اسکو ای اکمل

ہوئی پر پہٹکری مین ہلدی بہی / تاکہ آجائی دم مین کچہہ زردی

سرد پانی سی نرمہ دم کو دہو / لاکہہ کو پیس دیگچہ مین بہگو

اور کپڑے میں جہاں ترشی دے | وزن ترشی کا کرے اٹکل لے
ترشی آملی کی ہو کہ لیمو ہو | آنچ پر دے لے جوش تو اسکو
دم کو لیکر جو اسمیں غوطہ دے | رنگ یاقوت اسکی رنگت سے
جب وہ سوکھے تو تیل اور چونا | سر بسر مل دے رنگ ہو دونا

سولہواں نکتہ

ناتھرا اور یا نو میں کرتی جو رنگ | رنگ کریگا اوسکے پھر بھی ڈھنگ
پہلے چونا خشک یا تو سیندوری یار | کتھہ بھی لے چار دام بے تکرار
اور رکو دوپہر پھول میں ڈال | تول کر پانچ دام اے خوشحال
کرکے باریک پیس تو اسکا | تاکہ ہو جاوے بس کے سریا
پھر اوسے خوب آگ دے ایکدم تو | برگ انجیر کا لے ای بہ روز
تب تہ کرکے باندھ دو اسمیں | تاکہ ہو جاوے رنگ وہ خوشتر

سترہواں نکتہ

اسپ بد نعل کی شناخت کا طور | ایک آسان طریق ہے بے غور
رکھہ دے سم کو فرس کے پتھر پر | گھٹ گھٹا سم کو لیکے ایک پہر
ہو اگر مضطرب تو ہے بد نعل | نعل بد ہے نہیں بد ہو اوسکا حال

پر جو چند نہیں ہوا مستعمل	تسمہ کو ٹہو نکا کرتے ہین جائے بہول
رفتہ رفتہ وہ چھوڑ دیتے اپنی خو	جانے اُسکے [illegible]

[illegible] نکتہ

[illegible] زبان [illegible]	[illegible]
یاد باوے اولٹ کی اپنی زبان	جسکیان لی شگفتہ کر کی دہان
یا کہ لگاوے مونہہ سے اپنی زبان	ہے یہہ معیوب سر بسر [illegible]
سگ زبان ہے یہہ اور مار زبان	چھوٹ جاتا ہے اسکا ہے امکان
وہو کا دیدے کی دراغ دے اکثر	بار چہنا زبان مین یا نشتر
یا کہ محراب مین دہانے کے	ہے جگہ وہ زبان [illegible] کی
گُدی اُسمین لگا نہ ہو دا گیر	پہلی پتلی دی اُسمین دو زنجیر
لیک زنجیر طول مین ہے دم	آٹھہ انگل کی [illegible]
اُس سے مشغول جب ہوا سکی زبان	سگ زبانی سے [illegible]

اونیسوان نکتہ

تسمہ گردن ہو یا کہ موزہ گیر	ہے حفاظت کی اسکی یہہ تدبیر
ہو جب ورد راست زین کے تکمہ	لی دہانے سے باندہ دے تسمہ

باندہ تسمہ سی خوب اُسی تنکر
گردن اُسکی پہری ایدہر ہو وہ ادہر

تو بچی اسطرح سی ای عاقل
اور عادت وہ بہولی ہو غافل

جب چپ و راست کہائی گردن بل
جیسی بیجان جہک پڑی کوئی کل

یا کلی جب سوار اُسکی باگ
گونڈہ کیسا نکالی اور سے راگ

ایک جانب کو جہک پڑی بی جی
تسمہ گردن وہی ہے ای بہائی

یا نو فارس کے مونہہ سی جو بگڑی
کاٹنی کے ارادہ سی انکڑے

نام لکہتی ہین اوسکا موزہ گیر
راہ چلتا نہین بلا تعذیر

بیسوان نکتہ

گو یہہ ذاتی ہی عیب دندان گیر
کام آتی نہین اُسے تدبیر

جوٹ کرتا ہے آدمی پہ مدام
خون کرتا ہے گو کہ دیجی لگام

لیک سائیس جسکا ہو پُر فن
ایک آنکی منگالے یا بینگن

پُہل بہلا کر لئے رہی چہلکے
جب کسی آدمی پہ وہ جہپٹے

دیدی سرعت سی مونہہ مین گرماگرم
تاکہ جلنی سے وہ کری کچہہ شرم

اکیسوان نکتہ

ایا نی مین بیٹہتا ہے جو گہوڑا
کام آتا نہین اُسے کوڑا

جو نا منگوا کی خام رکھہ لی پاس | جبکہ ہو اسطرح کا کچھہ وسواس
ایک دی رکھہ کی کھینچ اسکا تنگ | پھر ہلانیکا اُسکے کر آہنگ
ہووی پانی سی جبکہ چونا نم | باہر آنی لگے پھر اُسکا دم
ہووی سوزش سی جلد کی بیتاب | اور گھبرائی وہ درونِ آب
بھول جائی نشست پانی کی | بھاگی باہر وہ لیکے اپنا جی

بائیسوان نکتہ

گھوڑا بیٹھتا ہو باگ پر جسکا | چھوڑی عادت نہ اپنی ہو رسوا
پہلی اُسکا دہانہ تو منگوا | اور رالی منگا کے اُسکو بھگا
آگ مین ڈال تو دہانہ کو | لال اس طرح کہ آگ سا ہو
ملکے لی جہان پانی رالی کا | کاڈھا کاڈھا اور اسمین اسکو بجھا
اسطرح تین مرتبہ بجھوا | بعد اُسکی فرس کے مونہہ مین چڑھا
رہی جب تک وہ اُسکی مونہہ مین لگام | باگ کر نیکا وہ نہ لیوی نام

تیئیسوان نکتہ

ہووی گھوڑا اگر کوئی مونہہ زور | سینہ زوریکا اُسکے پا ہو شور
جڑ جڑہ تو منگا کی اُسکو جلا | اُسکو پانی مین آلی کی ملوا

پھر اُسی پانی مین دہانہ بوجھا | پانچ چھہ مرتبے سے کم نہ سوا
یا کہ منگوا لی بال لڑکے کا | وہ جو ہوئی چھٹی کو سر سے جدا
اُسکو کرلی بگلاب مین تو حل | اُسمین بھگوا دہانہ اے اکمل
کم نہ ہو سات مرتبے سے تاب | اور بوجھا نیکو اُسکے ہو وہ گلاب
مونہہ مین جب تک رہی لعاب پڑی | سینہ زوری کرے نہ مونہہ زوری

چوبیسوان نکتہ

ہی الف ہونیکی جسے عادت | ساتھہ اُسکی لگی ہے ایک شرارت
ہوی دانا اگر کوی اسوار | رکی کڑی کو تری ہی ہشیار
جب الف ہو تو کان مین بھر کر | پانی اوسکا نچوڑ دی فی الفور
اسطرح پر کری جو ایکدو بار | چھوٹتی عادت وہ اپنی تکرار

پچیسوان نکتہ

سونگتا ہو جو پہری گھوڑا لید | کردی خادم کو اُسکی تو تاکید
ایک جوزہ لئی رہی وہ پاس | اور ہاتھون سی جھٹردی وہ رکاس
تاک مین لگ رہی وہ اُسکی ساتھہ | دم بہ رکھتا چلی وہ اپنا ہاتھہ
لید کا جب کری وہ خمیازہ | واکری ساغری کا دروازہ

بعد کرنے کے لید سرعت سے
سر کو جوڑی کی ساغری میں دے

اسطرح ساغری میں اُسکی دے ہے
سر دگردن جو اُسکی اُسمیں ہے

دار پر چڑہ کے وہ اُدہر تڑپے
جی سے لٹئے اپنا یہہ اِدہر بہاگے

لید کی سونگھنے کی جہوٹے خو
نام بہر ساغری کا رسوا ہو

چہبیسواں نکتہ

جی اگر چاہے گر کبھی تیرا
کہوڑا بیمار کردی دشمن کا

دم میں بیمار دم میں اچہا ہو
بیخبر ہو تو بہر تماشا ہو

بیج منگوا اچہال گوندے کا
اور ہموزن اُسکے افیون لا

پیس پانی میں اُسکو ایک بہم
ایک پیالی میں لیلے ای ہمدم

گر لگائی فرس کے نتہنوں پر
ساغری میں دیا کہ ہو نتہنوں پر

ہوئی بیچین خواب وخور سے گر
دانہ پانی سے اپنا موہنہ سوڑے

کری جلدی اگر نہ تو اصلاح
وہ ہو مشکل سے اُسکا باب فلاح

املی کی پانی سے اُسکی دے نتہنا
جوش کر نیموں کو اے دانا

شست وشو کر تو اُسکی پہر نتہنے
املی ہو یا کہ نیم ایک ہی ہے

بیشتر نفع سے پار املی
کرنہ بیزار اس سے اپنا جی

ستائیسوان

گر گیا جا سے دور دم گھوڑا — سانپ کالا تلاش کر کے منگا
کر لی بیجان اوسکو با ترکیب — خستہ و زخم دار ہو نہ غریب
خون سے نکلے نہ زہر باہر ہو — زندہ رہنی کا ہو گمان سبکو
بعد اسکے چنی منگا ای جان — سو ہون یا کم مگر قوی و کلان
سانپ کی مونہہ مین ان چنونکو بہر — مونہہ کو بہر باندہ اسکی ای دلبر
کر کی بہر سانپ کو گہڑی مین بند — دفن کر دی زمین مین یکچند
لید گہوڑی کی اسکے گرد مین دے — رکہہ لی چالیس دن فقط پورے
بعد چلہ کے تو سبو کو منگا — ہین چنی اسمین جسقدر چنوا
صاف کر اسطرح سی رکہہ اسکو — آدمی کی نہ تا ضیافت ہو
جسکو منظور دور جانا ہو — ایک دانہ چنی کا دی اسکو
ساتہہ ستّو کی یا کہ راتب کے — پہلی مرکب کو اپنی کہلوا دے
بعد اسکے سوار ہو اسپر — جسطرف چاہی لی چلے بیڈر
ستر او رساتہہ کوس جائی چلا — ہار مانی نہ ماندہ ہوئی ذرا
ہی یہہ ترکیب شایقان دکہن — اسمین ہرگز نہین لغو کے چلن

مخبتین کرکے مین نے کام کیا | نسخۂ خاص کو اب عام کیا

باب ششم فی اب کیا زین | مرکب فکر پر چڑہای زین

ہو سواری مین نیک روز نبرد | اسپ مادہ کو لکھتے ہین سب مرد

بعضی با اختلاف قول و روات | ترکی کرتی ہین ہر طرح اثبات

اور محدث سی یہہ ہوا معلوم | ہی حدیث نبی سے یہہ مرقوم

ہوی مادہ و یا کہ نر ایجان | افضلیت مین دونو ہین یکسان

کیونکہ ہی لفظ خیل ای جانی | مشترک اسمین دونو ہین معنی

بر فضیلت یہی ای ذیجاہ | رکہہ جہاد یہ باسبیل اللہ

بوہریرہ سے یہہ ہوا منقول | تہا جو فرمودہ احمد مقبول

بعضی تفسیر دان یہہ کہتے ہین | جو کہ مضمار اسپ کرتے ہین

گہوڑی دوڑانی کچھہ نہین ممنوع | ہی عرب کی رواج مین مطبوع

وہان یہی ہوتی ہی سالمین گہوڑدوڑ | کرکے تجویز ایک جگہ کا دور

ایک مجمع سا ہوتا ہی وہان پر | گہوڑی دوڑاتی ہین وہان جاکر

گہوڑا دوڑانا فعل پیغمبر | ہی محقق بقول ابن عمر

کر نبین سب سواری کی ہین روا | لیک اک شرط مین لکھی ہے خطا

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الخیل معقود فی نواصیہا الخیر الی یوم القیامۃ الخیل ثلاثۃ ہی لرجل اجر ولرجل ستر وعلی رجل وزر فاما الذی ہی لہ اجر فرجل ربطہا فی سبیل اللہ ...

غیر جانب سے مال کا لینا — اور مقابل کو نفع کا دینا

ایک جانب مین شرط ہے جائز — یا کہ ہو غیر نفع سے فائز

جب سواری فرس کی سُنت ہے — کیا تجھی سیکھنے مین حجت ہے

تین صورت سوار کار کی ہین — لذتین پر سبک سوار کی ہین

ہی نشست ایک کی بزور سرین — دوسرے کو رکاب پر تزئین

تیسرا بین بین مین اسکے — پانوسی تا سرین جا لپٹے

بہتر ان سب سی ہو رکاب سوار — جس سی پاتا نہین فرس آزار

پاشنہ پر کرے وہ اپنی جور — فاش زین پر کری نہ ہرگز غور

بیٹھہ گھوڑے کی اور اپنی سُرین — رکھی دایم بعزت و تمکین

آپ بھی بیٹھی او سپہ چابک و چست — رکھی گھوڑے کو چابکی مین درست

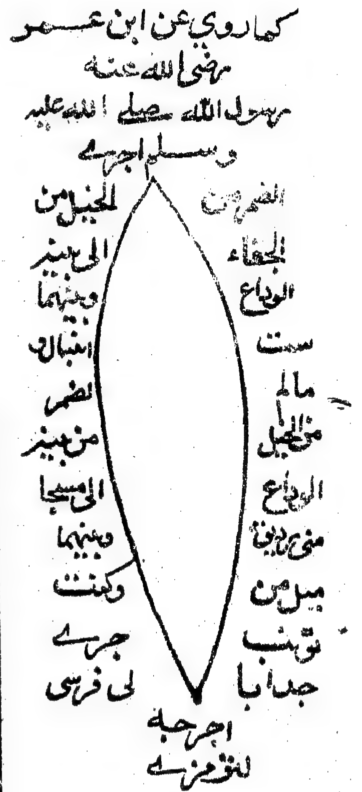
راہ چلنی مین ہو نہ وہ معذور — دست و پا مین نہ آئی اُسکے فتور

جلد آسن کی لے فرس آہٹ — بات کی بات مین بنی جھٹ پٹ

ہی یہی قاعدہ کہ آگے سوار — پاس گھوڑے کی یہہ کرے کردار

دست جب مین پکڑکے بال و لجام — ساتھہ چستی کے وہ بجہد تمام

پشت مرکب پہ جا رہے جلدی — ران و زانو سی بس کری مردی



زور دینی کیواسطی ہے رکاب — جو تڑونکا رہے متعلق باب

نہ کہ رکھ رکھ کے زین پر مسلے — بلیہہ کی استخوان تلک کہلے

آپ غصہ کری نہ غصہ دے — کام اُس سی ملائمت مین لے

تازیانہ کا ہو نہ کچھ افشار — عفو تقصیر کر دے ایکدو بار

ہو نہ جلدی پر اسقدر مائل — تاکہ دقّت سی ہو فرس گھائل

چاہی اسطرح یہ کرنا کام — کہ ہمیشہ رہی وہ اوسکا رام

نہ بنا اسطرح کا ڈہنگ اُسکا — جدر رکابی مین ہوئے وہ رسوا

ایُبنیہ چال کی تو دے تعلیم — اور پوئیہ کی کر اُسے تفہیم

چاہی ایبہ مین عنان درست — اور پوئیہ مین خوب چابک و چست

اور اشارہ رکاب کا بہی ہو — یعنی جب بہولی تب سوجہا اُسکو

لیک پوئیہ مین کچہ نہین حاجت — ایک مہمیز کی فقط طاقت

جنکو نفرت ہی زین سی ای یار — گردنی کہینچ ہون فقط اسوار

سیکہتا ہی او نہین کا گھوڑا خوب — اُنسی منشی ہین کام کے اسلوب

ہملجہ ہی عرب مین ایک قدم — جسکی ترکی ہے یرغہ ای ہمدم

ہی اشارہ پہ باگ کے چلنا — دونو جانب مین باگ کو ملنا

اسکا ہاتھ [illegible] اتنی دو رنگ — تھوڑی سی محنت میں سیکھا اسکا ڈھنگ

جسکی [illegible] دیا ہاں لشکر دے — کیون نہ پھر ابھی یہ ف[illegible]

اور [illegible] گام و گام و راہ قدم — ہوی صنعت [illegible] مسلم

باگ الجھی [illegible] لے اپنی ہاتھ — اوسکو پھیری [illegible] کی ساتھ

سیکھے گر راہ و ار یا کہ چھوڑ — چاہی تربیت مین [illegible]

گھوڑا بند [illegible] کی عدد چالیس — سب مین سوراخ کر کی ای چالیس

کرلے دو حصہ گوندہ دونو جدا — دونو ہاتھوں مین باندہ کر [illegible]

اور [illegible] نعل بھی اُسی محکم — راہ رہیچل سے قدم بقدم

صنعت استادی کی ہی بیان درکار — تا کہ ہو مرد عاقل و ہشیار

حکم آسن کا اپنی رکھتا ہو — چاہیے جسطور دی خرام اُسکو

رام کرنیکی جو دعا چاہے — تا کہ تسخیر کا عمل وہ آپ سے

تا حفاظت فرس کی ہو درکار — حفظ کا اپنی چاہیے تا کہ شمار

باب چارم مین دیکھ لی اُسکو — عمل تعلیم تا کہ پیدا ہو

خاتمہ کتاب

شکر للہ کہ کہہ چکا مین تمام — زینت الخیل اسکا رکھا نام

آرزو تھی یہی کہ رب قدیر — ہوئی انجام اسکا بے تقصیر

توسن طبع کو لگے مہمیز — ہوئی جولانی مین یہہ تند و تیز

گرم خیزی سی اسکی پے در پے — ہوئی میدان نظم دم مین طے

دیکھی ہر شش جہت کی باب و مقام — کری اس حسب وجو مین اپنا کام

صفحۂ نظم کو کرے گلزار — نسرین و نسترن ہون جسپہ نثار

لائی ہر ایک مقام کی خوشبو — شہد خالص کا ایک بنائی سبو

یعنی ایک بوستان کری طیار — بوستان ایک اور پہول ہزار

اسکی خواہش کرین صغیر و کبیر — سیر کرنیکو آئین سب بے تدبیر

بوئی گل سے رہین نہ وہ معذور — ہو طبیعت سی انکی کلفت دور

نخل دانش سے ہوئین بہرہ مند — شاخ بیدانشی کرین پیوند

پائین ہر صفحہ بہار سی گل — سوز قمری ہو نغمۂ بلبل

اب یہہ ہی آرزو نہین ہی غرور — ہو یہہ منظور شائقون سکے حضور

شہسواران مرکب افہام — نکتہ چینان اشہب الہام

دیکھی جب اسکی ہون خورسند — اور فوائد سی اسکی بہرہ مند

ہو جو منظور اونکو دینی داد — کرین حیدری کو بس دعا سی یاد

اسکی تالیف کا تھا ہجری سن | ایک ہزار اور دو سو ستاون

بعد اسکی کیا یہہ دل نے عزم | ہوئی تاریخ کا یہہ ضبط و شمار

اس تجسس مین تھا کہ ایک کا | آئی آواز غیب دی ہشیار

روی حکمت سے یہہ ہوئی تاریخ | ایک نسخہ ہوا ہے نادر کا

تمام شد